www.islamicurdubooks.com

الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

2

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار ○ لاہور

www.islamicurdubooks.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھوالقادر

جميع حقوق الطبع محفوظ للناشر
All rights are reserved
جملہ حقوقِ ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ______ صحیح ابن حبان 2
مترجم ______ ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر
کمپوزنگ ______ ورڈز میکر
باہتمام ______ ملک شبیر حسین
سن اشاعت ______ اکتوبر 2013ء
سرورق ______ اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور
طباعت ______ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ ______ روپے

شبیر برادرز
۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

www.islamicurdubooks.com

www.islamicurdubooks.com

عنوانات

عنوان	صفحہ
باب9: دعاؤں کا بیان	
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کا اپنی جامع دعاؤں میں اور اپنے احوال کے بیان میں کیا ارادہ ہونا ضروری ہے	۴۷
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو اس بات کا حکم ہے' وہ اپنے پروردگار سے بھلائی کا مجموعہ مانگے اور شر کے مجموعے سے اس کی پناہ مانگے	۴۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ آدمی کا اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز چیز ہے	۴۹
جو شخص اپنے معمولات میں باقاعدگی سے دعا مانگتا رہے اس کے آفات سے نجات پانے کی اُمید ہونے کا تذکرہ	۴۹
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ دعا اور نیکی کو باقاعدگی سے کرتا رہے	۵۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب آدمی اللہ تعالیٰ سے صحیح نیت کے ساتھ اور خالص عمل کے ساتھ دعا مانگتا رہے' تو اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے' اگرچہ وہ مانگی ہوئی چیز معجزہ ہو (یعنی عام عادت کے خلاف ہو)	۵۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مظلوم کی دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے' اگرچہ اس کا اثر ظاہر ہونے میں کچھ وقت لگ جائے	۵۴
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ دعا مانگتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرے	۵۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ بلند کرلے	۵۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ دعا کے دوران دونوں ہاتھ بلند کرتے ہوئے یہ ضروری ہے' وہ سر سے اوپر نہ جائیں	۵۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب آدمی دعا مانگ رہا ہو' تو یہ ضروری ہے' اس کی ہتھیلیوں کا رُخ دعا مانگنے والے کے چہرے کی طرف ہونا چاہئے	۵۷
اپنے پروردگار کی بارگاہ میں دونوں ہاتھ بلند کرکے دعا مانگنے والے کی دعا کے مستجاب ہونے کا تذکرہ	۵۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص پروردگار کی بارگاہ میں دونوں ہاتھ بلند کرکے دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مستجاب کرتا ہے' جبکہ وہ معصیت کے لئے دعا نہ مانگے اور قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہونے کا طلب گار ہوتے ہوئے (اثر ظاہر نہ ہونے کی صورت میں) دعا کو ترک نہ کردے	۵۸
آدمی کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے انگلی کے ذریعے اشارہ کرنے کی صفت کا تذکرہ	۵۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب آدمی دعا کے دوران اشارہ کرنے کا ارادہ کرے' تو یہ بات لازم ہے' وہ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرے اور اسے تھوڑا سا جھکا دے	۶۰
دعا کے دوران دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت کا تذکرہ	۶۰
جب آدمی کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے' تو اسے شروع کرنے سے پہلے استخارہ کرنے کے حکم کا تذکرہ	۶۱
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۶۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص کوئی کام کرنا چاہتا ہو اسے استخارہ کی شکل میں جس دعا کا حکم دیا گیا ہے اس کا حکم دو رکعات ادا کرنے کے بعد ہے' جو فرض نماز کے علاوہ ہو	۶۳

www.islamicurdubooks.com

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کا تذکرہ کہ جب آدمی پہلی کا چاند پہلی مرتبہ دیکھے تو وہ کیا پڑھے؟	۶۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی دعا کے دوران اپنے پروردگار سے مانگتے ہوئے کثرت کا سوال کرے اور اس سے تھوڑی چیز مانگنے پر اکتفاء کرنے کو ترک کرے	۶۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا مختلف اوقات میں اپنے پروردگار سے دعا مانگنا اس عبادت کا حصہ ہے' جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل کیا جاتا ہے	۶۵
اس چیز کا تذکرہ کہ جب آدمی اس کے ہمراہ اپنے پروردگار سے دعا مانگتا ہے' تو پروردگار اس کی دعا کو قبول کرتا ہے	۶۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے دعا کی جو صفت بیان کی ہے آدمی جب اس کے ذریعے دعا مانگتا ہے' تو یہ اسم اعظم کے ذریعہ دعا ہوتی ہے' جو شخص اس اسم اعظم کے ہمراہ اپنے پروردگار سے کچھ مانگے' تو وہ رسوا نہیں ہوتا	۶۷
اللہ تعالیٰ کے اس عظیم اسم کا تذکرہ کہ جب آدمی (اس کے وسیلے سے) اپنے پروردگار سے مانگتا ہے' تو پروردگار اسے وہ چیز عطا کر دیتا ہے' جو اس نے مانگی ہو	۶۸
اس بات کا تذکرہ کہ یہ بات مستحب ہے' آدمی اپنے تمام اُمور کو اپنے پروردگار کو تفویض کر دے اور اس کے ہمراہ اپنے اسباب میں سے ہر چھوٹی بڑی چیز اسی سے مانگے	۶۹
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا ہے	۶۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' آدمی کا اپنے سب سے زیادہ قابل وثوق عمل کے وسیلے سے دعا مانگنے میں اس بات کی امید کی جاسکتی ہے کہ وہ دعا مستجاب ہوگی	۷۰
اس بات کا تذکرہ کہ بندے کو اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگنی چاہئے کہ جب اس نے اسلام کے ذریعے بندے پر احسان کر دیا ہے' تو پھر اسے گمراہ نہ کرے اور بندہ اس پر توکل کرے	۷۲
اس بات کا تذکرہ کہ جب اللہ تعالیٰ نے بندے کو اسلام کی ہدایت نہ دی ہو اس سے پہلے اور اس کے بعد کون سی دعا مانگنا آدمی کے لئے ضروری ہے؟	۷۲
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کی ہدایت اور پرہیز گاری میں اضافہ کرے	۷۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے معاملات میں سب سے بہتر کی طرف رہنمائی کی دعا مانگے	
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کے دل کو اپنی فرمانبرداری کی طرف پھیر دے	۷۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب اپنے پروردگار سے دعا مانگنے والا شخص نبی اکرم ﷺ کے دعا مانگنے کے طریقے کے مطابق دعا مانگتا ہے' تو یہ چیز اس کے لئے صدقہ بن جاتی ہے' جبکہ اسے صدقہ کرنے کی قدرت حاصل نہ ہو	۷۶
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے شخص کے اس عمل کی وجہ سے اس کے گناہ ختم ہو جاتے ہیں	۷۶
اس بات کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے نیکیاں نوٹ کر لیتا ہے' جو اس کے محبوب حضرت محمد ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے	۷۷
اس بات کا تذکرہ کہ جو شخص اللہ کے حبیب حضرت محمد ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر یہ فضل کرتا ہے' اس کی دس مرتبہ مغفرت کرتا ہے	۷۸
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے ذکر کے وقت آپ پر درود بھیجنے والے شخص کے جنت میں داخل ہونے کی اُمید کی جاسکتی ہے' اور جو شخص آپ کے ذکر کے وقت آپ پر درود نہیں بھیجتا' اس کے جہنم میں داخل ہونے کا اندیشہ ہے' خواہ وہ جب بھی آپ کا ذکر کرے	۷۸
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے	

www.islamicurdubooks.com

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
کی صراحت کرتی ہے	۷۹
نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے سے بخل کی نفی کا تذکرہ	۸۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کی اُمت میں سے جو شخص نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود آپ کی قبر مبارک میں آپ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے	۸۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ قیامت کے دن نبی اکرم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا' جو دنیا میں نبی اکرم ﷺ پر زیادہ درود بھیجتا ہوگا	۸۲
اس روایت کا تذکرہ جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی وضاحت کرتی ہے اللہ تعالیٰ کے اس شخص کے لئے نیکیاں نوٹ کرنے کا تذکرہ جو اس کے حبیب ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے	۸۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مصطفیٰ کریم ﷺ پر سلام بھیجنے والے شخص کا سلام نبی اکرم ﷺ کی قبر مبارک میں آپ ﷺ تک پہنچتا ہے	۸۴
اس بات کا تذکرہ کہ اللہ کے رسول' پر ایک مرتبہ سلام بھیجنے والے شخص پر اللہ تعالیٰ یہ فضل کرتا ہے' اسے دس مرتبہ جہنم سے امان دیتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اس سے بچائے	۸۵
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح ہے' وہ اپنے مسلمان بھائی پر درود بھیجے یہ بات اس شخص کے موقف کے خلاف ہے' جس نے اسے مکروہ قرار دیا ہے' اور یہ کہا ہے' درود صرف انبیاء پر بھیجا جاسکتا ہے	۸۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' درود بھیجنے کا لفظ صرف نبی اکرم ﷺ اور آپ کی آل کے لئے استعمال ہوسکتا ہے کسی اور کے لئے جائز نہیں ہے ۔	۸۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے' وہ کسی کے لئے لفظ ''درود'' کے ہمراہ دعا مانگے یہ صرف مصطفیٰ کریم ﷺ کی آل کے لئے ہوسکتا ہے	۸۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس کی اطلاع کے بارے میں ہے' آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ رات کے آخری تہائی حصے میں دعا مانگے اور استغفار کرے	۸۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی یہ اُمید کرسکتا ہے کہ جس وقت میں دعا کے مستحب ہونے کا تذکرہ کیا ہے وہ پورے سال کی ہر رات میں ہوتا ہے	۸۸
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ یہ سمجھتا ہے) کہ ہم نے پہلے جو دو روایات ذکر کی ہیں یہ روایت ان کی متضاد ہے	۹۰
ان تین اشیاء کا تذکرہ کہ جب بندہ اپنے پروردگار سے ان کے بارے میں دعا مانگتا ہے' تو ان میں سے کوئی ایک چیز دی جاتی ہے	۹۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مصطفیٰ کریم ﷺ جب اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے تھے' تو تین مرتبہ مغفرت مانگتے تھے	۹۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے مغفرت طلب کرنے کے بارے میں مذکور اس تعداد سے یہ مراد نہیں ہے' اس سے زیادہ مرتبہ مغفرت طلب نہیں کی جاسکتی	۹۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ تعداد جس کا ہم نے ذکر کیا ہے یہ کوئی ایسی تعداد نہیں ہے' کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سے زیادہ مرتبہ (مغفرت طلب نہیں کی)	۹۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ تعداد جو ہم نے ذکر کی ہے ایسا نہیں ہے نبی اکرم ﷺ اسی پر اکتفاء کرتے تھے اور اس پر کوئی اضافہ نہیں کرتے تھے	۹۳
اس استغفار کی صفت کا تذکرہ کہ جن کلمات کے ذریعے نبی اکرم ﷺ مذکورہ تعداد میں مغفرت طلب کرتے تھے	۹۴
ہم نے استغفار کی جو صفت بیان کی ہے اس سے کم پر اکتفاء کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۹۴

www.islamicurdubooks.com

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
آدمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ اس نے جن گناہوں کا ارتکاب کیا ہے ان پر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے	۹۶
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' وہ ہر کوتاہی کے بعد استغفار کرے اگرچہ آدمی مختلف قسم کی نیکیوں میں بھرپور اہتمام کرتا ہو	۹۸
(روایت کے) ان الفاظ کا تذکرہ جن کا مفہوم ایک جماعت کی سمجھ میں نہیں آسکا جو لوگ علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتے	۹۸
''سید الاستغفار'' کا تذکرہ جس کے ذریعے آدمی اس وقت اپنے پروردگار سے مغفرت طلب کرے گا' جب اس نے گناہ کا ارتکاب کیا ہو	۹۹
اس ''سید الاستغفار'' کا تذکرہ جسے پڑھنے والا جنت میں داخل ہوگا' جب کہ وہ یقین کے ساتھ اسے پڑھے گا	۱۰۰
آدمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام احوال میں اسلام کے ہمراہ اس کی حفاظت کرے	۱۰۱
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ آدمی اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگے کہ وہ اسے دین پر ثابت قدمی اور ہدایت پر پختگی کی دولت سے نوازے جب لوگ دینار اور درہم کی دولت حاصل کررہے ہوں	۱۰۳
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ آدمی اپنی دعا میں اپنے پروردگار سے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا سوال کرے	۱۰۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے خالق سے دونوں جہانوں میں اپنے لئے بھلائی کا سوال کرے	۱۰۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ دعا جس کی صفت ہم نے بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ اکثر اوقات یہ دعا مانگا کرتے تھے	۱۰۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' شعبہ نامی راوی نے اسماعیل بن علیہ نامی راوی سے صرف زعفران لگانے والی روایت کا سماع کیا ہے	۱۰۶
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ دعا جس کی صفت ہم نے بیان کی ہے آدمی اس میں پروردگار کی ربوبیت کا اقرار بھی شامل کرلے	۱۰۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' آدمی کے لئے یہ بات مکروہ ہے' وہ دعا مانگتے ہوئے اس کی متضاد دعا مانگے' جس کی صفت ہم نے بیان کی ہے	۱۰۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' وہ پروردگار سے ان چیزوں پر ثابت قدمی اور استقامت کا سوال کرے جو اس کو پروردگار کی بارگاہ میں مقرب کردیں اللہ تعالیٰ اس چیز کے ذریعے ہم پر بھی فضل کرے	۱۰۸
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' وہ اپنے پروردگار کی بارگاہ میں یہ دعا کرے کہ وہ اس کے دل کو ان چیزوں پر ثابت رکھے جن کا تعلق پروردگار کی فرمانبرداری سے ہے' اور جسے پروردگار پسند کرتا ہے	۱۰۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' یہ الفاظ اس نوع سے تعلق رکھتے ہیں جس میں تمثیل اور تشبیہہ کے الفاظ لوگوں کے محاورے کے مطابق استعمال کئے گئے ہیں لیکن اس کے ظاہر پر حکم عائد نہیں کیا جائے گا	۱۱۰
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ بندہ اپنے پروردگار سے' جو رزق اس نے عطا کیا ہے اس میں ہدایت' عافیت اور ولایت کا سوال کرے.	۱۱۰
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ بندہ اپنے پروردگار سے مغفرت رحمت ہدایت اور رزق کا سوال کرے	۱۱۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے پروردگار سے اعانت' مدد اور ہدایت کا سوال کرے	۱۱۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' عمرو بن مرہ نامی راوی نے یہ روایت عبداللہ بن حارث سے نہیں سنی ہے	۱۱۵

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے	۱۱۶
وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے تمام امور میں عافیت کا سوال کرے	۱۱۶
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کیا جائے' کیونکہ توحید کے بعد انسان کو ملنے والی یہ سب سے بہترین چیز ہے	۱۱۶
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ عافیت کے ساتھ عفو کو بھی ساتھ ملا لیا جائے' جب بندہ اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرے' پھر یہ حکم اس شخص کے لئے ہے' جو اس کا سوال کرتا ہے	۱۱۷
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ بندہ اپنے پروردگار سے معافات کے بعد یقین کا بھی سوال کرے	۱۱۸
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی جو عمل کرتا ہے (محشی نے یہ وضاحت کی ہے یہاں اصل مسودے میں تقریباً سات الفاظ مٹے ہوئے ہیں)	۱۱۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس پر فضل کرتے ہوئے اس کے مختلف قسم کے گناہوں کی مغفرت کردے	۱۱۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح قرار دی گئی ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت مانگتے ہوئے تمثیل کے الفاظ استعمال کرے	۱۲۰
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ اس دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرے	۱۲۰
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے پروردگار سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرے اگرچہ اس کے الفاظ میں استقصاء ہو	۱۲۱
آدمی کو اس بات کا حکم ہوئے ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی دعا میں اللہ تعالیٰ سے ''فردوس اعلیٰ'' کا سوال کرے	۱۲۲
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کے اخلاق کو اچھا کردے' جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس پر یہ فضل کیا ہے کہ اس کی شکل وصورت کو اچھا بنایا ہے	۱۲۳
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرے کہ وہ اسے برے اخلاق اور خراب خواہشات سے محفوظ رکھے	۱۲۳
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ صبح کے وقت اپنے پروردگار سے عفو اور عافیت کا سوال کرے	۱۲۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو صبح اور شام کے وقت کیا پڑھنا چاہئے؟	۱۲۵
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ صبح کے وقت اپنے پروردگار سے اس دن کی بھلائی کا سوال کرے	۱۲۵
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو صبح کے وقت اپنے پروردگار سے کیا دعا مانگنی چاہئے؟	۱۲۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے مؤقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو نقل کرنے میں حماد بن سلمہ نامی راوی منفرد ہے	۱۲۷
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ بندہ اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کے قرض کو ادا کردے اور اسے فقر سے بے نیاز کردے (یعنی خوشحال کردے)	۱۲۸
اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:	۱۲۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو مشکل اور مصیبت کا سامنا کرنے کے وقت کیا دعا مانگنی چاہئے؟	۱۲۹
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کی صراحت کرتی ہے	۱۳۰
پریشانی کا شکار شخص کی دعا کی صفت کا تذکرہ	۱۳۱
ان خصائل کا تذکرہ جن پر عمل کرنے کی صورت میں آدمی کے لئے یہ اُمید کی جاسکتی ہے' دنیا میں اس سے پریشانی ختم ہو جائے گی	۱۳۱
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جس شخص کو کوئی حزن لاحق ہو وہ اللہ	

www.islamicurdubooks.com

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ اللہ تعالیٰ اس حزن کو اس سے دور کر دے اور اس کی جگہ اسے خوشی عطا کر دے	۱۳۳
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' وہ اپنے دشمنوں کے خلاف دعا اس وقت کرے جب اس میں اس کی اپنی ذاتی خواہش کا حصہ نہ ہو	۱۳۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے خالق سے اپنے اُمور کے آسان ہونے کا سوال کرے جب وہ اس کے لئے مشکل ہوں	۱۳۵
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ جب آدمی دعا مانگتا ہے' تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہونے کا طلب گار رہو	۱۳۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ دعا مانگنے والی کی دعا مستجاب ہوتی ہے' جب تک وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا ایسا اس وقت ہوتا ہے' جب وہ کوئی ایسی دعا مانگتا ہے' جس میں اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری ہو ..	۱۳۶
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی اپنی دعا میں یہ کہے: اے میرے پروردگار! اگر تو چاہے' تو میری مغفرت کر دے	۱۳۷
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی دعا میں آسان الفاظ استعمال کرنے کی بجائے مقفع و مسجع الفاظ استعمال کرے	۱۳۷
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے لئے دعا کرے کہ انہیں اسلام کی طرف ہدایت نصیب ہو	۱۳۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اعرج کے حوالے سے اس روایت کو نقل کرنے میں ابوزناد نامی راوی منفرد ہے	۱۳۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے مشرک رشتہ داروں کے لئے دعائے مغفرت کو سرے سے ترک کر دے۔	۱۴۰
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کو ہدایت نصیب کر کے اس پر جو احسان کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے پر اکتفاء کرے	۱۴۱
اس چیز کا تذکرہ کہ جب آدمی صحبت کرتے وقت اسے پڑھ لے گا' تو شیطان اس کی اولاد کو نقصان نہیں پہنچائے گا	۱۴۳
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' جب وہ کسی کو ملنے کے لئے جائے' تو وہاں سے واپس آتے وقت ان لوگوں کے لئے دعا کرے' جن سے ملنے گیا تھا	۱۴۳
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی اپنے لئے کوئی دعا مانگے اور پھر اس دعا کے بعد یہ سوال کرے کہ اللہ تعالیٰ وہ چیز کسی دوسرے کو عطا نہ کرے	۱۴۵
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی صرف اپنے لئے بھلائی کی دعا مانگے اور اس بھلائی میں اپنے ساتھ دوسرے کو شامل نہ کرے ...	۱۴۵
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ بندہ پروردگار سے یہ دعا مانگے کہ وہ اس کے ہمراہ کسی دوسرے پر رحم نہ کرے	۱۴۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' جب بندہ اپنے مسلمان بھائی کے لئے دعا کرتا ہے' تو یہ بات ضروری ہے' وہ پہلے اپنے لئے دعا کرے پھر اس کے لئے کرے	۱۴۷
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کا اپنے بھائی کی غیر موجودگی میں اس کے لئے زیادہ دعا مانگنا مستحب ہے' کیونکہ اس بات کی اُمید کی جا سکتی ہے' کہ وہ دعا ان دونوں کے حق میں مستجاب ہو گی	۱۴۷
اس بات کے مباح ہونے کا تذکرہ کہ آدمی اپنے بھائی کے مال اور اولاد میں کثرت کی دعا کرے	۱۴۸
اس بات کا تذکرہ کہ جب مسلمانوں کو قحط کی صورت حال لاحق ہو' تو آدمی کو کیا دعا کرنی چاہئے؟	۱۵۰
اس بات کا تذکرہ کہ جب لوگوں پر شدید بارش ہو رہی ہو اور مسلسل ہو رہی ہو' تو آدمی کو کیا دعا مانگنی چاہئے؟	۱۵۱
اس بات کا تذکرہ کہ جب اللہ تعالیٰ لوگوں پر بارش کے ذریعے فضل کرے اور آدمی بارش کو دیکھے تو اسے کیا پڑھنا چاہئے؟	۱۵۳

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان ''ھنیا'' سے مراد نفع دینے والا ہے	۱۵۴
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ عام مسلمانوں پر بات لازم ہے' وہ اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگیں کہ وہ ان کی پیداوار میں ان کیلئے برکت رکھے یہ نہیں' وہ اس کی بجائے صرف بارشوں پر اکتفاء کر لیں	۱۵۴
مسلمان کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے پروردگار اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگے کہ وہ مسلمانوں کے درمیان الفت قائم کرے اور ان کے درمیان اصلاح رکھے	۱۵۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' جب کوئی شخص مخصوص حالت میں ہو' تو اسے اس بات کا حق حاصل نہیں ہے	۱۵۶
باب:10 پناہ مانگنے کا بیان	
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ان چار اشیاء سے اللہ کی پناہ مانگی جائے جو اس بات کی مستحق ہیں کہ ان سے اللہ کی پناہ مانگی جائے	۱۵۸
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ ظاہری اور باطنی فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگی جائے	۱۵۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگے' ہم اس سے پناہ مانگتے ہیں	۱۵۹
ان خصائل کا تذکرہ جن کے بارے میں یہ بات مستحب ہے' وہ پناہ مانگتے ہوئے انہیں اس چیز کے ساتھ ملا دے جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں	۱۶۰
ایسا فقر جو سرکش کر دے اور ایسی ذلت جو دین کو خراب کر دے، ان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۱۶۱
بزدلی اور کنجوسی سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۱۶۱
گدھے کے رینکنے کے وقت شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۱۶۲
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' جب ہوا چلے' تو اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے	۱۶۲
جب ہوا چلے' تو اس سے اللہ کی پناہ مانگنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۱۶۳
اس بات کا تذکرہ کہ جب تیز ہوا چل رہی ہو' تو آدمی کو کیا پڑھنا چاہئے؟	۱۶۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' طاعات میں کاہلی سے اور طاعات کو ختم کر دینے والے بڑھاپے سے اللہ کی پناہ مانگے	۱۶۴
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۱۶۵
اس بڑھاپے کی صفت کا تذکرہ جس کے حوالے سے یہ بات مستحب ہے' آدمی اس سے اللہ کی پناہ مانگے	۱۶۶
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کن الفاظ کے ذریعے اپنی اولاد اور اولاد کی اولاد کو دم کرے؟ جبکہ کوئی ایسی صورتحال ہو' جس میں ان کے حوالے سے اندیشہ ہو	۱۶۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو منہال بن عمرو سے نقل کرنے میں زید بن ابوانیسہ نامی راوی منفرد ہے	۱۶۷
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ دن رات اپنے پروردگار سے جنت میں داخلے کا سوال کرے اور جہنم سے اس کی پناہ مانگے	۱۶۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ ہر ایسی دعا سے اللہ کی پناہ مانگے جو فائدہ نہ دے اور ایسے نفس سے اللہ کی پناہ مانگے جو سیر نہ ہو	۱۶۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو فیصلے کی خرابی (یعنی تقدیر کے فیصلے کے نتیجے میں سامنے آنے والی خرابی) اور دشمن کی شماتت سے پناہ مانگنی چاہئے	۱۶۹
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے آپ کو	

www.islamicurdubooks.com

www.islamicurdubooks.com

عنوان — صفحہ

(جسمانی) خرابیاں لاحق ہونے سے اللہ کی پناہ مانگے ۱۷۰

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنی زندگی یا موت کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے ۱۷۰

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ زندگی کا وہ شر' جس سے پناہ مانگنا آدمی پر لازم ہے' اس سے مراد فتنہ ہے یہی حکم موت کا ہے ۱۷۱

اس دم کا تذکرہ جس کے نتیجے میں آدمی زہریلی چیزوں کے کاٹنے سے محفوظ رہتا ہے ۱۷۱

اس چیز کا تذکرہ جسے شام کے وقت پڑھنے سے آدمی سانپ کے کاٹنے سے محفوظ رہتا ہے ۱۷۲

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو کلمات ذکر کیے ہیں' اسے شام کے وقت پڑھنے سے آدمی سانپ کے کاٹنے سے اس وقت محفوظ رہتا ہے' جب وہ اس کلمے کو تین مرتبہ پڑھے' یہ نہیں کہ صرف ایک مرتبہ پڑھے ۱۷۳

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنے دین میں نفاق اور اپنی اطاعت میں ریاء کاری سے اللہ کی پناہ مانگے .. ۱۷۴

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اپنی عمر کی خرابی کی وجہ سے اپنے دین اور دنیا میں فساد سے اللہ کی پناہ مانگے ۱۷۴

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ ایسے قرض سے اللہ کی پناہ مانگے' جس کی ادائیگی کی اس کے پاس گنجائش نہ ہو ۱۷۵

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ بعض اوقات ایک چیز دوسری چیز کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے' اور وہ بعض حوالوں سے اس کے ساتھ مشابہت رکھتی ہے' اگرچہ حقیقت کے اعتبار سے وہ اس سے مختلف ہوتی ہے ۱۷۶

اس روایت کا تذکرہ جو قرض کے بارے میں ہماری ذکر کردہ تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے ۱۷۶

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اس چیز سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کی بجائے لوگوں کا محتاج ہو جائے ۱۷۷

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ بھوک اور خیانت سے اللہ کی پناہ مانگے ۱۷۸

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ اس چیز سے اللہ کی پناہ مانگے کہ وہ کسی پر ظلم کرے یا کوئی اس پر ظلم کرے ۱۷۸

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ آخرت میں اپنے گناہوں کے محاسبے اور دنیا میں ان گناہوں میں مبتلا ہونے سے اللہ کی پناہ مانگے ۱۷۹

اس روایت کا تذکرہ جو اس کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو صرف منصور بن معتمر نامی راوی نے موصول روایت کے طور پر نقل کیا ہے ۱۷۹

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ آخرت میں بُرے پڑوس سے اللہ کی پناہ مانگے' ہم اس سے پناہ مانگتے ہیں ...۱۸۰

جہنم کا اپنے پروردگار سے یہ دعا مانگنا کہ جو شخص جہنم سے پروردگار کی پناہ مانگے' پروردگار اسے پناہ دیدے ۱۸۱

اس چیز کا تذکرہ کہ جب آدمی اسے پڑھ لے گا' تو اسے پڑھنے کی وجہ سے وہ جنت میں داخل ہو جائے گا' خواہ وہ اس کو رات کے وقت پڑھے یا دن کے وقت پڑھے ۱۸۱

اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ دعا تقدیر کے سابقہ فیصلے کو ٹال دیتی ہے ۱۸۲

كِتَابُ الطَّهَارَةِ

طہارت کے بارے میں روایات ۱۸۴

وضو کی حفاظت کرنے والے کے لئے ایمان کے اثبات کا تذکرہ ۱۸۴

وضو کی فضیلت ۱۸۶

طبیعت آمادہ نہ ہونے کی صورت میں اچھی طرح وضو کرنے سے گناہوں کے مٹ جانے اور درجات بلند ہونے کا تذکرہ ۱۸۶

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
ں روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرنے میں عبدالرحمٰن بن یعقوب نامی راوی منفرد ہے۔۔	۱۸۷
وضو کی وجہ سے گناہوں کے ختم ہوجانے کا تذکرہ اور وضو کرنے والے شخص کا وضو سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گناہوں سے پاک صاف ہو کر نکلنے کا تذکرہ	۱۸۷
وضو کرنے والے شخص کے وضو کرنے اور نماز پڑھنے کی وجہ سے دو نمازوں کے درمیان ہونے والے گناہوں کی' اللہ تعالیٰ کی طرف سے مغفرت کا تذکرہ	۱۸۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وضو کرنے والے کے وضو سے فارغ ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی مغفرت اس وقت کرتا ہے' جب وہ اسی طرح وضو کرے جس طرح اسے حکم دیا گیا تھا اور اس طرح نماز ادا کرے جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے	۱۸۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے'' اس سے مراد ایک نماز سے لے کر دوسری نماز تک (کے درمیانی گناہ ہیں)	۱۹۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ وضو کرنے والے کے ان گناہوں کی مغفرت کرتا ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے' جبکہ وہ شخص کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو' یہ حکم اس شخص کے لئے نہیں ہے' جو کبیرہ گناہوں سے اجتناب نہیں کرتا	۱۹۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اہل جنت کا زیور وہاں تک ہوگا جہاں تک دنیا میں ان کا وضو ہوتا تھا ہم اللہ تعالیٰ سے وہاں پہنچنے کی دعا کرتے ہیں	۱۹۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کی اُمت قیامت کے دن دنیا میں کئے جانے والے اپنے وضو کی چمک کی وجہ سے پہچانی جائے گی	۱۹۲
قیامت کے دن اس اُمت کی صفت کا تذکرہ جو دنیا میں ان کے کئے گئے وضو کے آثار کی وجہ سے ہوگی	۱۹۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ قیامت کے دن وضو کی وجہ سے چمک صرف اس اُمت کے لئے ہوگی اگرچہ اس سے پہلے کی اُمتیں بھی نماز کے لئے وضو کیا کرتی تھیں	۱۹۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ قیامت کے دن وضو کرنے والے شخص کی چمک وہاں تک ہوگی جہاں تک وہ دنیا میں وضو کیا کرتا تھا	۱۹۶
جو شخص وضو سے فارغ ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے نبی کی رسالت کی گواہی دے اس کے جنت میں داخلے کے لازم ہونے کا تذکرہ	۱۹۶
جو شخص باوضو حالت میں رات بسر کرتا ہے اس کے بیدار ہونے تک' فرشتے کے اس کے لئے دعائے مغفرت کرنے کا تذکرہ	۱۹۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ شیطان مسلمان کے وضو کے مقامات پر اسی طرح گرہیں لگاتا ہے' جس طرح وہ مسلمان کے سونے کے وقت اس کے سر کی گدی پر گرہ لگاتا ہے	۱۹۹
باب 2: وضو کے فرائض	
جو فرض کی ادائیگی کا ارادہ کرے اس کے لئے وضو اچھی طرح کرنے کا حکم ہونا	۲۰۱
وضو کرنے والے کو اچھی طرح وضو کرنے کے ارادے کے ہمراہ انگلیوں کا خلال کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۲۰۱
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے اچھی طرح وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے	۲۰۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' وضو کرنے والے شخص پر وضو کے دوران دونوں پاؤں پر مسح کرنا فرض ہے دھونا فرض نہیں ہے	۲۰۴
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے وضو کے دوران اپنے دونوں پاؤں پر مسح کیا تھا	۲۰۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس	

www.islamicurdubooks.com

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
بات کا قائل ہے' کعب سے مراد وہ ہڈی ہے' جو قدم کے اوپری حصے پر اُبھری ہوئی ہوتی ہے اس سے مراد وہ دو ہڈیاں نہیں ہیں جو اطراف میں ابھری ہوئی ہوتی ہیں	۲۰۶
اس بات ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی وضو کرتے ہوئے دونوں پاؤں کی ایڑیوں اوران کے نیچے کے حصے کو اہتمام کے ساتھ نہ دھوئے	۲۰۷
باب 3: وضو کی سنتیں	
وضو کرنے والے کے وضو کے آغاز میں وضو کے پانی میں ہاتھ داخل کرنے کی صفت کا تذکرہ	۲۰۸
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی وضو کے آغاز میں دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھونے سے پہلے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کرلے جب کہ وہ نیند سے بیدار ہوا ہو	۲۰۹
بیدار ہونے والے شخص کو برتن میں دونوں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے انہیں تین مرتبہ دھونے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۲۰۹
نیند سے بیدار ہونے والے کے لئے وضو کے آغاز میں دونوں ہاتھ دھونے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۲۱۰
اس تعداد کا تذکرہ جس کے مطابق نیند سے بیدار ہونے والا شخص اپنے دونوں ہاتھ دھوئے گا	۲۱۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' یہ حکم نجاست کے اندیشے کی وجہ سے ہے' جب وہ آدمی کے ہاتھ پر اس وقت لگ جاتی ہے' جب وہ اس کو جسم پر پھیرتا ہے	۲۱۱
باقاعدگی سے مسواک کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ' کیونکہ اس کو استعمال کرنا فطرت کا حصہ ہے	۲۱۲
مسواک کرنے والے کے لئے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے اثبات کا تذکرہ	۲۱۲
نبی اکرم ﷺ کے اس بات کا ارادہ کرنے کا تذکرہ کہ آپ اپنی اُمت کو باقاعدگی سے مسواک کرنے کا حکم دیں	۲۱۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان "ہر نماز کے وقت" اس سے مراد وہ نماز ہے' جس کے لئے وضو کیا جائے	۲۱۴
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے اپنی اُمت کو یہ حکم دینے کا ارادہ کیا تھا	۲۱۵
امام کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ رعایا کی موجودگی میں مسواک کرے جبکہ امام کو اس میں الجھن محسوس نہ ہو	۲۱۵
(رات کے وقت) اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات کے وقت اٹھنے کے لئے نبی اکرم ﷺ کے مسواک کرنے کا تذکرہ	۲۱۶
نبی اکرم ﷺ کے مسواک کرنے کے طریقے کا تذکرہ	۲۱۷
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ گھر میں داخل ہونے کے بعد مسواک کرے	۲۱۷
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' جب وہ رات کے وقت بیدار ہو' تو پہلے مسواک کرے	۲۱۸
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح ہے' وہ وضو کے دوران کلی اور ناک میں پانی ڈالنے کو جمع کرلے	۲۱۸
وضو کرنے والے کے لئے وضو کے دوران کلی کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے طریقے کا تذکرہ	۲۱۹
وضو کرنے والے کے لئے ایک ہی چلو کے ذریعے وضو کرنے اور ناک میں پانی ڈالنے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۲۲۰
وضو کرنے والا شخص جب وضو کا ارادہ کرتا ہے' تو اس کے ناک میں پانی ڈالنے کے طریقے کا تذکرہ	۲۲۱
اس بات کے مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وضو کرنے والا شخص جب اپنے چہرے کو دھونے کا ارادہ کرتا ہے' تو اپنے چہرے پر پانی کے ذریعے چھپکا مارے	۲۲۲
وضو کرنے والے کے لئے وضو کے دوران اپنی داڑھی کا خلال کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ	۲۲۳
وضو کرنے والے کے لئے وضو کے دوران اپنے ہاتھوں کو ملنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ	۲۲۳

عنوان	صفحہ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ کلائیوں کو ملنے کا جو طریقہ ہم نے بیان کیا ہے یہ اس وقت ضروری ہوتا ہے جب آدمی کے پاس وضو کرنے کے لئے پانی زیادہ ہو ۲۲۴

جب آدمی وضو کا ارادہ کرے تو سر پر مسح کرنے کے طریقے کا تذکرہ ۲۲۴

اس بات کے مستحب ہونے کا تذکرہ کہ سر کا مسح وضو کرنے والے شخص کو نئے پانی سے کرنا چاہئے جو بازوؤں کے پانی کے علاوہ ہو... ۲۲۵

وضو کرنے والے کے لئے وضو کے دوران کانوں کے ظاہری حصے کا انگوٹھے کے ذریعے اور اندرونی حصے کا شہادت کی انگلی کے ذریعے مسح کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ...... ۲۲۶

وضو کے دوران انگلیوں کا خلال کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۲۲۶

اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے انگلیوں کے درمیان خلال کرنے کا حکم دیا گیا ہے ۲۲۷

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی وضو کرتے ہوئے پہلے دونوں ہاتھ دھونے کی بجائے چہرہ دھونے سے آغاز کر دے ۲۲۸

وضو کرتے ہوئے اور لباس پہنتے ہوئے نبی اکرم ﷺ کی اقتداء کرتے ہوئے دائیں طرف والے اعضاء سے آغاز کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۲۲۸

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات (مستحب ہے) کہ وہ تمام کاموں میں دائیں طرف سے آغاز کرے ۲۲۹

وضو کو تین تین مرتبہ کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ ۲۳۰

وضو کرنے والے کے لئے وضو کے دوران بعض اعضاء کو جفت تعداد میں اور بعض اعضاء کو طاق تعداد میں دھونے کے مباح ہونے کا تذکرہ ۲۳۱

آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ وضو کی تعداد میں دو دو مرتبہ پر اکتفاء کرے ۲۳۱

آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ وضو کے دوران ایک مرتبہ دھونے پر اکتفاء کرے جبکہ وہ ایک مرتبہ میں اچھی طرح دھو لے ۲۳۲

باب 4: نواقض وضو کا بیان

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے قے وضو کو توڑ دیتی ہے خواہ وہ منہ بھر کے آئے یا منہ بھر کے نہ ہو ۲۳۴

اس روایت کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ بعض حالتوں میں نیند سونے والے شخص پر وضو کو لازم نہیں کرتی ہے ۲۳۵

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے یہ روایت ابتداءِ اسلام کے بارے میں ہے ۲۳۶

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے ”رقاد“ یعنی اُونگھ اس شخص پر وضو کو لازم نہیں کرتی ہے جس میں یہ پائی جائے اور نیند سے مراد وہ چیز ہے جو عقل کو زائل کر دے اور جس شخص میں یہ پائی جائے گی یہ اس پر وضو کو لازم کر دے گی ۲۳۷

مذی کے خروج پر نماز کے وضو کی طرح وضو کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۲۳۹

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ”وہ اپنی شرمگاہ پر پانی چھڑک لے“ اس سے مراد یہ ہے وہ اپنی شرمگاہ کو دھولے ۲۴۰

اس بات کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے مذی کے خروج کی وجہ سے شرم گاہ کو دھونے سے نماز پڑھنا جائز نہیں ہو جاتا جب کہ وضو نہ کیا گیا ہو نیز وضو کرنا کپڑے پر پانی چھڑکنے کی جگہ کفایت کر جاتا ہے ۲۴۱

مذی خارج کرنے والے پر وضو اور منی خارج کرنے والے پر غسل لازم ہونے کا تذکرہ ۲۴۲

اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ یہ سمجھا) کہ یہ روایت ابوعبدالرحمٰن سلمی کی نقل کردہ اس روایت کے خلاف ہے جسے ہم نے پہلے ذکر کیا ہے ۲۴۳

عنوان	صفحہ
اس تیسری روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جس نے علم حدیث کو اس کے اصل ماخذ سے حاصل نہیں کیا (اور وہ اس بات کا قائل ہوا) کہ یہ روایت ان دو روایات کے خلاف ہے جنہیں ہم اس سے پہلے ذکر کر چکے ہیں	۲۴۳
مذی کے خروج پر وضو اور منی کے خروج پر غسل لازم ہونے کا تذکرہ	۲۴۵
اس روایت کا تذکرہ جس میں اس بات کی دلیل موجود ہے' آدمی اپنی محرم خواتین کو چھولے' تو اس سے وضو واجب نہیں ہوتا	۲۴۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' محرم خواتین کو چھو لینے سے وضو لازم نہیں ہوتا	۲۴۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' خاتون کو چھونے سے وضو لازم نہیں ہوتا جبکہ وہ خاتون محرم ہو	۲۴۷
اس روایت کا تذکرہ جس میں اس بات کی دلیل موجود ہے' عورت اگر مرد کو چھولے' تو اس سے عورت پر وضو واجب نہیں ہوتا	۲۴۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' عروہ نے یہ روایت	۲۵۰
خود بسرہ بنت صفوان سے سنی ہے	۲۵۰
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' عروہ بن زبیر نے یہ روایت سیدہ بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے سنی ہے جیسا کہ اس سے پہلے ہم یہ بات ذکر کر چکے ہیں	۲۵۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' شرم گاہ کو چھونے پر وضو کرنے کا حکم ہونا اس سے مراد وہ وضو ہے' نماز صرف اسی کے ساتھ جائز ہوتی ہے	۲۵۱
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' شرم گاہ کو چھونے سے وضو لازم ہونے سے مراد وہ وضو ہے' جو نماز کے لئے کیا جاتا ہے' کیونکہ عرب بعض اوقات دونوں ہاتھ دھونے کو بھی وضو کا نام دے دیتے ہیں	۲۵۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو ذکر کیا ہے اس بارے میں مردوں اور خواتین کا حکم برابر ہے	۲۵۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ روایات جو ہم نے ذکر کی ہیں وہ مجمل ہیں	۲۵۳
اس روایت کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ روایت سیدہ بسرہ رضی اللہ عنہا سے منقول روایت کے خلاف ہے یا معارض ہے	۲۵۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس بارے میں جان بوجھ کر یا بھول چوک کر' کرنے والے شخص کا حکم برابر ہے	۲۵۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو قیس بن طلق کے حوالے سے جس کا راوی نے نقل کیا ہے وہ ملازم بن عمرو کے علاوہ کوئی اور ہے	۲۵۵
اس وقت کا تذکرہ جس میں حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ وفد کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے	۲۵۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' حضرت طلق بن علی رضی اللہ عنہ اس موقع پر آنے کے بعد اپنے علاقے کی طرف واپس چلے گئے تھے	۲۵۶
جو شخص اونٹ کا گوشت کھا لیتا ہے اسے وضو کا حکم ہونے کا تذکرہ یہ بات اس شخص کے موقف کے خلاف ہے' جس نے اس کی نفی کی ہے	۲۵۸
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) یہ روایت ''معلول'' ہے	۲۵۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' جو شخص اونٹ کا گوشت کھا لیتا ہے اس پر وضو کرنا لازم ہو جاتا ہے	۲۶۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کرنے کا حکم ہونا اس سے مراد وہ وضو ہے' جو نماز کے لئے فرض ہوتا ہے اس سے مراد دونوں ہاتھ دھونا نہیں ہے	۲۶۱

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو واجب نہیں ہوتا	۲۶۲
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کرنا واجب نہیں ہوتا	۲۶۳
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے' اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کرنا واجب نہیں ہوتا	۲۶۴
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) یہ اس حکم کی ناسخ ہے' جسے ہم ذکر کر چکے ہیں' یا یہ اس کی متضاد ہے	۲۶۵
اس روایت کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ روایت اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم ہونے کی ناسخ ہے	۲۶۵
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ نبی اکرم ﷺ کے اس حکم کی ناسخ ہے' جس میں آپ نے اونٹ کا گوشت کھانے پر وضو کرنے کا حکم دیا	۲۶۶
اس روایت کا تذکرہ جو ہماری ذکر کردہ روایات کے مختصر الفاظ کی وضاحت کرتی ہے	۲۶۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ کھانا جسے کھا کر نبی اکرم ﷺ نے وضو نہیں کیا تھا' وہ بکری کا گوشت تھا اونٹ کا گوشت نہیں تھا	۲۶۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے جو چیز کھائی تھی جس کا ہم نے ذکر کیا ہے وہ بکری کا گوشت تھا اونٹ کا گوشت نہیں تھا	۲۶۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو گوشت نبی اکرم ﷺ نے کھایا تھا اور اس کے بعد وضو نہیں کیا تھا وہ بکری کا گوشت تھا اونٹ کا گوشت نہیں تھا	۲۶۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ شانے کا وہ گوشت جسے کھا کر نبی اکرم ﷺ نے وضو نہیں کیا تھا وہ بکری کا شانہ تھا اونٹ کا شانہ نہیں تھا .	۲۷۰
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' جس شانے کا گوشت نبی اکرم ﷺ نے کھایا تھا اور اس کے بعد وضو نہیں کیا تھا وہ بکری کا شانہ تھا اونٹ کا شانہ نہیں تھا	۲۷۱
اس تیسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' شانے کا جو گوشت نبی اکرم ﷺ نے کھایا تھا اور اس کے بعد نئے سرے سے وضو کئے بغیر نماز ادا کر لی تھی وہ بکری کا شانہ تھا اونٹ کا شانہ نہیں تھا	۲۷۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ شانہ جسے نبی اکرم ﷺ نے کھایا تھا اس کے بعد وضو نہیں کیا تھا وہ بکری کا شانہ تھا اونٹ کا شانہ نہیں تھا	۲۷۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جس شانے کا گوشت کھا کر نبی اکرم ﷺ نے وضو نہیں کیا تھا وہ بکری کا شانہ تھا اونٹ کا شانہ نہیں تھا	۲۷۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے جو چیز ذکر کی ہے' نبی اکرم ﷺ نے اس گوشت کو کھایا تھا اور اس کے بعد وضو نہیں کیا تھا وہ بکری کا گوشت تھا اونٹ کا گوشت نہیں تھا	۲۷۳
ایک ایسی چیز کا حکم ہونے کا تذکرہ جسے نبی اکرم ﷺ کے اس فعل نے منسوخ کر دیا ہے' جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں	۲۷۴
نبی اکرم ﷺ کا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم دینا	۲۷۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''آگ سے لگی ہوئی چیز (کھانے کے بعد) وضو کرو'' اس سے مراد وہ چیز ہے' جسے آگ پر پکایا گیا ہو	۲۷۶
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ آگ پر پکے ہوئے بکری کے گوشت کو کھانے کے بعد وضو نہ کرے	۲۷۶
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ آگ پر پکے ہوئے بکری کے گوشت کو کھانے کے بعد وضو نہ کرے	۲۷۷

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ بکری کے شانے کا گوشت کھانے کے بعد وضو نہ کرنا یہ والا فعل آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنے کے حکم کے بعد کا ہے	۲۷۸
اس بات کے مباح ہونے کا تذکرہ کہ آگ پر پکے ہوئے ستو کھانے کے بعد وضو نہ کیا جائے	۲۷۸
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ کوئی ایسا گوشت کھالے جو آگ پر پکا ہوا ہو، تو پھر وہ بعد میں ہاتھوں، یا منہ پہ پانی لگائے بغیر (یعنی وضو کئے بغیر نماز ادا کرسکتا ہے)	۲۷۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم ہونا منسوخ ہے البتہ اونٹ کے گوشت کا حکم مختلف ہے	۲۷۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کرنا واجب نہیں ہے، البتہ اونٹ کے گوشت کا حکم مختلف ہے کیونکہ اس کی وجہ وہ حکم ہے، جسے ہم پہلے ذکر کرچکے ہیں	۲۸۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم ہونا یہ مستثنیٰ ہے ان چیزوں میں سے جن میں آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کے ترک کو مباح قرار دیا گیا ہے	۲۷۱
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۲۷۱
ہر قسم کا دودھ پینے کے بعد وضو کو نہ کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۲۷۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ دودھ کو پینا، پینے والے شخص پر وضو کو لازم نہیں کرتا	۲۷۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، پھل کھانے کے بعد وضو کو ترک کرنا مباح ہے	۲۷۳
میت کو اٹھانے کے بعد وضو کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۲۷۴
اس بات کے مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب آدمی کے ہاتھ پر (گوشت کی) بو ہو	۲۷۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا بودار گوشت پر ہاتھ پھیرنا وضو کو لازم نہیں کرتا	۲۷۵
باب 5: غسل کا بیان	
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ غسل انزال کے نتیجے میں واجب ہوجاتا ہے، اگرچہ شرم گاہوں کا ملنا موجود نہ ہو	۲۷۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیدہ اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا کا یہ کہنا کہ ''عورت بھی خواب میں وہی چیز دیکھتی ہے، جو مرد دیکھتا ہے'' اس سے ان کی مراد احتلام تھا	۲۷۶
خواتین میں سے جسے احتلام ہو جائے اس پر غسل واجب ہونے کا تذکرہ	۲۷۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ احتلام کا شکار ہونے والی عورت پر انزال کی صورت میں غسل کرنا واجب ہوگا اس سے مراد وہ احتلام نہیں ہے، جس کے ہمراہ تری نہیں پائی جاتی (یعنی انزال نہیں ہوتا) ..	۲۷۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، احتلام کا شکار ہونے والا جو شخص تری کو نہیں پاتا اس پر غسل لازم نہیں ہوتا	۲۷۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ابتداءِ اسلام میں یہ حکم تھا کہ صحبت کرنے کے نتیجے میں (اگر انزال نہیں ہوتا) تو عورت (کی شرم گاہ کی جو) رطوبت لگی ہوئی ہوا سے دھولیا جائے اور پھر نماز کے وضو کی طرح کا وضو کرلیا جائے، غسل کرنا (ضروری نہیں تھا)	۲۷۹
اس بات کا تذکرہ کہ ابتداءِ اسلام میں جو شخص صحبت کرتا تھا اس پر غسل جنابت کی بجائے کیا لازم ہوتا تھا	۲۹۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ روایت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت منسوخ ہے حالانکہ پہلے یہ عمل مباح تھا	۲۹۲
جو شخص یہ فعل کرتا ہے جسے ہم نے ذکر کیا ہے، تو اسے اگر انزال نہیں بھی ہوتا، تو بھی اس پر غسل کے واجب ہونے کا تذکرہ	۲۹۳

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
نبی اکرم ﷺ کا ایسے فعل پر عمل کرنے کا تذکرہ جس کے ترک کو آپ نے مباح قرار دیا ہو	۲۹۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ صحبت کرنے والے شخص پر غسل اس وقت واجب ہو جاتا ہے، جب شرم گاہیں مل جائیں، اگرچہ انزال موجود نہ ہو	۲۹۵
شرم گاہوں کے ملنے پر غسل واجب ہونے کا تذکرہ اگرچہ انزال موجود نہ ہو	۲۹۶
صحبت کرنے سے غسل واجب ہونے کا تذکرہ	۲۹۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ صحبت کرنے کے نتیجے میں (انزال نہ ہونے پر) غسل کو ترک کرنے کا حکم	۲۹۷
ابتداءِ اسلام میں تھا اس کے بعد اس صورت حال میں غسل کرنے کا حکم دیا گیا	۲۹۷
اس وقت کا تذکرہ جس میں اس فعل کو منسوخ قرار دیا گیا	۲۹۷
صحبت کرنے کے نتیجے میں غسل کے لازم ہونے کا تذکرہ اگرچہ وہاں انزال موجود نہ ہو	۲۹۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، شرم گاہوں کے ملنے کی وجہ سے غسل واجب ہو جاتا ہے، اگرچہ انزال نہ ہوا ہو	۲۹۹
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۲۹۹
اس تیسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۳۰۰
نبی اکرم ﷺ کا وہ فعل کرنے کا تذکرہ جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۳۰۰
صحبت کے نتیجے میں غسل واجب ہونے کا تذکرہ اگرچہ انزال نہ ہوا ہو	۳۰۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے، جب وہ کھلی جگہ پر غسل کرنے کا ارادہ کرے، تو وہ کسی شخص کو یہ ہدایت کرے کہ وہ کپڑے کے ذریعے اس کے لئے پردہ کر دے تاکہ کوئی شخص اسے دیکھے نہیں	۳۰۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ غسل کرنے والے کے لئے یہ بات جائز ہے، جب وہ غسل کرنے لگے تو اس کی کوئی محرم عورت اس کے لئے پردہ کر لے	۳۰۲
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ روایت ابو مرہ سے منقول اس روایت کی متضاد ہے، جسے ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۳۰۴
غسل جنابت کرنے کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی شرم گاہ کو دائیں ہاتھ کی بجائے بائیں ہاتھ سے دھوئے	۳۰۵
جنبی شخص جب غسل جنابت کا ارادہ کرے، تو اس کے طریقے کا تذکرہ	۳۰۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب عورت اور اس کا شوہر غسل جنابت کرنے کا ارادہ کریں تو یہ بات لازم ہے، عورت، مرد کے دونوں ہاتھوں پر پانی انڈیلے اور پھر وہ دونوں ایک ساتھ غسل کریں	۳۰۷
جنبی شخص کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی بیوی کے ہمراہ ایک ہی برتن سے غسل کرے	۳۰۸
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی بیوی کے ہمراہ ایک ہی برتن سے غسل کرے	۳۰۸
دو جنبی افراد کا ایک ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ جبکہ پانی تھوڑا ہو	۳۰۸
جنبی شخص کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ غسل جنابت کرتے ہوئے اپنے بالوں کی جڑوں کا خلال کرے	۳۰۹
تین مرتبہ لپ بھرنے کے طریقے کا تذکرہ جس کا ذکر ہم غسل جنابت کرنے والے کے حوالے سے کر چکے ہیں	۳۱۰
عورت کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ جنبی ہو، تو وہ	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
غسل جنابت کرتے ہوئے اپنی مینڈھیاں نہ کھولے	۳۱۰
حیض والی عورت کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ غسل کرتے ہوئے بیری کے پتے استعمال کرے اس کے بعد (شرمگاہ پر) روئی کا ٹکڑا رکھ لے	۳۱۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حیض والی عورت کو اس بات کا حکم دیا گیا ہے، وہ غسل کے بعد مشک لگا ہوا روئی کا ٹکڑا رکھے، کوئی اور نہ رکھے	۳۱۲
باب 6: غسل کے پانی کی مقدار کا بیان	
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ جنبی ہوتے تھے، تو آپ کس چیز (یعنی کون سے برتن) سے غسل کرتے تھے	۳۱۴
پانی کی اس مقدار کا تذکرہ جس سے نبی اکرم ﷺ اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا غسل کیا کرتے تھے	۳۱۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے غسل جنابت کے لئے جس مقدار کا تذکرہ کیا ہے یہ کوئی ایسی مقدار نہیں ہے، جس سے کم یا زیادہ مقدار میں (پانی استعمال کرنا) جائز نہ ہو	۳۱۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، غسل کے لئے پانی کی مقدار، یہ کوئی ایسی مقدار نہیں ہے، جس میں کمی و بیشی جائز نہ ہو	۳۱۶
باب 7: جنبی کے احکام کا بیان	
فرشتوں کے ایسے گھر میں داخل ہونے کی نفی کا تذکرہ جس میں جنبی موجود ہو	۳۱۷
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی تمام بیویوں یا کنیزوں کے ساتھ (صحبت کرنے کے بعد) ایک ہی مرتبہ غسل کرے	۳۱۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ نے یہ فعل صرف ایک ہی مرتبہ نہیں کیا (بلکہ کئی مرتبہ ایسا کیا ہے)	۳۱۸
نبی اکرم ﷺ کی ازواج کی تعداد کا تذکرہ جن کے پاس تشریف لے جانے کے بعد آپ ایک ہی مرتبہ غسل کرتے تھے	۳۱۹
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہوا) کہ یہ روایت ہشام دستوائی کی نقل کردہ اس روایت کی متضاد ہے، جسے ہم ذکر کر چکے ہیں	۳۱۹
جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ دوبارہ صحبت کرنا چاہتا ہو اسے وضو کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۳۲۱
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا ہے	۳۲۱
اس بارے میں اطلاع کا تذکرہ کہ جنبی شخص جب غسل کرنے سے پہلے سونا چاہے، تو اسے کیا کرنا چاہئے؟	۳۲۲
جنبی شخص کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ سونے سے پہلے غسل نہ کرے جبکہ وہ شرمگاہ کو دھولے اور نماز کے وضو کی طرح وضو کرلے	۳۲۴
جنبی شخص کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ غسل جنابت کرنے سے پہلے سو جائے جب کہ وہ سونے سے پہلے وضو کرلے	۳۲۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جنبی شخص جب سونے لگے تو اسے وضو کرنے کا حکم دینا فرض حکم نہیں ہے کہ اس کے علاوہ (یعنی وضو کئے بغیر سونا) جائز ہی نہ ہو	۳۲۵
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کے وضو کی طرح وضو کرنے کے بعد جنابت کی حالت میں سو سکتا ہے	۳۲۶
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے، جب وہ جنبی ہو اور سونے کا ارادہ کرے، تو پہلے نماز کے وضو کی طرح وضو کرلے اور پھر سو جائے	۳۲۶
باب 8: جمعہ کے لئے غسل کرنا	
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جمعہ کے لئے غسل کرنا اسلام کے فطری احکام میں سے ایک ہے	۳۲۹
اس بات کا تذکرہ کہ جمعہ کے لئے غسل کرنیوالے شخص کے اگلے جمعے تک کے گناہ پاک ہو جاتے ہیں	۳۳۰

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے، جب وہ جمعہ کے لئے جانے لگے تو اس وقت جمعہ کے لئے غسل کرے	۳۳۰
اس بات کا تذکرہ کہ جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم اس شخص کے لئے ہے، جو نماز جمعہ پڑھنے کے لئے جاتا ہے، جو شخص نمازِ جمعہ کے لئے نہیں جاتا اس سے یہ حکم ساقط ہے	۳۳۱
اس بات کا تذکرہ یہ یہاں ''جانے'' کا لفظ ''جلدی جانے'' کے لئے استعمال ہوا ہے	۳۳۲
اس بات کا تذکرہ کہ خواتین کے لئے یہ بات مستحب ہے، جب وہ نماز جمعہ میں شریک ہونے کا ارادہ کریں تو وہ جمعہ کے لئے غسل کریں	۳۳۳
ان الفاظ کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ جمعہ کے دن غسل کرنا ایسا فرض ہے کہ اسے ترک کرنا جائز نہیں ہے	۳۳۳
اس دوسری روایت کا تذکرہ جس کی وجہ سے ہمارے بعض ائمہ اس بات کے قائل ہوئے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا واجب ہے	۳۳۳
جو شخص جمعے میں شریک ہونے کا ارادہ کرے اس کے جمعہ کے لئے غسل کرنے اور اس کے لئے اغتسال کے طریقے کا تذکرہ	۳۳۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، جمعہ کیلئے غسل کرنے کا تذکرہ جن روایات میں منقول ہے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں یہ ندب اور ارشاد کے طور پر ہے، اور اس کی ایک متعین علت ہے	۳۳۵
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، جو شخص جمعہ میں شریک ہونا چاہتا ہو اس کے لئے جمعہ کے لئے غسل کرنا فرض نہیں ہے	۳۳۶
اس تیسری روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، جمعہ کے دن غسل کرنا فرض نہیں ہے	۳۳۷
اس چوتھی روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، جمعہ کے لئے غسل کا حکم ندب (استحباب) کے طور پر ہے یہ لازمی نہیں ہے	۳۳۷
اس پانچویں روایت کا تذکرہ، جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، جمعہ کے لئے غسل کرنے (کا حکم دینے) سے مراد رہنمائی کرنا اور فضیلت (کا اظہار کرنا ہے)	۳۳۸
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے لوگوں کو جمعہ کے دن غسل کرنے کا حکم دیا گیا	۳۳۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ پہلے لوگ اپنے کام کاج کے کپڑوں میں جمعہ کے لئے چلے جاتے تھے اس لئے انہیں جمعہ کے لئے غسل کرنے کا حکم دیا گیا	۳۴۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ فرمان ''تو ان سے یہ کہا گیا اگر تم غسل کرلو'' اس سے مراد یہ ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو اس بات کا حکم دیا تھا	۳۴۰
باب 9: کافر شخص جب مسلمان ہو جائے، تو اس کا غسل کرنا	
کافر شخص جب مسلمان ہو جائے، تو اسے غسل کرنے کا حکم دینے کا تذکرہ	۳۴۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حضرت ثمامہ رضی اللہ عنہ کو جب قید کیا گیا، تو انہیں مسجد کے ستون کے ساتھ باندھ دیا گیا تھا	۳۴۳
کافر شخص کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ اسلام قبول کرے، تو پانی اور بیری کے پتوں کے ذریعے غسل کرے...	۳۴۵
باب 10: مختلف طرح کے پانیوں کا بیان	
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، یہ روایت بہتے ہوئے پانی کے بارے میں ہے، ٹھہرے ہوئے پانی کے بارے میں نہیں ہے	۳۴۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جس نے سمندر کے پانی کے ذریعے وضو جائز ہونے کی نفی کی ہے...	۳۴۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، اس روایت کو نقل کرنے میں سعید بن سلمہ نامی راوی منفرد ہے	۳۴۸
ایسے پانی کے ذریعے غسل کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ جس پانی	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
کے ساتھ کوئی کھائی ہوئی چیز مل گئی ہو جب کہ وہ پانی کے زیادہ ہونے کی وجہ سے اس پر غالب نہ آئی ہو	۳۴۸
اس بات کا تذکرہ کہ جب آدمی کے پانی یا شوربے میں کوئی ایسی چیز گر جائے جس کا خون نہ بہتا ہو	۳۴۹
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب آدمی کے برتن میں مکھی گر جائے، تو وہ اسے ڈبودے کیونکہ اس کے دو پروں میں سے ایک میں بیماری ہوتی ہے اور دوسرے میں شفا ہوتی ہے	۳۵۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، جس پانی میں غسل جنابت کیا گیا ہو اگر وہ ٹھہرا ہوا ہو اور قلیل ہو، تو وہ ناپاک ہو جائے گا یعنی جب وہ 10x10 نہ ہو	۳۵۰
وہ دوقسم کی تخصیص جو ہماری ذکر کردہ خبر کے عموم کو خاص کرتی ہیں ان میں سے ایک کا تذکرہ	۳۵۰
اس بات کی ممانعت کہ آدمی ایسے پانی میں پیشاب کرے جبکہ وہ بہتا نہ ہو، جبکہ وہ دو قلے سے کم ہو	۳۵۲
دو قلے سے کم پانی میں پیشاب کرنے کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی پھر اس سے ہی وضو کرلے	۳۵۳
دو قلے سے کم پانی میں جنبی شخص کے غسل کرنے کی ممانعت کا تذکرہ اس بات سے بچنے کے لئے کہ اس کے جسم پر نجاست لگی ہوئی ہو (تو وہ پانی میں مل جائے گی)	۳۵۳
اس روایت کا تذکرہ جو ہماری نقل کردہ تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے، جو اس پانی کے بارے میں ہے، جو ان دو روایات میں ہے جن کا تذکرہ ہم نے گزشتہ دو ابواب میں کیا ہے	۳۵۴
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی ایسے پانی میں پیشاب کرے جو دو قلے سے کم ہو اور اس کی نیت یہ ہو کہ بعد میں اسی پانی سے غسل بھی کرے گا	۳۵۵
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی ایسے غسل خانے میں پیشاب کرے جہاں پانی نہ بہتا ہو (یعنی وہاں پانی کھڑا ہو جاتا ہو)	۳۵۶
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ ٹھہرے ہوئے ایسے پانی میں پیشاب کیا جائے جو دو قلے سے کم ہو جب کہ پیشاب کرنیوالے کا ارادہ یہ ہو کہ بعد میں اسی پانی سے وضو کرے گا یا اس میں سے پی لے گا	۳۵۷
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) ٹھہرے ہوئے پانی میں جنبی کا پیشاب کردینا پانی کو ناپاک کردیتا ہے	۳۵۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، کنوئیں میں جنبی شخص کا غسل کرنا کنویں میں موجود پانی کو ناپاک کردیتا ہے	۳۵۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، جب جنبی شخص کنوئیں میں اُترے اور اس کی نیت غسل کرنے کی ہو، تو وہ کنویں کے پانی کو ناپاک کردے گا	۳۵۸
عورت کے وضو سے بچے ہوئے پانی کے ساتھ وضو کرنا	۳۶۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ نے اس فعل پر عمل کیا ہے، جس سے پہلے منع کیا تھا	۳۶۱
دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، یہ فعل مباح ہے، جس سے پہلے منع کیا گیا تھا	۳۶۱
نبی اکرم ﷺ کا اس شخص پر انکار نہ کرنا جس نے یہ فعل کیا، جو پہلے منع کیا گیا تھا، جس کا تذکرہ حکم بن عمرو کی روایت میں ہے	۳۶۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے غسل جنابت سے بچ جانے والے پانی کے ذریعے وضو کرنا جائز نہیں ہے	۳۶۲
مردوں اور خواتین (یعنی میاں بیوی) کے لئے مباح ہے، وہ ایک ہی برتن سے وضو کرسکتے ہیں	۳۶۲

باب12: آبِ مستعمل کا بیان

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، ایسا آب مستعمل

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
جسکے ذریعے ایک مرتبہ فرض ادا کرلیا گیا ہو وہ پاک ہوتا ہے' اور یہ بات جائز ہے' اس کے ذریعے دوسرے فرض کو بھی ادا کرلیا جائے	۳۶۴
اس روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکرکردہ مفہوم کے مباح ہونے کی تصریح کے ہمراہ خلد	۳۶۵
سے شک کی نفی کرتی ہے	۳۶۵
اہل علم سے تعلق رکھنے والے نیک افراد کے بچے ہوئے پانی سے برکت حاصل کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ جبکہ وہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی سنت کے پیروکار ہوں اور اہل بدعت سے تعلق نہ رکھتے ہوں ...	۳۶۷
باب 13: مختلف قسم کے برتنوں (کا بیان)	
جنبی شخص کے لئے ایسے برتنوں میں غسل کرنا مباح ہونا جو لکڑی سے بنائے گئے ہوں	۳۶۹
رات کے وقت برتن کو ڈھانپنے کا حکم ہونا خواہ ان پر لکڑی رکھ دی جائے	۳۶۹
(رات کو سوتے وقت) دروازے بند کرنے اپنے مشکیزے کا منہ بند کرنے چراغ بجھانے اور برتنوں کو ڈھانپنے کا حکم ہونا	۳۷۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جن چیزوں کا حکم دیا گیا ہے' اس کے ہمراہ بسم اللہ پڑھی جائے	۳۷۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ان چیزوں کے بارے میں حکم یہ ہے' ان پر رات کے وقت عمل کیا جائے' دن میں (ان پر عمل کرنے کا حکم) نہیں ہے	۳۷۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' ان چیزوں کو کرنے کا حکم رات کے بارے میں ہے دن کے بارے میں نہیں ہے	۳۷۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ اشیاء جن کا تذکرہ ہم نے کیا ہے ان کے بارے میں جو حکم دیا گیا ہے یہ رات کے کچھ حصے کے بارے میں ہے پوری رات کے بارے میں نہیں ہے	۳۷۳
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے اس وقت میں یہ حکم دیا گیا ہے	۳۷۴
باب 14: مردار کی کھال کا بیان	
اس بات کے بیان کا تذکرہ حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں موجود تھے جب جہینہ کی سرزمین پہ نبی اکرم ﷺ کا خط پڑھا گیا تھا	۳۷۵
ان الفاظ کا تذکرہ جنہوں نے بہت سے لوگوں کو غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ روایت ''مرسل'' ہے یہ ''متصل'' نہیں ہے......	۳۷۶
مردار کی کھال کو استعمال کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ یہ استعمال مطلق ہے	۳۷۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے مردار کی کھال سے نفع حاصل کرنے کو مباح قرار دیا ہے اس کا تذکرہ ہم پہلے کر چکے ہیں	۳۷۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم اس حوالے سے ہے' اس کا استعمال اس وقت مباح ہوگا' جب کھال کی دباغت کرلی گئی ہو (اس سے پہلے نہیں ہوگا)	۳۷۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حکم یہ ہے کہ مردار کی کھال کی دباغت کے بعد اسے استعمال کرنا مباح قرار دیا گیا ہے	۳۸۰
جو مردار ذبح کرنے سے حلال ہو جاتا ہے اس کی کھال سے نفع حاصل کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ جب کہ اس کی دباغت کرلی گئی ہو	۳۸۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ مردار کی کھال سے نفع حاصل کرنا دباغت کے بعد ہے اس سے پہلے نہیں ہے	۳۸۱
اس روایت کا تذکرہ جس بات پر دلالت کرتی ہے مردار کی کھال سے نفع حاصل کرنا مباح ہے بشرطیکہ اس کی دباغت کرلی گئی ہو خواہ وہ مردار ذبح کے ذریعے حلال ہو جاتا ہو یا حرام ہوتا ہو	۳۸۲
دوسری روایت کا تذکرہ' اس بات پر دلالت کرتی ہے' ہر (مردہ جانور) کی کھال سے نفع حاصل کرنا مباح ہے' جب کہ اس کی دباغت کرلی گئی ہو اور اس کی دباغت ہوسکتی ہو	۳۸۳

عنوان	صفحہ
اس روایت کا تذکرہ کہ اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کر دیا جو اس بات کا قائل ہے' ابن وعلہ نامی راوی نے یہ روایت بیان کی ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے نہیں سنی ہے' اور نہ ہی زید بن اسلم نے (یعنی ابن وعلہ) سے سنی ہے	۳۸۳
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی اس جانور کی کھال سے نفع حاصل کر سکتا ہے' جو ذبح کے ذریعے حلال ہو جائے بشرطیکہ اس کی دباغت کر لی گئی ہو اور وہ مردہ ہو	۳۸۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ دباغت کے بعد مردار کی کھال سے نفع حاصل کرنا جائز ہے	۳۸۴
باب 15: (مختلف) طرح کے جوٹھے کا بیان	
آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ کسی کنویں میں کلی کر دے' جس کنویں میں سے پانی پیا جاتا ہو	۳۸۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس آدمی کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' حیض والی عورت کا جوٹھا نجس ہوتا ہے....	۳۸۶
جب کتا برتن میں منہ ڈال دے' تو اسے متعین تعداد میں دھونے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۳۸۷
اس بات کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت پائی جاتی ہے' کتے کے برتن میں منہ ڈالنے کے بعد اس میں کیا نجاست ہوتی ہے؟	۳۸۸
اس بات کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے' کتے کے برتن میں منہ ڈالنے سے برتن میں جو کچھ موجود ہوتا ہے وہ پاک رہتا ہے وہ نجس نہیں ہوتا اس سے نفع حاصل کیا جا سکتا ہے	۳۸۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا اس بات کا حکم دیا گیا ہے' جب وہ کتے کے برتن میں منہ ڈالنے کے بعد برتن کو دھونے لگے تو پہلی مرتبہ دھوتے ہوئے ساتھ میں مٹی بھی استعمال کرے	۳۸۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ کتے کے منہ ڈالنے کی وجہ سے برتن کو دھوتے ہوئے آٹھویں مرتبہ برتن کو مٹی کے ذریعے مانجھ لے	۳۹۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' تمام درندوں کا جوٹھا پاک ہوتا ہے	۳۹۱
باب 16: تیمم کا بیان	
اس بات کے بیان کا تذکرہ سرمہ اور سنکھیا اور ان جیسی دوسری چیزوں' جو مٹی کے علاوہ ہیں' صرف ان سے تیمم کرنا جائز نہیں ہے'' ...	۳۹۳
تیمم کے اس طریقے کا تذکرہ جس کے ہمراہ' پانی کی عدم موجودگی میں' نماز ادا کرنا جائز ہوتا ہے	۴۰۰
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' منہ اور کلائیوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے	۴۰۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' تیمم میں کلائیوں پر ہاتھ پھیرنا واجب ہے' اور اسے ترک کرنا جائز نہیں ہے	۴۰۲
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۴۰۴
تیمم کے دوران دو ضربیں لگاتے ہوئے' چہرے کے ہمراہ' ہتھیلیوں پر تیمم کرنے پر اکتفاء کرنا اور کلائیوں پر تیمم نہ کرنا	۴۰۵
تیمم کے لئے دونوں ہاتھ زمین پر مارنے کے بعد ان پر پھونک مارنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ	۴۰۵
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا ہے' جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ ان روایات کے برخلاف ہے جنہیں پہلے ذکر کر چکے ہیں	۴۰۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ پاک مٹی اس شخص کے لئے وضو کرنے کا ذریعہ ہے' جسے پانی نہیں ملتا اگرچہ اس پر کئی برس ایسی ہی حالت میں گزر جائیں (اسے پانی نہ ملے)	۴۰۷
اس بات کا تذکرہ کہ جنبی شخص اگر تیمم کرنے کے بعد پانی کو پالیتا ہے' تو اس پر یہ بات لازم ہوگی کہ وہ اپنی جلد پر پانی بہائے (یعنی غسل	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ

کرے) ۴۰۸

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو نقل کرنے میں خالد الحذاء نامی راوی منفرد ہے ۴۰۹

ایسے بیمار شخص کے لئے تیمّم کے مباح ہونے کا تذکرہ جو پانی کو پاتا ہے' لیکن پانی استعمال کرنے کے نتیجے میں اسے اپنی جان ضائع ہونے کا اندیشہ ہو........ ۴۱۰

جنبی شخص کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ' جب غسل کرنے کے نتیجے میں' شدید سردی کی صورت میں اپنی جان ضائع ہونے کا اندیشہ ہو' تو وہ وضو یا تیمّم کر کے نماز ادا کرلے اور غسل نہ کرے ۴۱۱

اس بات کا تذکرہ کہ یہ بات مستحب ہے' وہ تیمّم کرنے کے بعد سلام کا جواب دے اگرچہ وہ حضرت کی حالت میں ہو ۴۱۲

مسافر کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ کسی دنیاوی کام کے سلسلے میں ایک جگہ پڑاؤ کرلے اگرچہ اسے وہاں پانی نہ ملتا ہو .. ۴۱۳

باب 17: موزوں اور دوسری چیزوں پر مسح کرنے کا بیان

موزوں پر مسح کرنے کا حکم حدث کی صورت میں مباح قرار دیا گیا ہے جنابت کی صورت میں نہیں ہے ۴۱۴

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم مقیم اور مسافر دونوں کے لئے ہے' اور اسے حدث لاحق ہونے کی صورت میں مباح قرار دیا ہے جنابت کی صورت میں مباح قرار نہیں دیا ہے ۴۱۵

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم رخصت اور گنجائش کے طور پر ہے یہ حتمی اور واجب قرار دینے کے طور پر نہیں ہے ۴۱۶

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' مقیم شخص جب مسافر نہ ہو' تو اس کے لئے موزوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے ۴۱۸

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مسافر شخص کے لئے موزوں پر مسح کرنے کو مباح قرار دیا گیا ہے' جبکہ اس نے باوضو حالت میں پاؤں موزوں میں داخل کئے ہوں ۴۱۹

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ موزوں پر مسح کرنے کا حکم اس وقت مباح قرار دیا گیا ہے' جب آپ نے دونوں پاؤں باوضو حالت میں موزوں میں داخل کئے ہوں ۴۱۹

اس بات کے بیان کا تذکرہ موزوں پر مسح کرنے والے شخص کے لئے اس مسح کے ہمراہ نماز کو اس وقت مباح قرار دیا گیا ہے' جب اس نے باوضو حالت میں موزے پہنے ہوں ۴۲۰

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کے لئے (کوئی مدت) متعین نہیں ہے ۴۲۱

مقیم اور مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کے لئے متعین مدت کا تذکرہ ۴۲۲

مسافر اور مقیم کے لئے موزوں پر مسح کرنا ایک متعین مدت تک مباح ہے ان دونوں کو یہ حق حاصل نہیں ہے' وہ اس (متعین مدت) سے تجاوز کر جائیں ۴۲۲

اس مقدار کا تذکرہ جتنے عرصے میں مسافر اور مقیم شخص موزوں پر مسح کرتا ہے ۴۲۳

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تین دن'' اس سے مراد ان کے ہمراہ ان کی راتیں بھی ہیں ۴۲۳

مسافر کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ تین دن اور تین راتوں تک اپنے موزوں پر مسح کرسکتا ہے ۴۲۴

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مسافر کے لئے تین دن تک موزوں پر مسح کو مباح قرار دیا ہے اس سے مراد ان کی راتیں بھی ساتھ ہیں اور مقیم شخص کے لئے ایک دن کی اجازت ہے اس سے مراد اس کی رات بھی ہے ۴۲۵

اس بات کا تذکرہ کہ حدث لاحق ہونے کے بعد مسح کرنے والے شخص

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ

کے لئے یہ بات مباح ہے' وہ جتنی چاہے نمازیں ادا کرسکتا ہے' جبکہ اس نے اس متعین مقدار سے تجاوز نہ کیا ہو جو اس کے لئے مقرر کی گئی ہے ۴۲۵

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ سورۃ مائدہ نازل ہونے کے بعد بھی موزوں پر مسح کرتے تھے ۴۲۶

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سورۃ مائدہ نازل ہونے کے بعد اسلام کے آخری دور میں (یعنی نبی اکرم ﷺ کے حیات ظاہری کے آخری دور میں) اسلام قبول کیا تھا . ۴۲۷

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے مؤقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' نبی اکرم ﷺ نے موزوں پر مسح کرنے کو اس وقت مباح قرار دیا تھا یہ اس سے پہلے کی بات ہے' جب اللہ تعالیٰ نے سورۃ مائدہ میں پاؤں دھونے کا حکم دیا ۴۲۷

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ جرابوں پر مسح کرسکتا ہے' جبکہ وہ جوتوں کے ہمراہ ہوں ۴۲۸

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے جوتوں پر جو مسح کیا تھا وہ نفلی وضو کے دوران تھا یہ وہ وضو نہیں ہے' جو حدث لاحق ہونے کی صورت میں لازم ہوتا ہے ۴۲۹

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' ان الفاظ کو نقل کرنے میں جریر بن عبدالحمید نامی راوی منفرد ہے ۴۳۰

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مباح ہے کہ وہ اپنی پیشانی اور عمامے دونوں پر مسح کرلے ۴۳۱

آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ پیشانی کی بجائے صرف اپنے عمامے پر مسح کرلے جس طرح وہ اپنے موزوں پر مسح کرتا ہے ۴۳۱

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو نقل کرنے میں عمرو بن امیہ ضمری نامی راوی منفرد ہے ۴۳۲

اس بات کا تذکرہ کہ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا ''وہ اپنی چادر پر'' اس سے مراد (عمامے) پر مسح کرنا ہے ۴۳۳

اس روایت کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ عمامے پر مسح کرنا جائز نہیں ہے ۴۳۳

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ الفاظ ''انہوں نے اپنی پیشانی پر مسح کیا'' ان کو اس روایت میں نقل کرنے سلمان تیمی نامی راوی منفرد ہے ۴۳۵

باب 18: حیض اور استحاضہ کا بیان

خون کی اس صفت کا تذکرہ جو کسی عورت میں پایا جائے' تو اس پر حائضہ کا حکم جاری ہوگا ۴۳۶

حیض والی عورت کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ پاک ہوجائے' تو ان قضا شدہ نمازوں کی ادائیگی ترک کردے جنہیں اس نے اپنے حیض کے مخصوص ایام میں ترک کردیا تھا ۴۳۶

حیض کی آمد کے وقت نمازوں کو ترک کرنے کا اور حیض کے رخصت ہونے کے وقت غسل کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۴۳۷

مستحاضہ عورت کو ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۴۳۸

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے' سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول روایت کو نقل کرنے میں عروہ بن زبیر نامی راوی منفرد ہے ۴۳۹

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' عمرہ کے حوالے سے منقول روایت کو نقل کرنے میں عمرو بن حارث اور امام اوزاعی منفرد ہیں ۴۴۰

مستحاضہ عورت کو ہر نماز کے وقت از سر نو وضو کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ ۴۴۰

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو

www.islamicurdubooks.com

عنوان — صفحہ

اس بات کا قائل ہے‘ ان الفاظ کو نقل کرنے میں ابوحمزہ اور ابوحنیفہ نامی راوی منفرد ہے ۴۴۱

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی اپنی روزمرہ کے کاموں میں حائضہ عورت سے خدمت لے سکتا ہے ۴۴۱

آدمی کیلئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنے احوال میں حائضہ عورت سے خدمت لے سکتا ہے ۴۴۲

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے‘ جو اس بات کا قائل ہے‘ اس روایت کو سفیان کے حوالے سے نقل کرنے میں معاویہ بن ہشام نامی راوی منفرد ہے ۴۴۳

عورت کے لئے اپنے شوہر کے بالوں میں کنگھی کرنا مباح ہے‘ اگرچہ اس وقت میں اس عورت کے لئے نماز کی ادائیگی جائز نہ ہو (یعنی اس وقت وہ حیض کی حالت میں ہو) ۴۴۳

حیض والی عورت کے ساتھ بیٹھ کر کھانے پینے کے مباح ہونے کا تذکرہ ۴۴۴

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا برتن لے کر اسے پی لیتی تھیں ۴۴۴

اور ہڈی لے کر اس سے (گوشت کو) کھا لیتی تھیں ۴۴۵

حیض والی عورت کے ساتھ بیٹھ کر کھانے پینے اور خدمت لینے کا حکم ہونے کا تذکرہ‘ کیونکہ یہودی ایسا نہیں کرتے ۴۴۵

آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ لیٹ سکتا ہے‘ جبکہ وہ عورت حیض کی حالت میں ہو ۴۴۶

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب حیض والی عورت کے ساتھ اس کا شوہر سونا چاہے‘ تو یہ بات ضروری ہے‘ وہ عورت تہبند باندھ لے اور پھر وہ مرد اس عورت کے ساتھ لیٹے ۴۴۷

تہبند باندھنے کی صفت کا تذکرہ جسکے مطابق حیض والی عورت شوہر کے ساتھ لیٹتے وقت اسے باندھے ۴۴۸

مرد کے لئے حیض والی عورت سے ٹیک لگانے اور تہبند کے مقام کے علاوہ ۴۴۹

جسم کے ساتھ جسم مس کرنے کے جائز ہونے کا تذکرہ ۴۴۹

حیض والی عورت کو اس وقت تہبند باندھنے کا حکم ہونا جب اس کا شوہر اس کے ساتھ مباشرت کرے ۴۴۹

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے الفاظ کہ ”آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ مباشرت کرتے تھے“ اس سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ ہے‘ آپ ان کے ساتھ لیٹ جاتے تھے ۴۵۰

باب 19: نجاست اور اسے پاک کرنے کا بیان

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ مسلمان جنبی ہو یا جنبی نہ ہو‘ اس پر نجاست کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا اگر وہ تھوڑے پانی میں داخل ہو‘ تو اسے ناپاک نہیں کرے گا ۴۵۱

اس بات کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی طرف بڑھایا تھا ۴۵۲

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے‘ انسان کا بال پاک ہوتا ہے‘ اگر وہ پانی میں گر جائے‘ تو وہ اسے ناپاک نہیں کرتا اور اگر وہ کپڑے پر لگا ہوا ہو‘ تو اس کپڑے میں نماز ادا کرنے سے نہیں روکتا ۴۵۲

آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ اس کپڑے کو نہ دھوئے جس پر دودھ پیتے بچے کا پیشاب لگا ہوا ہو جو ابھی کچھ کھاتا نہ ہو ۴۵۴

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول ”پھر آپ نے اس کے پیچھے پانی کیا“ اس سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مراد یہ ہے‘ آپ نے اس پر پانی چھڑکا ۴۵۵

اس کپڑے پر پانی چھڑکنے پر اکتفاء کرنے کا تذکرہ جس پر بچے کا پیشاب لگا ہو‘ جو ابھی کچھ کھاتا نہ ہو ۴۵۵

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم بچے کے پیشاب کے ساتھ مخصوص ہے‘ بچی کے پیشاب کا یہ حکم نہیں ہے ۴۵۶

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے‘ جو

عنوان	صفحہ
اس بات کا قائل ہے، مشک نجس ہوتی ہے یہ پاک نہیں ہوتی ...	۴۵۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ حکم بچی کی بجائے صرف بچے کے پیشاب کے ساتھ مخصوص ہے ...	۴۵۸
اس تیسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، مشک پاک ہوتا ہے، نجس نہیں ہوتا ...	۴۵۸
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ اس کپڑے میں نماز ادا کرے، جس پر منی لگ گئی تھی حالانکہ اس نے اسے دھویا نہ ہو..	۴۵۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے اس بات کا قائل ہے، منی نجس ہوتی ہے پاک نہیں ہوتی ...	۴۶۰
اس روایت کا تذکرہ جس نے اسے غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ روایت ہماری ذکر کردہ سابقہ دو روایات کی متضاد ہے ...	۴۶۰
اس روایت کا تذکرہ کہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے، سلیمان بن یسار نے یہ حدیث سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نہیں سنی ہے ...	۴۶۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا گوبر نجس نہیں ہوتا ...	۴۶۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب نجس ہوتا ہے ...	۴۶۳
آدمی کے لئے ایسی جگہ پر نماز ادا کرنے کے جائز ہونے کا تذکرہ جہاں ان جانوروں کا پیشاب یا گوبر لگا ہوا ہو، جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ...	۴۶۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب نجس نہیں ہوتا ...	۴۶۴
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے عرینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لئے اونٹوں کا پیشاب پینے کو مباح قرار دیا گیا ...	۴۶۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، عرینہ قبیلے کے لوگوں کے لئے دوا کے طور پر اونٹوں کا پیشاب پینے کو مباح قرار دیا گیا تھا اس لئے نہیں دیا گیا تھا کہ وہ پاک ہوتا ہے ...	۴۶۷
اس بات کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، نبی اکرم ﷺ نے دور کے طور پر ان لوگوں کے لئے اونٹوں کا پیشاب پینے کو مباح قرار دیا تھا اس سے یہ مراد نہیں ہے، وہ نجس نہیں ہوتا ...	۴۶۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ نے عرینہ قبیلے کے لوگوں کے لئے اونٹوں کا پیشاب پینے کو جو مباح قرار دیا تھا یہ دوا کے طور پر نہیں تھا ...	۴۶۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کو بتاتی ہے، جب آدمی کے برتن میں چوہا گر جائے، تو پھر اسے کیا کرنا چاہئے؟ ...	۴۷۰
اس روایت کا تذکرہ جس نے ایسے شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جس نے علم حدیث کو اپنے اصل ماخذ سے حاصل نہیں کیا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ ابن عیینہ کی نقل کردہ یہ روایت معلول ہے یا اس میں وہم پایا جاتا ہے ...	۴۷۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے اس روایت کے دونوں طریقوں (کی سندیں) جو ہم نے ذکر کی ہیں وہ دونوں محفوظ ہیں ...	۴۷۱
باب 20: نجاست کو پاک کرنا	
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس خاتون نے کپڑے پر لگنے والے حیض کے خون کے بارے میں دریافت کیا اس کے علاوہ کسی چیز کے بارے میں دریافت نہیں کیا ...	۴۷۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''پھر وہ اس پر پانی چھڑک لے'' اس سے نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ ہے، اس کے آس پاس کے حصے پر وہ عورت پانی چھڑک لے اس سے یہ مراد نہیں ہے	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
جس جگہ سے حیض کے خون کو دھویا جاتا ہے وہاں پانی چھڑکے	۴۷۴
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ جب زمین پر انسان کا پیشاب لگ جائے، تو وہاں پانی کا ڈول بہادیا جائے	۴۷۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ زمین پر پھیلی ہوئی نجاست پر جب پاک پانی غالب آجائے یہاں تک کہ اس نجاست کے وجود کو زائل کردے، تو وہ پانی زمین کو پاک کردے گا	۴۷۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ اللہ کے نبی کا یہ فرمان "اسے چھوڑ دو"	۴۷۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے بعد میں اس دیہاتی کو مسجد میں پیشاب کرنے سے منع کردیا تھا جس کا ہم نے ذکر کیا ہے، لیکن آپ نے اس عمل کے بعد ایسا کیا تھا، جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۴۷۷
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ جب جوتا کسی گندی چیز پر آجائے، تو اس کے بعد آنے والی چیز (یعنی پاک مٹی) اسے پاک کردیتی ہے	۴۷۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کرتی ہے، جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے (امام اوزاعی نے یہ روایت سعید مقبری سے نہیں سنی ہے)	۴۷۹
باب 21: استنجاء کرنا	
بے وضو شخص جب وضو کرنے کا ارادہ کرے، تو اس کے استنجاء کرنے کا تذکرہ	۴۸۰
آدمی بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت کیا پڑھے؟	۴۸۰
آدمی بیت الخلاء میں داخل ہونے کے وقت "تعوذ" کے کون سے کلمات پڑھے؟	۴۸۱
جو شخص بیت الخلاء میں داخل ہونے کا ارادہ کرے اسے اس بات کے حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ مذکر شیاطین اور مونث شیاطین سے اللہ کی پناہ مانگے	۴۸۲
خواتین کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ گھروں میں بیت الخلاء نہ ہونے کی صورت میں قضائے حاجت کے لئے کھلی جگہ چلی جائیں	۴۸۳
جو شخص قضائے حاجت کرنے کا ارادہ کرے اسے پردہ کرنے (یا کسی چیز کی اوٹ میں ہونے) کے حکم کا تذکرہ	۴۸۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے قضائے حاجت کے وقت کون سی چیز کے ذریعے اوٹ کرنا مستحب ہے؟	۴۸۴
آدمی کے لئے قضائے حاجت کے وقت کسی ٹیلے یا کھجوروں کے جھنڈ کے ذریعے پردہ کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۴۸۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، آدمی قضائے حاجت کے مقام پر کوئی ایسی چیز نہیں لے جاسکتا جس میں اللہ کے نام والی کوئی چیز ہو	۴۸۶
اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت اپنی انگوٹھی کو اتار دیا تھا	۴۸۶
لوگوں کے راستوں اور ان کی عمارتوں کے قریب پیشاب کرنے کی ممانعت کا تذکرہ	۴۸۷
پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف پیٹھ کرنے یا رخ کرنے کی ممانعت کا تذکرہ	۴۸۷
ان دو تخصیصوں میں سے ایک کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ الفاظ کے عموم کو خاص کرتے ہیں	۴۸۹
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ یہ روایت اس ممانعت کو منسوخ کرنے والی ہے، جس کا ذکر ہم پہلے کرچکے ہیں	۴۹۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف رخ یا پیٹھ کرنے کی ممانعت کا تعلق کھلی جگہ سے ہے، یہ بیت الخلاء یا پوشیدہ مقامات سے متعلق نہیں ہیں	۴۹۱
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ پاخانہ کرنے والے دو افراد ایک دوسرے کی شرم گاہ کی طرف دیکھیں اور وہ اس مقام پر ایک دوسرے کے ساتھ بات چیت کریں	۴۹۲

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ آدمی غیر ضروری طور پر کھڑا ہو کر پیشاب کرے	۴۹۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' ہماری بیان کردہ تاویل صحیح ہے' جو نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان ''تم کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرو'' (کے بارے میں)	۴۹۳
آدمی کے لئے پیشاب کرنے والے شخص کے قریب ہونے کے مباح ہونے کا تذکرہ جبکہ وہ شخص اس سے شرم محسوس نہ کرے	۴۹۵
اس بات کے تذکرہ کا بیان کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اس موقع پر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت آپ کے قریب ہوئے تھے	۴۹۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو نقل کرنے میں سلیمان اعمش نامی راوی منفرد ہے	۴۹۶
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے' یہ روایت حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے ہماری ذکر کردہ روایت کی متضاد ہے	۴۹۷
مینگنی اور ہڈی سے استنجاء کرنے کی ممانعت کا تذکرہ	۴۹۸
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے ہڈی یا مینگنی کے ذریعے استنجا کرنے سے منع کیا گیا ہے	۴۹۹
آدمی کا اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرم گاہ کو چھونے کی ممانعت کا تذکرہ	۵۰۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس فعل سے اس وقت منع کیا گیا ہے' جب آدمی پیشاب کرتے ہوئے شرم گاہ پر ہاتھ پھیرے	۵۰۰
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی استنجاء کرنے لگے تو اپنے بائیں ہاتھ سے استنجاء کرے	۵۰۱
جو شخص استنجاء کرتے ہوئے (ڈھیلے سے استنجاء کرنے کا ارادہ کرے) اسے یہ حکم ہونا کہ وہ طاق تعداد میں انہیں استعمال کرے	۵۰۱
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا ہے	۵۰۲
اس روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے' جو گزشتہ الفاظ کے بارے میں ہے	۵۰۴
جو شخص پتھر استعمال کرنے کا ارادہ کرے اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ	۵۰۴
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' وہ بیت الخلاء سے باہر آکر پانی استعمال کرے	۵۰۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول روایت میں ''پانی استعمال کرنا'' سے مراد پانی سے استنجاء کرنا ہے	۵۰۵
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' وہ بیت الخلاء سے باہر آکر اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے	۵۰۶
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے' جب وہ رات کے وقت پیشاب کرے اور اپنے معمول کے نوافل ادا کرنے سے پہلے دوبارہ سونے کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے کہ استنجاء کرنے کے بعد اپنے چہرے اور دونوں ہاتھوں کو دھولے	۵۰۷

كتاب الصلاة

نماز کے بارے میں روایات

عنوان	صفحہ
نماز کے بیان کا تذکرہ کہ فرائض کو آدمی کا قائم کرنا اسلام کی (بنیادی تعلیمات) میں سے ایک ہے	۵۰۹

باب 1: نماز کا فرض ہونا

عنوان	صفحہ
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ پانچ نمازوں کا حکم حضرت محمد ﷺ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے حاصل کیا تھا اللہ تعالیٰ ان دونوں پر رحمتیں نازل کرے	۵۱۱
1450: ان نمازوں کی تعداد کا تذکرہ جو آدمی پر دن اور رات میں فرض ہیں	۵۱۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نمازوں کی رکعات کی تعداد کا اجمالی ذکر کیا ہے' اور اللہ کے رسول کو اس بات کا نگران مقرر کیا ہے کہ وہ اپنے قول اور فعل کے ذریعے اس کی	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ

وضاحت کریں ۵۱۴

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے' ایک رکعت نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے ۵۱۵

باب2: نماز ادا نہ کرنے پر وعید

اس لفظ کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) نماز کو ترک کرنے والا شخص' یہاں تک کہ نماز کا وقت رخصت ہو جائے' اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے والا (شمار ہوگا) ۵۱۷

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' نماز کو اس طرح ترک کرنے والا شخص ۵۱۸

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں' جان بوجھ کر نماز کو ترک کرنے والا شخص ۵۱۹

اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' جو شخص جان بوجھ کر نماز ترک کرے یہاں تک کہ اگلی نماز کا وقت آ جائے' تو وہ ایسا کافر نہیں ہوگا کہ اسے غیر مسلموں کے قبرستان میں دفن کرنا لازم ہو' اگر وہ شخص اس نماز کو ادا کرنے سے پہلے فوت ہو جاتا ہے ۵۲۰

چوتھی روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' جان بوجھ کر نماز کو ترک کرنے والا شخص اس طرح کافر نہیں ہوگا کہ اس کے مسلمان وارث اس کے وارث ہی نہ بنیں' اگر وہ اس نماز کو ادا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو جاتا ہے ۵۲ٹ

پانچویں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' جب آدمی پر نماز واجب ہو چکی ہو' تو اس کو ترک کرنے والا شخص یہاں تک کہ اس نماز کا وقت رخصت ہو جائے' تو وہ شخص اس طرح سے کافر نہیں ہوگا کہ اس کا مال مسلمانوں کے لئے مال فے کی حیثیت اختیار کر جائے ۵۲۳

اس چھٹی روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' جان بوجھ کر 'کسی عذر کے بغیر نماز کو ترک کرنے والے شخص پر اس کفر کا اطلاق کرنا لازم نہیں ہوگا' جو آدمی کو دین اسلام سے خارج کر دے........ ۵۲۴

اس ساتویں روایت کا تذکرہ' اس بات پر دلالت کرتی ہے' بھولے بغیر اور سوئے بغیر نماز کو ترک کرنے والا شخص یہاں تک کہ نماز کا وقت رخصت ہو جائے ۵۲۵

اس آٹھویں روایت کا تذکرہ جو اس بات کی مکمل نفی کرتی ہے' بھولے بغیر' جان بوجھ کر نماز کو ترک کرنے والا شخص اور کسی نیند کے علاوہ یا کسی عذر کے بغیر نماز کو ترک کرنے والا شخص ۵۲۶

اس روایت کا تذکرہ جس نے اسے غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے جسے ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں ۵۲۸

اس نویں روایت کا تذکرہ' جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' ہم نے جو مفہوم ذکر کیا ہے وہ صحیح ہے' کیونکہ عرب بعض اوقات انتہا میں کسی چیز کے متوقع ہونے کا لفظ آغاز کے لیے استعمال کر لیتے ہیں...... ۵۲۹

اس دسویں روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' ان روایت کے بارے میں ہماری بیان کردہ تاویل صحیح ہیں یوں کہ یہاں آغاز پر متوقع اختتام کا اطلاق کیا گیا ہے' اور یہ اس اختتام تک پہنچنے سے پہلے ہے ۵۳۰

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عرب اپنے محاورے میں بعض اوقات ''کافر'' لفظ کا اطلاق اس شخص پر کرتے ہیں جو کسی گناہ کا مرتکب ہوتا ہے' اور جو انجام کار کفر تک لے جاتا ہے یہ اس تاویل کے مطابق ہوگا' جو ہم نے اس روایت کی بیان کی ہے........ ۵۳۱

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی فرض نمازوں کی محافظت کو ترک کرے ۵۳۱

آدمی کے باقاعدگی کے ساتھ نماز ادا کرنے کو ترک کرنے کی ممانعت کا تذکرہ ۵۳۲

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''جس شخص کی نماز فوت ہو جائے'' اس سے آپ کی مراد عصر کی نماز ہے... ۵۳۲

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی جان بوجھ کر عصر کی نماز کو ترک کرے	۵۴۳
ہم سے پہلے کے لوگوں نے عصر کی نماز کو ترک کرنے کا تذکرہ، جو ان کے سامنے پیش کی گئی تھی	۵۴۴
باب 3: نمازوں کے اوقات	
فرض نمازوں کے اوقات کی صفت کا تذکرہ	۵۳۵
(نمازوں کے) ابتدائی اور آخری اوقات کے بارے میں اطلاع کا تذکرہ	۵۳۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا نمازوں کو ان کے اوقات میں ادا کرنا سب سے افضل عمل ہے	۵۳۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''نماز کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کرنا'' اس سے آپ کی مراد ''ابتدائی وقت'' ہے	۵۳۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا فرض نمازوں کو ان کے مخصوص اوقات میں ادا کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ عمل ہے	۵۳۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کو اس کے وقت پر ادا کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ اور بہترین عمل ہے	۵۳۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کو اس کے وقت میں ادا کرنا افضل اعمال میں سے ایک ہے	۵۴۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''نماز کو اس کے وقت میں'' اس سے آپ کی مراد اس کا ابتدائی وقت ہے	۵۴۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، نمازوں کو ان کے ابتدائی وقت میں ادا کرنا مستحب ہے	۵۴۱
آدمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کو اس کے مخصوص وقت میں ادا کر لے جب کہ امام نے نماز کو اس کے مخصوص وقت سے تاخیر سے ادا کیا ہو اور پھر وہ شخص امام کے ہمراہ اس نماز کو نفل کے طور پر ادا کرے	۵۴۲
اس بات کا تذکرہ کہ جب کوئی شخص نمازوں کو ان کے مخصوص وقت سے تاخیر سے ادا کرے، تو آدمی پر کیا کرنا لازم ہوتا ہے	۵۴۳
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ نماز کی ایک رکعت کو پانے والا شخص نماز کو پانے والا شمار ہوتا ہے	۵۴۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص کسی نماز کی ایک رکعت کو اس کے مخصوص وقت میں پا لے وہ نماز فوت نہیں ہوتی	۵۴۵
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) نماز کی ایک رکعت کو پانے والا شخص مکمل نماز کو پانے والا شمار نہیں ہوگا	۵۴۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نماز کی ایک رکعت کو پانے والے شخص پر یہ بات لازم ہے، وہ باقی نماز کو مکمل کرے علاوہ ازیں کہ وہ نماز کے بعض حصے کو پانے کی صورت میں مکمل نماز کو پانے والا شمار ہوتا ہے	۵۴۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، زہری کے حوالے سے منقول روایت کے تمام طرق ''معلل'' نہیں ہیں	۵۴۷
(نماز کے وقت) سویا رہ جانے والا شخص جب بیدار ہو، تو اسے یہ حکم ہے، وہ بیدار ہونے کے وقت نماز ادا کرے	۵۴۷
اس لفظ کا تذکرہ جس کے ساتھ وہ شخص متعلق ہوا، جو علم حدیث سے ناواقف ہے وہ اس بات کا قائل ہے، روشنی میں فجر کی نماز ادا کرنا اندھیرے میں یہ نماز ادا کرنے سے افضل ہے	۵۴۹
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) صبح کی نماز کو روشنی میں ادا کرنا اندھیرے میں نماز ادا کرنے سے افضل ہے .	۵۵۰
اس وقت کا تذکرہ جس میں نبی اکرم ﷺ نے صبح کی نماز کو روشنی میں ادا کیا تھا	۵۵۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: ''تمہاری نماز کا وقت اس کے درمیان ہے، جو تم نے دیکھا ہے'' اس سے آپ کی	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
مراد یہ تھی کہ وہ نماز جو گزشتہ کل ادا کی تھی، اور جو آج ادا کی گئی ..	۵۵۳
نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی فجر کی نماز روشنی میں ادا نہیں کی تھی۔	۵۵۳
اس بات کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے اس ایک مرتبہ میں فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا تھا، جس کا ذکر ہم نے کیا ہے..	۵۵۵
اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے اس اُمت کے آغاز (کے دور) میں پہلی مرتبہ فجر کی نماز کو روشنی میں ادا کیا گیا	۵۵۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز اندھیرے میں ادا کرتے تھے	۵۵۶
صبح کی اس نماز کی صفت کا تذکرہ جو نبی اکرم ﷺ اپنی اُمت کو پڑھایا کرتے تھے	۵۵۶
صبح کی نماز کی اس صفت کا تذکرہ جو نبی اکرم ﷺ اپنی اُمت کو پڑھایا کرتے تھے	۵۵۶
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۵۸
اس تیسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے، جس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے	۵۵۸
اس وقت کا تذکرہ جس میں پہلی (یعنی ظہر کی نماز) ادا کرنا مستحب ہے	۵۵۹
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۶۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ گرمی کے موسم میں نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرنے کا حکم اس وقت ہے، جب گرمی شدید ہو	۵۶۱
گرمی کی شدت میں نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرنے کا حکم گرم علاقوں میں ہے	۵۶۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ گرمی کی شدت کے وقت نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرنے کے حکم سے مراد صرف ظہر کی نماز ہے، اس کے علاوہ کوئی اور نماز مراد نہیں ہے	۵۶۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ گرمی جب بھی شدید ہوگی یہ بات لازم ہوگی کہ ظہر کی نماز کو زیادہ ٹھنڈے وقت میں ادا کیا جائے	۵۶۳
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے گرمی کی شدت کے دوران ظہر کی نماز کو ٹھنڈے وقت میں ادا کرنے کا حکم دیا گیا	۵۶۴
اس وقت کا تذکرہ جس میں مسلمانوں کے لئے جمعہ کی نماز ادا کرنا مستحب ہے	۵۶۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ وقت جس کو ہم نے جمعہ کے لئے ذکر کیا ہے یہ سورج کے ڈھلنے کے بعد ہوگا اس سے پہلے نہیں ہوگا..	۵۶۶
اس روایت کا تذکرہ جو ہمارے نقل کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی وضاحت کرتی ہے	۵۶۵
عصر کی نماز کو جلدی ادا کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ	۵۶۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، عصر کی نماز کو تاخیر سے ادا کرنا پسندیدہ ہے، اور وہ اس نماز کو جلدی ادا کرنے کو ناپسند کرتا ہے	۵۶۷
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۶۸
اس وقت کا تذکرہ جس میں آدمی کے لئے عصر کی نماز ادا کرنا مستحب ہے	۵۶۸
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو روایت کے ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۶۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ قول ''اور سورج جب بلند ہوتا تھا''	۵۷۰
اس سے ان کی مراد یہ ہے ''عوالی'' تک پہنچ جانے کے بعد سورج بلند ہوتا تھا	۵۷۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، عصر کی نماز کے لئے ضروری ہے، اسے نچوڑ لیا جائے	۵۷۱

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس وقت میں سورج کے بلند ہونے کی صفت کا تذکرہ جس وقت میں نبی اکرم ﷺ عصر کی نماز ادا کیا کرتے تھے	۵۷۱
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے، وہ عصر کی نماز کو جلدی ادا کرے اسے تاخیر سے ادا نہ کرے	۵۷۲
اس وقت کا تذکرہ جس میں آدمی کے لئے مغرب کی نماز ادا کرنا مستحب ہے	۵۷۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، مغرب کی نماز کا وقت ایک ہی ہے	۵۷۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، مغرب کی نماز کا وقت ایک ہی ہے، اس کے دو متعین اوقات نہیں ہیں	۵۷۳
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے، وہ عشاء کی نماز کو شفق کی سفیدی غائب ہونے تک موخر کرے	۵۷۴
اس وقت کا تذکرہ جس میں عشاء کی نماز ادا کرنا آدمی کے لئے مستحب ہے	۵۷۵
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے عشاء کی نماز کو بہت تاخیر سے ادا کیا تھا	۵۷۵
نبی اکرم ﷺ کے عشاء کی نماز کو نصف رات تک تاخیر سے ادا کرنے کے ارادے کا تذکرہ	۵۷۶
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ عشاء کی نماز کو تاخیر سے ادا کرے، جبکہ اسے کسی کمزور کی کمزوری کے حوالے سے اندیشہ نہ ہو اور یہ بات مقتدیوں کی رضامندی کے ساتھ ہو	۵۷۷
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ جو اس بارے میں ہے، آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے، وہ عشاء کی نماز کو رات کا کچھ حصہ گزرنے تک موخر کردے جبکہ یہ بات مقتدیوں کیلئے مشقت کا باعث نہ ہو	۵۷۸
آدمی کا عشاء کی نماز کو اس کے ابتدائی وقت سے تاخیر سے ادا کرنے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۵۷۸
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۵۷۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے یہ فعل کئی مرتبہ کیا تھا	۵۸۰
اس روایت کا تذکرہ جس سے وہ شخص متعلق ہوا، جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے، نبی اکرم ﷺ نے جو عشاء کی نماز کو تاخیر سے ادا کی تھی یہ ابتداءِ اسلام کی بات ہے	۵۸۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان "اہل زمین میں سے تمہارے علاوہ کوئی بھی اس کا انتظار نہیں کرتا" اس سے نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی تمہارے علاوہ کسی اور دین کے پیروکار (اس کا انتظار نہیں کررہے)	۵۸۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، وہ نماز جس کا ہم نے ذکر کیا نبی اکرم ﷺ نے اسے (مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد) مدت گزر جانے کے بعد تاخیر سے ادا کیا تھا	۵۸۲
اس وقت کا تذکرہ جس میں نبی اکرم ﷺ یہ بات مستحب سمجھتے تھے کہ عشاء کی نماز کو اس وقت تک تاخیر سے ادا کرے	۵۸۳
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ عشاء کی نماز کو ہمیشہ تاخیر سے ادا نہیں کرتے تھے	۵۸۴
اس بات کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے فرمان "شطر اللیل" سے مراد "نصف رات" ہے	۵۸۴
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ عشاء کی نماز کو "عتمہ" کہا جائے	۵۸۵
فصل نمبر 4: ان اوقات کا بیان (جن میں نماز ادا کرنے) سے منع کیا گیا ہے	۵۸۶
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات لازم ہے، وہ متعین اوقات میں نفل نمازیں ادا نہ کرے	۵۸۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کو دو متعین اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے البتہ مکہ میں موجود شخص کا حکم مختلف ہے	۵۸۷

عنوان	صفحہ
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے ان دو اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے	۵۸۸
اس بیان کا تذکرہ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول اس روایت میں متعین تعداد سے یہ مراد نہیں ہے' اس کے علاوہ تعداد کی نفی کر دی جائے	۵۸۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی دلالت کرتی ہے ان اوقات میں نماز ادا کرنے کی ممانعت سے مراد وہ تمام اوقات نہیں ہیں' جن کا متن میں ذکر ہے	۵۸۹
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' ان اوقات میں نماز ادا کرنے کی ممانعت' یعنی وہ اوقات جن کا ہم نے ذکر کیا ہے اس سے مراد ان کا اوقات کا کچھ حصہ ہے تمام اوقات مراد نہیں ہیں	۵۹۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عصر اور فجر کے بعد نماز کو ادا کرنے کی ممانعت سے مراد عصر کی نماز کے بعد اور فجر کی نماز کے بعد (نماز ادا کرنے سے منع کرنا ہے)	۵۹۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ جس کی وجہ سے ان دو اوقات میں نماز ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے	۵۹۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس روایت کو نقل کرنے میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ منفرد ہیں	۵۹۲
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' یہ ممانعت عام الفاظ کے ذریعے منقول ہے' تاہم اس کی مراد مخصوص ہے	۵۹۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' آدمی کو سورج نکلنے اور غروب ہونے کے وقت تمام نمازوں سے منع نہیں کیا گیا	۵۹۴
اس بات کے بیان کرنے کا تذکرہ کہ ان اوقات' جن کا ہم نے ذکر کیا ہے' میں نماز ادا کرنے کی ممانعت سے مراد فرض نماز نہیں ہے	۵۹۵
اس روایت کا تذکرہ جو دلوں سے اس بات کے شک کو دور کرتی ہیں' صبح کے بعد اور عصر کے بعد نماز ادا کرنے کی ممانعت سے مراد فرض نمازیں اور فوت شدہ نمازیں نہیں ہیں	۵۹۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عصر کے بعد نماز ادا کرنے سے ممانعت سے مراد تمام نفلی نمازیں نہیں ہیں	۵۹۶
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' عصر کے بعد نماز ادا کرنے کی ممانعت سے مراد بعض نمازیں ہیں تمام نمازیں مراد نہیں ہیں	۵۹۷
اس تیسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' عصر کے بعد نماز کی ممانعت سے مراد بعد کا کچھ وقت ہے' پورا وقت مراد نہیں ہے	۵۹۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ صبح کی نماز کے بعد نماز ادا کرنے کی ممانعت سے مراد تمام نمازیں نہیں ہیں	۵۹۹
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' صبح کی نماز کے بعد نماز ادا کرنے کی ممانعت سے مراد تمام اوقات میں تمام نمازیں مراد نہیں ہے	۶۰۰
اس روایت کا تذکرہ' جو اس شخص کے اس قول کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اس سے مراد صبح کی نماز نہیں تھی	۶۰۱
اس روایت کا تذکرہ جو ہماری ذکر کردہ روایات کی وضاحت کرتی ہے' اوقات میں نماز کی ممانعت سے مراد بعض نمازیں ہیں بعض نمازیں یہاں مراد نہیں ہیں	۶۰۲
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ان مجمل روایات کی وضاحت کرتی ہیں' جنہیں ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۶۰۲
اس روایت کا تذکرہ جس میں اس بات کی دلیل موجود ہے' جو ہمارے موقف کے صحیح ہونے (پر دلالت کرتی ہے)	۶۰۳
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے ان دو اوقات میں نفل نمازیں ادا کرنے سے منع کیا گیا ہے	۶۰۴
اس روایت کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا' کہ یہ ان روایات کی متضاد ہے جنہیں ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۶۰۴

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' اسحاق نامی راوی نے یہ حدیث اسود اور مسروق سے نہیں سنی ہے	۶۰۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے' یہ روایت صرف ابواسحاق سبیعی نے نقل کی ہے	۶۰۵
نبی اکرم ﷺ کا اپنی پوری زندگی میں ان دو رکعات کو باقاعدگی سے ادا کرنا جن کا ہم نے ذکر کیا ہے	۶۰۶
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے ابتدائے امر میں یہ دو رکعات ادا کی تھیں	۶۰۷
اس مصروفیت کی صفت کا تذکرہ جس مصروفیت کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ ظہر کے بعد یہ دو رکعات ادا نہیں کر سکے' یہاں تک کہ آپ نے عصر کے بعد ان دو رکعات کو ادا کیا تھا	۶۰۷
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ حضرت سعید بن جبیر کے حوالے سے ہماری ذکر کردہ روایت کی متضاد ہے	۶۰۸
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ باقاعدگی کے ساتھ عصر کے بعد دو رکعات ادا کرتے تھے	۶۱۰
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس علت کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے' جسے ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں	۶۱۰
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ فوت شدہ نماز کو سورج طلوع ہونے کے وقت ادا نہیں کیا جا سکتا جب تک سورج روشن نہیں ہو جاتا	۶۱۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ یہ نماز جس کی صفت ہم نے بیان کی ہے نبی اکرم ﷺ نے اس نماز کا وقت رخصت ہو جانے کے بعد اذان اور اقامت کے ہمراہ اسے ادا کیا تھا	۶۱۳
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جو شخص صبح کی نماز کی ایک رکعت سورج نکلنے سے پہلے پا لے' تو وہ اس کے ساتھ دوسری رکعت بھی ادا کرے گا' اور وہ اپنی نماز کو فاسد نہیں کرے گا	۶۱۳
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے' اس شخص کی نماز درست ہوتی ہے' جو سورج نکلنے سے پہلے ایک رکعت کو پا لیتا ہے' اور دوسری رکعت کو اس کے بعد پاتا ہے' یہ بات اس شخص کے موقف کے خلاف ہے' جس کے نزدیک اس شخص کی نماز فاسد ہو جاتی ہے	۶۱۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کی ایک رکعت کو پانے والا عصر کی نماز کو پانے والا شمار ہوگا ...	۶۱۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عرب اپنے محاورے میں بعض اوقات لفظ ''رکعت'' کا اطلاق ''سجدے'' پر کرتے ہیں	۶۱۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ صبح کی نماز کی ایک رکعت کو سورج نکلنے سے پہلے پانے والا اور ایک رکعت کو سورج نکلنے کے بعد پانے والا' صبح کی نماز کو پانے والا شمار ہوگا	۶۱۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ سورج نکلنے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت کو پانے والے شخص پر یہ بات لازم ہے' وہ سورج نکل آنے کے بعد اپنی نماز کو پوری کرے وہ درمیان میں (نماز کو) منقطع نہیں کرے گا	۶۱۶
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی پر یہ بات لازم ہے' صبح صادق ہو جانے کے بعد وہ (فجر کے دو فرائض کے علاوہ) صرف فجر کی دو رکعات (سنت ادا کرے) اور کوئی نماز ادا نہ کرے	۶۱۷
نبی اکرم ﷺ کا مغرب کی نماز سے پہلے دو رکعات ادا کرنے کا حکم دینے کا تذکرہ	۶۱۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کے اصحاب مغرب سے پہلے دو رکعات (نفل) ادا کیا کرتے تھے نبی اکرم ﷺ وہاں موجود	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
ہوتے تھے اور آپ نے اس حوالے سے ان لوگوں پر انکار نہیں کیا	۶۱۹
باب 5: دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا	
اس سنت کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران دو نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں	۶۲۰
مسافر شخص جب ظہر اور عصر کی نماز ایک ساتھ ادا کرنے کا ارادہ کرے' تو اس کے طریقے کا تذکرہ	۶۲۱
مسافر شخص جب مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ادا کرنا چاہے' تو اس کو اکٹھا کرنے کے طریقے کا تذکرہ	۶۲۲
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا چاہتا ہو' تو ان کے درمیان کوئی معمولی سا کام کر لے	۶۲۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' نبی اکرم ﷺ نے سفر کے دوران دو نمازیں ایک ساتھ ادا کی تھیں جب کہ آپ پڑاؤ کئے ہوئے تھے آپ (سواری پر سوار ہو کر) یا پیدل نہیں چل رہے تھے	۶۲۴
دوسری روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے)	۶۲۵
حضر میں ایسے شخص کے لئے جو معذور نہ ہو دو نمازیں ایک ساتھ ادا کرنا مباح ہے	۶۲۵
اس جگہ کا تذکرہ جہاں نبی اکرم ﷺ نے یہ فعل کیا تھا جس کا ہم نے ذکر کیا ہے	۶۲۶
باب 6: مساجد کا بیان	
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ دنیا میں زمین کا سب سے بہترین حصہ مساجد ہیں	۶۲۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مساجد سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ ہیں	۶۲۹
مسجد مدینہ کی تعمیر کا تذکرہ جسے مسلمانوں نے مدینہ منورہ آنے پر تعمیر کیا تھا	۶۲۹
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ مسلمانوں کے لئے یہ بات جائز ہے' وہ کنیسہ اور گرجا گھر کی جگہ کو مسجد بنا سکتے ہیں	۶۳۰
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مساجد کی تعمیر میں مدد کرے' خواہ وہ جسمانی طور پر اس میں حصہ لے	۶۳۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ مسجد جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی وہ مسجد مدینہ ہے	۶۳۲
اس مسجد کی صفت کا تذکرہ جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی	۶۳۳
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) ربیع بن عثمان کے حوالے سے منقول ہماری ذکر کردہ روایت معلول ہیں	۶۳۳
اللہ تعالیٰ کا اس شخص کی طرف رحمت اور مہربانی کے ساتھ دیکھنے کا تذکرہ جو مسجد میں' بھلائی اور نماز کے لئے' جگہ کو مخصوص کر لیتا ہے (یعنی وہاں بیٹھا رہتا ہے)	۶۳۴
اللہ تعالیٰ کا اس شخص کے لئے جنت میں گھر بنانے کا تذکرہ جو دنیا میں مسجد تعمیر کرتا ہے	۶۳۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں مسجد بنانے والے کے لئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے خواہ وہ اس مسجد کے حساب سے چھوٹا یا بڑا ہوتا ہے	۶۳۶
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے' اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی جنت میں داخل کر دے گا' جو کسی گزرگاہ میں نماز ادا کرنے کے لئے جگہ بنا دیتا ہے' جو کنکریوں کو اکٹھا کر کے یا پتھروں کو ترتیب دے کے بناتا ہے' اگرچہ وہ مکمل مسجد نہیں بناتا	۶۳۷
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی روایت کی صراحت کرتی ہے	۶۳۸
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ معذور ہو' تو نماز ادا کرنے کے لئے اپنے گھر میں کوئی جگہ مخصوص کر لے	۶۳۸

عنوان	صفحہ
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ مساجد کی تعمیر میں مسلمان ایک دوسرے پر فخر کا اظہار کریں	۶۳۹
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے اس فعل سے منع کیا گیا ہے ..	۶۴۰
ان مساجد کا تذکرہ جن کی طرف سفر کر کے جانا آدمی کے لئے مستحب ہے	۶۴۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ نے اس عدد سے اس کے علاوہ کی نفی، مراد نہیں لی ہے	۶۴۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مصطفیٰ کریم ﷺ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول اس روایت میں مذکور تعداد کے ذریعے اس کے علاوہ کی نفی مراد نہیں لی ہے	۶۴۲
اس روایت کا تذکرہ جس نے بہت سے لوگوں کو غلط فہمی کا شکار کیا کہ ان تین مساجد جن کا ہم نے ذکر کیا ہے ان کے علاوہ کسی اور مسجد کی طرف سفر کرنا جائز ہی نہیں ہے	۶۴۳
مسجد مدینہ کے مقابلے میں مسجد حرام میں ایک نماز ادا کرنے پر ایک سو نمازوں کی فضیلت کا تذکرہ	۶۴۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، جو شخص اپنے گھر سے مسجد نبوی کی طرف جانے کے لئے نکلتا ہے وہ کسی بھی علاقے میں رہتا ہو، تو اس کے ہر دو قدموں میں سے ایک پر نیکی لکھی جاتی ہے اور دوسرے قدم پر اس کی برائی کو مٹا دیا جاتا ہے (اور ایسا اس وقت تک ہوتا رہتا ہے) جب تک وہ اپنے شہر میں واپس نہیں آ جاتا......	۶۴۶
مسجد نبوی میں نماز ادا کرنے والے نمازی کو دیگر مساجد کے مقابلے میں کئی گنا اجر ثواب ملنے کا تذکرہ........	۶۴۷
مسجد نبوی میں نماز ادا کرنے کی فضیلت جو دیگر مساجد میں ایک سو نمازیں ادا کرنے سے زیادہ ہے البتہ مسجد حرام کا حکم مختلف ہے .	۶۴۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اس تعداد میں فضیلت سے، نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ نہیں ہے، اس مذکورہ عدد کے علاوہ کی نفی کی جائے	۶۴۸
اللہ تعالیٰ کی رضا اور آخرت (کے اجر و ثواب) کے ارادے سے مسجد قباء میں نماز ادا کرنے والے کے لئے بھلائی کے اثبات کا تذکرہ .	۶۴۹
مسجد قباء میں نماز ادا کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کے اس فضل کا تذکرہ کہ اس کے وہاں نماز ادا کرنے کے نتیجے میں اس کے لئے عمرے کا اجر نوٹ کیا جاتا ہے........	۶۵۰
نبی اکرم ﷺ کا بکثرت مسجد قباء تشریف لے جانے کا تذکرہ..	۶۵۰
اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے، وہ مسجد قباء میں نماز ادا کرنے کیلئے وہاں جائے	۶۵۱
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، ہم نے جو چیز ذکر کی ہے وہ صحیح ہے	۶۵۱
اس روایت کا تذکرہ جو بظاہر اس فعل کے مخالف ہے، جس کو ہم نے ذکر کیا ہے	۶۵۲
اس دن کا تذکرہ جس دن میں مسجد قباء آنا مستحب ہے اس شخص کے لئے جو وہاں آنا چاہتا ہو........	۶۵۲
اس بات کی اُمید ہونے کا تذکرہ کہ مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کرنے والا شخص اپنے گناہوں سے یوں باہر آ جاتا ہے جیسے اس دن تھا، جس دن اس کی والدہ نے اسے جنم دیا تھا	۶۵۳
مساجد کو پاک صاف رکھنے کا حکم ہونے کا تذکرہ........	۶۵۴
آدمی کے لئے اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ وہ مسجد میں تھوک پھینکے اور پھر دفن نہ کرے	۶۵۵
جو شخص مسجد میں قبلہ کی طرف تھوک پھینکتا ہے اس کے اللہ تعالیٰ کو ایذاء دینے کا تذکرہ	۶۵۵
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ جو شخص مسجد میں تھوک پھینکتا ہے اس کی غلطی کا کفارہ کیا ہوگا؟	۶۵۶
جو شخص قبلہ کی سمت (مسجد میں) تھوک پھینکتا ہے اس کا قیامت کے دن اس حالت میں آنے کا تذکرہ کہ اس کا تھوک اس کے چہرے پر ہو گا........	۶۵۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان "وہ اس کے	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
چہرے پر ہوگا" اس سے مراد اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ہوگا	۶۵۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مسجد میں پھینکا جانے والا تھوک قیامت کے دن اولادِ آدم کے برے ترین اعمال میں سے ایک ہوگا	۶۵۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی اُمت کے اعمال ملاحظہ کئے تھے	۶۵۸
اللہ تعالیٰ کا اپنے فضل کے تحت اس شخص کے لئے صدقے کا ثواب نوٹ کرنا جو مسجد میں تھوک پڑا ہوا دیکھ کر اسے دفن کر دیتا ہے....	۶۵۹
جو شخص بودار درخت کا پھل کھالیتا ہے اس کیلئے تین دن تک مسجد میں آنے کی ممانعت کا تذکرہ	۶۶۰
لہسن، پیاز اور گندنہ کھانے والے شخص کے لئے اس وقت تک مسجد میں آنے کی ممانعت کا تذکرہ، جب تک اس کی بو ختم نہیں ہو جاتی ...	۶۶۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان "ہماری محفل" اس سے آپ کی مراد "ہماری مساجد" ہے	۶۶۱
جو شخص مسجد میں سے تیر لے کر گزرتا ہے اس کے لئے اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ وہ دھار کی طرف سے انہیں پکڑے	۶۶۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ وہ شخص مسجد سے تیر لے کر اس لئے گزرا تھا تا کہ اسے صدقہ کر دے........................	۶۶۳
اس علت کا تذکرہ جس کی وجہ سے یہ حکم دیا گیا ہے	۶۶۳
مساجد میں خرید و فروخت کرنے کی ممانعت کا تذکرہ، کیونکہ عام طور پر سودے میں کوئی خرابی ہوتی ہے	۶۶۴
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ مساجد میں ایسی آوازیں بلند کی جائیں جو اس فانی دنیا کے کسی کام کی وجہ سے ہوں	۶۶۴
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ جب لوگ مسجد میں علم حاصل کرنے کا، یا اس کا درس لینے کا ارادہ کریں تو وہ ایک محفل کی شکل میں نہ بیٹھیں	۶۶۷
مسجد میں خواتین کے لئے خیمے لگانے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۶۶۷
کنوارے شخص کے لئے اس بات کے مباح ہونے کا تذکرہ ایسی مسجد میں سو جائے جہاں با جماعت نماز ادا ہوتی ہے	۶۶۹
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مسجد میں روٹی اور گوشت کھائے	۶۷۰
باب 7: اذان کا بیان	
اذان کے لئے قرعہ اندازی کا تذکرہ کر کے اذان دینے کی ترغیب دینے کا تذکرہ	۶۷۲
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مستحب ہے، وہ باقاعدگی کے ساتھ اذان دے بطور خاص اس وقت جب وہ پہاڑوں یا ویرانوں میں تنہا ہو	۶۷۳
دنیا میں دی جانے والی اذان کی وجہ سے قیامت کے دن جنات، انسانوں اور دیگر اشیاء کا مؤذن کے حق میں گواہی دینے کا تذکرہ۔	۶۷۴
اذان اور اقامت کی آواز سن کر شیطان کے دور چلے جانے کا تذکرہ	۶۷۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ شیطان جب اذان کے وقت دور جاتا ہے، تو وہ اتنی دور چلا جاتا ہے جہاں وہ اذان کی آواز نہ سن سکے	۶۷۵
اس بات کا تذکرہ کہ شیطان اقامت سن کر کتنی دور جاتا ہے ..	۶۷۶
مؤذن کے لئے اس کے تکبیر کہنے کی وجہ سے فطرت کے اثبات کا تذکرہ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دینے کی وجہ سے اس کے جہنم سے نکلنے کا تذکرہ	۶۷۶
اللہ تعالیٰ کا مؤذن کو اتنی مغفرت عطا کرنے کا تذکرہ جہاں تک اس کی اذان کی آواز جاتی ہے........................	۶۷۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اللہ تعالیٰ مؤذن کی مغفرت کرے گا، اور اس کی اذان کی وجہ سے اسے جنت میں داخل کر دے گا، جبکہ وہ یقین کے ساتھ (اذان کے کلمات کہے)	۶۷۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، مؤذن کی اذان کو سن کر جتنے لوگ نماز ادا کریں گے اس مؤذن کو اس کے مطابق اجر ملے گا	۶۷۹

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس بات کی امید کا تذکرہ کہ قیامت کے دن اذان دینے والوں کو دنیا میں اذان دینے کی وجہ سے زیادہ ثواب ملے گا	۶۸۰
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے اس روایت کو نقل کرنے میں حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ منفرد ہیں	۶۸۱
اذان دینے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ کی معافی کے اثبات کا تذکرہ	۶۸۲
مؤذن کے اذان دینے کی وجہ سے اس کے لئے مغفرت کی اثبات کا تذکرہ	۶۸۳
اذان کے اس طریقے کا تذکرہ جس کے مطابق نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں اذان دی جاتی تھی	۶۸۴
اقامت کے اس طریقے کا تذکرہ جس کے مطابق نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں نماز کے لئے اقامت کہی جاتی تھی	۶۸۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا یہ قول ''حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا گیا'' اس سے ان کی مراد یہ ہے، انہیں کسی اور کی بجائے نبی اکرم ﷺ نے یہ حکم دیا تھا	۶۸۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ اقامت کے کلمات ایک، ایک مرتبہ کہے جائیں گے صرف (قد قامت الصلوٰۃ دو مرتبہ کہا جائے گا)	۶۸۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ اذان کے کلمات دو، دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک، ایک مرتبہ کہیں، کسی دوسرے نے یہ حکم نہیں دیا تھا	۶۸۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اس بات کا حکم دیا تھا کہ وہ اذان کے کلمات دو مرتبہ اور اقامت کے کلمات ایک مرتبہ کہیں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے یہ حکم نہیں دیا تھا جیسا کہ اس شخص کو یہ غلط فہمی ہوئی جو علم حدیث سے ناواقف ہے، اور اس نے حدیث کا غلط مفہوم بیان کیا ہے؟؟ ...	۶۸۸
اس بات کا تذکرہ کہ اذان میں ترجیع کا حکم ہے یہ اس شخص کے موقف کے خلاف ہے، جس نے اسے مکروہ قرار دیا ہے	۶۹۰
اذان میں ترجیع کا حکم ہونا اور اقامت کے کلمات دو مرتبہ کہنا	۶۹۲
یہ دونوں چیزیں مباح اختلاف کی قسم سے تعلق رکھتی ہے	۶۹۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مؤذن جب اپنی اذان میں ترجیع کرتا ہے، تو یہ بات ضروری ہے، وہ پہلی مرتبہ شہادت کے دونوں کلمات پڑھتے ہوئے اپنی آواز کو پست رکھے اور ان دونوں کلمات سے پہلے اور ان دونوں کے بعد اپنی آواز کو بلند کرے	۶۹۳
آدمی نماز کے لئے اذان سن کر کیا کرے اس کا تذکرہ ہے	۶۹۵
نبی اکرم ﷺ کے ان الفاظ کا تذکرہ ''میں بھی، میں بھی''	۶۹۵
ایسے شخص کے لئے جنت میں داخل ہونے کے لازم ہونے کا تذکرہ جو اس کی مانند کلمات کہے، جو کلمات مؤذن اپنی اذان میں کہتا ہے ...	۶۹۶
اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جو شخص اذان سنے وہ وہی کلمات کہے جو مؤذن کہتا ہے	۶۹۷
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''جس طرح وہ کہتا ہے'' اس سے مراد اذان کے بعض کلمات ہیں پوری اذان مراد نہیں ہے	۶۹۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب آدمی اذان سنتا ہے، تو اس کے لئے یہ بات مستحب ہے، وہ وہی کلمات کہے، جو مؤذن کہتا ہے البتہ حی علی الفلاح اور حی علی الصلوٰۃ کا حکم مختلف ہے	۶۹۸
قیامت کے دن ایسے شخص کے لئے شفاعت لازم ہونے کا تذکرہ جو اللہ تعالیٰ سے اس کے حبیب ﷺ کے لئے ''مقام محمود'' کی دعا کرتا ہے اس وقت جب وہ اذان سنتا ہے	۶۹۹
ایسے شخص کے لئے قیامت کے دن شفاعت لازم ہونے کا تذکرہ جو اذان کو سن کر اللہ تعالیٰ سے اس کے برگزیدہ نبی ﷺ کے لئے جنت میں وسیلے کی دعا مانگتا ہے	۷۰۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ عرب اپنے محاورے میں لفظ علیہ کو لفظ لہٗ کے معنی میں استعمال کرتے ہیں لفظ لہ کو لفظ علیہ کے معنی میں	

عنوان	صفحہ

استعمال کرتے ہیں ۷۰۱

اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، عبدالرحمٰن بن جبیر نامی راوی نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث نہیں سنی ہے ۷۰۲

اس شخص کے لئے اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا تذکرہ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کی گواہی دیتا ہو اور وہ اذان سننے کے وقت اللہ تعالیٰ اور اس کے نبی اور اسلام سے راضی ہوتا ہے (یعنی ان پر ایمان رکھتا ہے) ۷۰۲

اس شخص کے لئے ایمان کا ذائقہ چکھنے کے اثبات کا تذکرہ جو اذان کو سن کر وہ کلمات کہتا ہے جن کا ہم نے ذکر کیا ہے، اور وہ یہ کہتے ہوئے ان پر اعتقاد بھی رکھتا ہے ۷۰۳

اس شخص کی دعا کے مستجاب ہونے کی امید کا تذکرہ جو مؤذن کی اذان کو سن کر وہی کلمات کہتا ہے، جو مؤذن کہتا ہے ۷۰۴

اذان اور اقامت کے درمیان بکثرت دعا کرنے کے مستحب ہونے کا تذکرہ، کیونکہ ان دونوں کے درمیان کی جانے والی دعا مسترد نہیں ہوتی ہے ۷۰۵

باب 8: نماز کی شرائط

اس پہلی تخصیص کا تذکرہ جو ان الفاظ کے عموم کو واضح کر دیتی ہے جن کا ذکر ہم نے پہلے کیا ہے ۷۰۶

اس تخصیص کا تذکرہ جو اس لفظ کے عموم کو خاص کر دیتی ہے (جس کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں) ۷۰۷

اس تیسری تخصیص کا تذکرہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کے عموم کو خاص کر دیتی ہے "تمام روئے زمین کو مسجد بنا دیا گیا" ۷۰۸

اس بات کا تذکرہ جو اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کرتی ہے جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا وہ بات کا قائل ہے اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کی ممانعت اس وجہ سے ہے، کیونکہ تخلیق کے اعتبار سے وہ شیاطین سے تعلق رکھتے ہیں ۷۰۹

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان "ان کی تخلیق شیاطین سے ہوئی ہے" ۷۱۰

یہ ایسے الفاظ ہیں، جنہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجاورت کے طور پر استعمال کیا ہے اس کا حقیقی مفہوم مراد نہیں ہے ۷۱۰

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات کی صراحت کرتی ہے، اونٹوں کے باڑے میں نماز ادا کرنے کی ممانعت اس وجہ سے نہیں ہے، ان میں شیطان ہوتا ہے ۷۱۰

بے وضو شخص کی وضو کے بغیر نماز قبول ہونے کی نفی کا تذکرہ ۷۱۲

آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ ایک ہی وضو کے ساتھ پانچ نمازیں ادا کرے، جب وہ اس دوران بے وضو نہ ہوا ہو ۷۱۲

اس وقت کا تذکرہ جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی وضو کے ساتھ پانچ نمازیں ادا کی تھیں ۷۱۳

اس سبب کا تذکرہ جس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ عمل کیا تھا، جس کا ہم نے ذکر کیا ہے ۷۱۳

جس شخص کو پانی نہیں ملتا اور مٹی بھی نہیں ملتی اس کے لئے یہ بات مباح ہے، وہ وضو اور تیمم کے بغیر نماز ادا کرے ۷۱۴

آدمی کے زانوں کو ڈھانپنے کا حکم ہونے کا تذکرہ، زانوں قابل ستر چیز ہے ۷۱۵

اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آزاد اور بالغ عورت سر پر چادر لئے بغیر نماز ادا کرے ۷۱۵

دو کپڑوں میں نماز ادا کرنے کا حکم ہونے کا تذکرہ، جب نمازی اپنا فرض ادا کرنے کا ارادہ کرتا ہے ۷۱۶

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ دو کپڑوں میں نماز ادا کرنے کا حکم اس شخص کے لئے ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے گنجائش عطا کی ہو، اگرچہ ایک کپڑے میں بھی نماز ادا کرنا جائز ہے ۷۱۷

اس دور کا تذکرہ جتنے عرصے کے دوران، مسلمان خانہ کعبہ کی طرف

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
رخ کرنے کا حکم ہونے سے پہلے، بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے رہے	۷۱۸
جو لوگ اس مدت کے دوران بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کرتے رہے، اللہ تعالیٰ کا ان کی نماز کو ایمان کا نام دینے کا تذکرہ	۷۲۰
ان الفاظ کا تذکرہ جنہوں نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) کہ نیت کے بغیر نماز ادا کرنا جائز ہے	۷۲۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''ورنہ پھر وہ نفل ہوگی'' اس سے مراد دوسری نماز ہے پہلی نماز مراد نہیں ہے	۷۲۲
باب 9: پانچ نمازوں کی فضیلت	
فرض نمازوں کے اوقات کے داخل ہونے کے وقت آسمان کے دروازوں کے کھلنے کا تذکرہ	۷۲۳
نمازوں کی حفاظت کرنے والے کے لیے ایمان کے اثبات کا تذکرہ	۷۲۳
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، فرض نماز (ادا کرنا) فرض جہاد کرنے سے افضل ہے	۷۲۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ، نماز بندوں کے لیے (پروردگار کی) قربت کے حصول کا ذریعہ ہے جس کے ذریعے وہ اپنے خالق کا قرب حاصل کرتے ہیں	۷۲۵
پانچ نمازیں ادا کرنے والے کے لیے فلاح (کامیابی) کے اثبات کا تذکرہ	۷۲۷
نبی اکرم ﷺ کا پانچ نمازیں ادا کرنے والے کو بہتی ہوئی نہر میں غسل کرنے والے سے تشبیہ دینا	۷۲۸
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے، اس روایت کو نقل کرنے میں اعمش منفرد ہے	۷۲۹
اس بات کا تذکرہ، پانچ نمازیں، قابل حد جرم کے مرتکب سے حد کو ختم کروا دیتی ہیں	۷۳۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ، اس سائل نے جو جرم کیا تھا وہ کوئی ایسا گناہ نہیں تھا جو حد کو لازم کردے	۷۳۱
اس دوسری روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، وہ فعل کوئی ایسا فعل نہیں تھا، جو حد کو لازم کردے، اس کے ہمراہ اس بات کا بیان کہ اس بارے میں اس سائل اور نبی اکرم ﷺ کی امت کے تمام افراد کا حکم برابر ہے	۷۳۲
اس تیسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۷۳۳
جو شخص پانچ نمازیں، ان کے حقوق کے ہمراہ ادا کرتا ہو، اس سے قیامت کے دن عذاب کی نفی کا تذکرہ	۷۳۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ، اس روایت میں موجود لفظ ''حق'' سے مراد ''ایجاب'' ہے	۷۳۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ،، اللہ تعالیٰ پانچ نمازیں ادا کرنے کی وجہ سے نمازی کے گناہوں کی مغفرت اس صورت میں کرتا ہے جب وہ (نمازی) کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو۔ یہ اس کے لیے نہیں ہے جو ان سے اجتناب نہیں کرتا	۷۳۵
رکوع و سجود کی وجہ سے نمازی کے گناہوں کے ختم ہو جانے کا تذکرہ	۷۳۷
جو شخص (صرف) اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے نماز کے دوران سجدہ کرتا ہے، اس کے گناہ ختم ہونے اور درجات بلند ہونے کا تذکرہ ...	۷۳۷
فرشتوں کے عصر اور فجر کی نماز کے وقت، ایک دوسرے کے بعد آنے کا تذکرہ	۷۳۸
فرشتوں کے عصر اور صبح کی نماز کے وقت، ایک دوسرے کے بعد آنے کا تذکرہ	۷۳۹

عنوان	صفحہ
جو شخص عصر اور صبح کی نماز ادا کرتا ہے، اس کے جہنم میں داخل ہونے کی نفی کا تذکرہ............................	۷۴۰
نبی اکرم ﷺ کا عصر اور صبح کی نماز کو ''دو ٹھنڈی چیزیں'' کا نام دینا..............................	۷۴۱
ان دو ٹھنڈے (اوقات) کا تذکرہ، جن کے قریب نماز ادا کرنے سے جنت میں داخلے کی امید کی جاسکتی ہے	۷۴۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ، ان دو نمازوں کی حفاظت کا حکم، باقی نمازوں کے درمیان ان کے بارے میں مزید تاکید کا حکم ہے، اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ یہ باقی نمازوں کی جگہ کفایت کرجاتی ہیں	۷۴۳
صبح کی نماز ادا کرنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کے ذمہ کے اثبات کا تذکرہ..............................	۷۴۴
اہل کتاب سے تعلق رکھنے والا جو شخص، مسلمان ہونے کے بعد عصر کی نماز (باقاعدگی سے) ادا کرتا ہے، اسے دگنا اجر ملنے کا تذکرہ..	۷۴۵
اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے ''نماز وسطیٰ'' سے مراد، صبح کی نماز ہے .	۷۴۶
اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے جو اس بات کا قائل ہے ''نماز وسطیٰ'' سے مراد، صبح کی نماز ہے....	۷۴۷
جو شخص نماز قائم کرے، رمضان کے روزے رکھے، اس کے لیے جنت واجب ہونے کا تذکرہ........................	۷۴۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ نماز قائم کرنے کے ہمراہ رمضان کے روزے رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ اس صورت میں جنت میں داخل کرے گا، جب وہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتا ہو.........	۷۴۸
ایسے نمازی کو مساجد (میں نماز ادا کرنے) کے مقابلے میں دگنا (اجر و ثواب حاصل ہونے) کا تذکرہ، جب وہ شخص بے آب و گیاہ جگہ (یا ویرانے میں) نماز کو اس کی شرائط کے ہمراہ ادا کرے	۷۴۹
نماز کا انتظار کرنے والے کے لیے، اللہ تعالیٰ کے اس فضل کا تذکرہ، کہ (اس نے جتنی دیر نماز کا انتظار کیا، اتنا عرصہ) نماز ادا کرنے کا ثواب (اس کے نامہ اعمال میں) لکھا جائے گا..............	۷۵۰
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے........................	۷۵۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''وہ نماز (کی حالت) میں (شمار ہوگا)'' اس سے مراد یہ ہے کہ جب تک وہ شخص بے وضو نہ ہو..............................	۷۵۱
نماز کا انتظار کرنے والے کے لیے، فرشتوں کے مغفرت اور رحمت کی دعا کرنے کا تذکرہ..............................	۷۵۲
۱۰- باب صفة الصلوٰة	
نماز کا طریقہ	۷۵۳
ان روایات کا تذکرہ، جو اس بارے میں ہیں کہ آدمی کو نماز کے لیے اپنا دل (دنیاوی خیالات) سے صاف رکھنا چاہئے، اور نماز کے دوران آنے والے شیطانی وسوسوں کو پرے کرنا چاہئے	۷۵۳
جو شخص فرض ادا کرنے کے لیے، نماز کی طرف جاتا ہے، اس کو اطمینان (اختیار کرنے) کا حکم ہونے کا تذکرہ................	۷۵۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ، جو شخص اپنی نماز کے دوران زیادہ پرسکون رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ (کی بارگاہ میں) زیادہ خشوع اختیار کرتا ہے وہ بہترین لوگوں میں سے ہے..............................	۷۵۴
کچھ متعین افراد کی نماز کی قبولیت کی نفی کا تذکرہ، جو کچھ مخصوص افعال کی وجہ سے ہوتی ہے، جن کے وہ لوگ مرتکب ہوتے ہیں....	۷۵۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ، سب سے زیادہ فضیلت والی نماز وہ ہے، جس میں قنوت (یعنی قیام) طویل ہو..............................	۷۵۶
اس بات کا تذکرہ، آدمی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ مختصر لیکن مکمل نماز پڑھے (جب وہ امامت کررہا ہو)	۷۵۷
آدمی کو اس بات کا حکم ہونے کا تذکرہ کہ جب وہ اکیلا ہو تو جتنی چاہے طویل نماز ادا کرے	۷۵۷
نماز کی طرف جاتے ہوئے، آدمی کے لیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنے	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
کے مستحب ہونے کا تذکرہ	۷۵۸
اس کشادگی کی صفت کا تذکرہ، جونمازی اور دیوار کے درمیان ضروری ہے، جب آدمی اس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کررہا ہو	۷۵۹
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ وہ مسجد کی کسی مخصوص جگہ کو اہتمام کے ساتھ تلاش کرے، اور اکثر اسی جگہ نماز ادا کرے	۷۵۹
آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ نماز کی طرف اٹھ کر جاتے ہوئے اہتمام کے ساتھ دعا مانگے	۷۵۹
تکبیرات کی اس تعداد کا تذکرہ، جو آدمی نماز کے دوران کہتا ہے	۷۶۰
اس روایت کا تذکرہ، جس نے بہت سے لوگوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ نمازی پر یہ بات لازم ہے کہ وہ اپنی نماز کے دوران ہر مرتبہ جھکتے ہوئے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہے	۷۶۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ، آدمی پر یہ بات لازم ہے وہ اپنی نماز کے دوران ہر مرتبہ جھکتے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہے، البتہ رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے (تکبیر نہیں کہی جائے گی)	۷۶۱
اس طریقے کا تذکرہ، جس کے مطابق آدمی اپنی نماز کا آغاز کرے	۷۶۲
اس بات کا تذکرہ، آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے کہ وہ نماز کے آغاز میں تکبیر کہتے وقت انگلیوں کو کھلا رکھے	۷۶۳
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ، آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے، وہ نماز کے دوران دایاں ہاتھ بائیں پر رکھے	۷۶۳
اس بات کا تذکرہ، آدمی نماز کے آغاز میں، قرأت سے پہلے کیا دعا مانگے؟	۷۶۴
اس بات کا تذکرہ، آدمی فرض نماز کے آغاز میں کیا دعا مانگے اور تکبیر (تحریمہ) کے بعد (کیا) پڑھے؟	۷۶۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ، ہم نے جو ذکر کیا ہے، نبی اکرم ﷺ وہ دعا تکبیر (تحریمہ) کہنے کے بعد مانگتے تھے، اس سے پہلے نہیں	۷۶۶
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، کہ ہم نے جو دعا ذکر کی ہے، وہ اس کی بجائے کسی دوسری دعا کے ذریعے نماز کا آغاز کرے	۷۶۹
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ نماز کے آغاز میں اس کے علاوہ (کوئی دوسری) دعا مانگ لے، جو ہم نے ذکر کی ہے	۷۷۰
اس بات کا تذکرہ، آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے، جب وہ امام ہو، تو وہ قرأت شروع کرنے سے پہلے کچھ دیر خاموش رہے، تاکہ اس کے پیچھے موجود شخص سورہ فاتحہ کی تلاوت کو پالے	۷۷۰
اس دعا کا تذکرہ، جو نبی اکرم ﷺ تکبیر تحریمہ اور قرأت کے درمیان کی خاموشی کے دوران مانگا کرتے تھے	۷۷۱
اس بات کا تذکرہ، آدمی نماز کے دوران قرأت شروع کرنے سے پہلے کن چیزوں سے پناہ مانگے؟	۷۷۲
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۷۷۳
ان روایات کا تذکرہ، جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ”اس میں سے جو میسر ہو اس کی تلاوت کرو“ کی تفسیر بیان کرتی ہیں	۷۷۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ، اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ”اس میں سے جو میسر ہو، اس کی تلاوت کرو“ اس سے مراد سورہ فاتحہ (کی تلاوت کرنا) ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو اس بات کا نگران مقرر کیا ہے، کہ وہ اس چیز کی وضاحت کریں، جو اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے	۷۷۴
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، مقتدی اور تنہا نماز ادا کرنے والے پر بھی نماز کے دوران سورہ فاتحہ پڑھنا فرض ہے	۷۷۵
مناجات کی صفت کا تذکرہ، جس کے ذریعے آدمی اپنی نماز کے دوران اپنے پروردگار کی بارگاہ میں مناجات کرتا ہے	۷۷۶

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، مقتدیوں پر سورہ فاتحہ پڑھنا اسی طرح فرض ہے، جس طرح تنہا نماز ادا کرنے والے پر فرض ہے	۷۷۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''تم ایسا نہ کرو البتہ سورہ فاتحہ (کا حکم مختلف ہے)'' اس سے آپ کی مراد یہ نہیں ہے کہ سورہ فاتحہ کے علاوہ کی قرأت سے منع کر دیں	۷۷۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ، نماز کے دوران آدمی پر یہ بات فرض ہے کہ وہ اپنی نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھے، ایسا نہیں ہے کہ اسے صرف ایک رکعت میں پڑھ لینا، باقی نماز کے لیے کافی ہوگا ...	۷۷۹
اس بات کا تذکرہ، جب نماز کے دوران سورہ فاتحہ نہ پڑھی جائے تو اس کے لیے لفظ ''نقص'' استعمال ہوگا	۷۸۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ، اس روایت میں نبی اکرم ﷺ نے جو لفظ ''خداج'' استعمال کیا ہے، اس سے مراد ایسا نقص ہے، جس کی موجودگی میں نماز درست نہیں ہوتی، یہ کوئی ایسا نقص نہیں ہے، جس کے ہمراہ نماز درست ہو	۷۸۱
اس بات کا تذکرہ، نبی اکرم ﷺ نے واضح اعلان کے ذریعے یہ اطلاع دی ہے، سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بغیر نماز نہیں ہوتی ...	۷۸۴
اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، یہ روایات تنہا نماز ادا کرنے والے کے بارے میں ہیں	۷۸۴
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ آدمی، خواہ وہ امام ہو یا مقتدی ہو، نماز ادا کرتے ہوئے، اس میں سورہ فاتحہ کی تلاوت نہ کرے	۷۸۵
نمازی کے لیے اس بات کی ممانعت کا تذکرہ کہ وہ نماز پڑھتے ہوئے سورہ فاتحہ نہ پڑھے، خواہ وہ مقتدی ہو، امام ہو، یا تنہا نماز ادا کر رہا ہو	۷۸۵
نماز میں کی جانے والی قرأت کے لیے لفظ ''صلوٰۃ'' استعمال کرنے کا تذکرہ، حالانکہ وہ اس کا ایک جزء ہے	۷۸۶
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۷۸۷
اس بات کا تذکرہ، امام کے لیے یہ بات مستحب ہے، وہ سورہ فاتحہ کی تلاوت شروع کرتے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز میں پڑھے	۷۸۸
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ سورہ فاتحہ کی تلاوت شروع کرنے کے وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز میں نہ پڑھے	۷۸۹
اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے قتادہ نے یہ روایت حضرت انس ؓ سے نہیں سنی ہے	۷۹۰
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو اس فعل کو ترک کرنے کے مباح ہونے کی صراحت کرتی ہے، جو ہم نے ذکر کیا ہے	۷۹۰
اس بات کا تذکرہ، آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہے وہ اس موقع پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بلند آواز میں پڑھے، جس کا ہم نے ذکر کیا ہے، اگرچہ بلند آواز میں یا پست آواز میں پڑھنا، دونوں مطلق طور پر مباح ہیں	۷۹۱
اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، نبی اکرم ﷺ تمام نمازوں میں بلند آواز میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا کرتے تھے	۷۹۲
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ان الفاظ کے ''صحیح'' ہونے کی صراحت کرتی ہے، جو (الفاظ) خالد الحذاء نے ذکر کیے ہیں ..	۷۹۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ، آدمی کا نماز میں آمین کہنا، اس کی وجہ سے اس کے گزشتہ گناہوں کی مغفرت ہو جاتی ہے، جبکہ اس کا آمین کہنا فرشتوں کے آمین کہنے کے ہمراہ ہو	۷۹۳
نمازی کے لیے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ، وہ سورہ فاتحہ کی	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
تلاوت سے فارغ ہونے پر بلند آواز میں ''آمین'' کہے	۷۹۴
اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جو اس بات کا قائل ہے، یہ حدیث مستند نہیں ہے، کیونکہ ہمارے ذکر کردہ الفاظ کے بارے میں ثوری نے شعبہ کی مخالفت کی ہے	۷۹۵
آدمی کے لیے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ، وہ سورہ فاتحہ کی تلاوت سے فارغ ہونے پر دوسری مرتبہ خاموشی اختیار کرے	۷۹۵
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ، جب آدمی قیام کے دوران سورہ فاتحہ کی تلاوت نہ کرسکتا ہو، تو پھر وہ کیا کرے؟............	۷۹۶
جو شخص ٹھیک طور پر سورہ فاتحہ کی تلاوت نہ کرسکتا ہو، اسے نماز کے دوران تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر کہنے کا حکم ہونے کا تذکرہ......	۷۹۷
اس روایت کا تذکرہ، جو اس شخص کے مؤقف کو غلط ثابت کرتی ہے، جس نے ٹھیک سے سورہ فاتحہ کی تلاوت نہ کرسکنے والے شخص کو یہ حکم دیا کہ وہ فارسی میں اس کی تلاوت کرلے	۷۹۸
اس بات کے بیان کا تذکرہ، یہ کلمات اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین کلام ہیں	۷۹۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ، یہ کلمات بہترین کلمات میں سے ہیں، آدمی ان میں سے جسے بھی پہلے پڑھ لے، تو اسے کوئی نقصان نہیں ہوگا	۷۹۹
آدمی کا ایک ہی رکعت میں دو سورتیں ایک ساتھ پڑھنے کے مباح ہونے کا تذکرہ	۸۰۰
اس روایت کا تذکرہ، جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا، جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا، (اور وہ اس بات کا قائل ہے) نماز میں سورتوں کے حصے کرنا، مستحسن کام ہے	۸۰۱
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ ایک رکعت میں کسی سورت کے کچھ حصے کی تلاوت کرے، اور یہ کسی پیش آنے والی علت کی وجہ سے ہو، اور آدمی سورت کے ابتدائی کچھ حصے کی تلاوت کرے، آخری حصے کی نہیں	۸۰۲
اس بات کا تذکرہ، آدمی صبح کی نماز میں کون سی سورتوں کی تلاوت کرے؟..........................	۸۰۲
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ فجر کی نماز میں ہماری ذکر کردہ (سورت کی بجائے) کسی اور (سورت کی) تلاوت کرے	۸۰۳
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ صبح کی نماز میں تلاوت کرتے ہوئے، قصار مفصل پر اکتفاء کرے............	۸۰۳
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ صبح کی نماز میں ان (سورتوں کی) تلاوت کرے، جن سورتوں کا ہم نے ذکر کیا ہے	۸۰۴
امام کے لیے یہ مستحب ہونے کا تذکرہ، وہ جمعہ کے دن صبح کی نماز میں، دو متعین سورتوں کی تلاوت پر اکتفاء کرے............	۸۰۵
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے............................	۸۰۵
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، فجر کی نماز میں تلاوت کرنا، آدمی کے لیے محصور نہیں ہے، کہ اس سے تجاوز کرنا اس کے لیے ممکن ہی نہ ہو	۸۰۶
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے............................	۸۰۶
اس بات کا تذکرہ، ظہر کی نماز میں کیا پڑھا جائے؟	۸۰۷
اس مقدار کا تذکرہ، جس کے مطابق ظہر اور عصر کی نماز میں تلاوت کی جاتی ہے............................	۸۰۸
اس وجہ کا تذکرہ، جس کے ذریعے ظہر اور عصر کی نماز میں نبی اکرم ﷺ کی قرأت کے بارے میں علم ہوا............	۸۰۹
ظہر اور عصر میں آدمی کی قرأت کی صفت کا تذکرہ	۸۱۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ، آدمی کے لیے یہ بات جائز ہے، ہم نے قرأت کی جو صفت بیان کی ہے، وہ اس سے زائد قرأت کرے .	۸۱۱
اس روایت کا تذکرہ، جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا، جو علم	

عنوان	صفحہ
حدیث میں مہارت نہیں رکھتا (اور وہ اس بات کا قائل ہے) یہ روایت حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول، ہماری ذکر کردہ روایت کی متضاد ہے	۸۱۱
اس روایت کا تذکرہ جو اس بات پر دلالت کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں تمام قرأت بلند آواز میں نہیں کرتے تھے۔	۸۱۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ، ہم نے ظہر کی نماز میں قرأت کی جو صفت بیان کی ہے، یہ سورہ فاتحہ کے بعد ہوتی تھی	۸۱۲
مغرب کی نماز میں آدمی کی قرأت کی صفت کا تذکرہ	۸۱۲
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ مغرب کی نماز میں ہماری ذکر کردہ سورتوں کے علاوہ (کسی سورت کی) تلاوت کرلے	۸۱۳
اس دوسری روایت کا تذکرہ، جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۸۱۴
اس بات کے بیان کا تذکرہ، مغرب کی نماز میں تلاوت کوئی محصور چیز نہیں ہے، کہ اس پر اضافہ کرنا جائز نہ ہو	۸۱۵
آدمی کے لیے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ مغرب کی نماز میں، ہماری بیان کردہ قرأت کی صفت میں اتنا اضافہ کرسکتا ہے جو مقتدیوں کی رضامندی کے مطابق ہو	۸۱۵
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ مغرب کی نماز میں تلاوت کرتے ہوئے ''قصار مفصل'' پر اکتفاء کرے	۸۱۶
عشاء کی نماز میں، آدمی کی قرأت کی صفت کا تذکرہ	۸۱۷
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، وہ عشاء کی نماز میں، ہماری ذکر کردہ سورتوں کے علاوہ (کسی سورت کی) تلاوت کرے	۸۱۷
اس روایت کا تذکرہ جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے، اس روایت کو نقل کرنے میں ابو زبیر نامی راوی منفرد ہے	۸۱۸
اس بات کا تذکرہ، شب جمعہ میں، مغرب اور عشاء کی نمازوں میں کون سی سورتوں کی تلاوت کرنا مستحب ہے؟	۸۱۹
اس بات کے بیان کا تذکرہ، ''سورہ فلق'' کی تلاوت، اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین تلاوتوں میں سے ایک ہے، جو بندہ نماز کے دوران کرتا ہے	۸۲۰
اس بات کی ممانعت کا تذکرہ، مقتدی اپنے امام کے پیچھے بلند آواز میں قرأت کرے	۸۲۰
اس بات کے بیان کا تذکرہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان، ''کیا وجہ ہے قرآن میں میرے ساتھ تنازعہ کیا جاتا ہے'' اس سے مراد آواز بلند کرنا ہے، آپ کے پیچھے قرأت کرنا مراد نہیں ہے	۸۲۱
اس بات کے بیان کا تذکرہ، اس روایت میں ظہر یا عصر کی نماز کے بارے میں شک ہونا، ابو عوانہ نامی راوی کی طرف سے ہے، یہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی طرف سے نہیں ہے	۸۲۳
اس روایت کا تذکرہ' جو اس شخص کے موقف کو غلط ثابت کرتی ہے' جو اس بات کا قائل ہے، یہ روایت قتادہ نے زرارہ بن اوفی سے نہیں سنی ہے	۸۲۳
اس بات کے بیان کا تذکرہ، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ''مجھے اندازہ ہوگیا کہ تم میں سے کوئی اس بارے میں میرے لیے رکاوٹ پیدا کررہا ہے'' اس سے مراد آواز بلند کرنا ہے، آپ کے پیچھے قرأت کرنا مراد نہیں ہے	۸۲۴
مقتدی کے بلند آواز میں قرأت کے مکروہ ہونے کا تذکرہ، تاکہ وہ امام کی تلاوت سے تنازعہ (کا مرتکب) نہ ہو	۸۲۵
اس بات کے بیان کا تذکرہ، لوگ نبی اکرم ﷺ کے پیچھے بلند آواز میں تلاوت کرتے تھے، (یعنی) اس وقت جب نبی اکرم ﷺ نے ان سے یہ بات ارشاد فرمائی، ایسا نہیں ہے کہ صرف ایک ہی شخص نے تلاوت کی تھی	۸۲۶
اس بات کے بیان کا تذکرہ، یہ آخری جملہ ''لوگ قرأت کر۔	

www.islamicurdubooks.com

عنوان	صفحہ
باز آ گئے اور مسلمانوں نے اس سے نصیحت حاصل کی" یہ زہری کا کلام ہے، یہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا کلام نہیں ہے	۸۲۷
اس روایت کا تذکرہ، جو اس حوالے سے شک کی نفی کرتی ہے، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان "کیا وجہ ہے قرآن میں میرے ساتھ تنازعہ کیا جا رہا ہے" اس سے مراد آواز بلند کرنا ہے، آپ کے پیچھے قرأت کرنا (مراد) نہیں ہے	۸۲۸
اس روایت کا تذکرہ، جس میں اس بات کی دلیل سی موجود ہے، جو قرأت کے وجوب پر دلالت کرتی ہے، جس کی صفت ہم نے بیان کی ہے، جو اس بنیاد پر ہے، جس کا طریقہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں ۔	۸۲۹
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ، جب وہ امام ہو تو وہ اپنی نماز کی پہلی رکعت کو طویل کر کے ادا کرے، یہ امید رکھتے ہوئے کہ لوگ اس سے آملیں گے	۸۲۹
اس روایت کا تذکرہ، جو ہماری ذکر کردہ اس تاویل کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے، جو ہم نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اس سے پہلے ذکر کی ہے	۸۳۰
اس روایت کا تذکرہ جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا' جو علم حدیث پہ مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ یہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہماری ذکر کردہ روایت کی متضاد ہے	۸۳۱
اس روایت کا تذکرہ' جو اس بات کو واضح کرتی ہے' کہ نبی اکرم ﷺ کا نماز کو طول دینا جو حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول روایت میں مذکور ہے' یہ پہلی رکعت کے بارے میں ہوتا تھا' باقی تمام رکعات میں نہیں ہوتا تھا	۸۳۲
اس روایت کا تذکرہ' جس نے بعض سننے والوں کو اس غلط فہمی کا شکار کیا کہ یہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہماری ذکر کردہ روایت کی متضاد ہے	۸۳۲
اس دوسری روایت کا تذکرہ' جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے	۸۳۳
نمازی کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ وہ رکوع میں جانے کے ارادے کے وقت اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع یدین کرے	۸۳۵
نمازی کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ جس مقام پر ہم نے رفع یدین کرنے کا ذکر کیا ہے اس موقع پر رفع یدین کرتے ہوئے دونوں ہاتھ آستینوں سے باہر نکالے	۸۳۷
آدمی کے لئے یہ بات مباح ہونے کا تذکرہ کہ ہم نے جس مقام کا تذکرہ کیا ہے' اس موقع پر دونوں ہاتھ کانوں تک بلند کرے ...	۸۳۸
نمازی کے لئے یہ بات مستحب ہونے کا تذکرہ کہ جن مقامات کا ذکر ہم نے کیا ہے' ان میں اس کے دونوں ہاتھ کندھوں تک بلند ہوں	۸۳۹
اس روایت کا تذکرہ' جس نے اس شخص کو غلط فہمی کا شکار کیا جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور وہ اس بات کا قائل ہے کہ حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہماری ذکر کردہ روایت معلول ہے	۸۴۱
نبی اکرم ﷺ کی بعض نمازوں کی صفت کا تذکرہ' وہ (نبی اکرم ﷺ) جن کی پیروی کرنے اور ان کی لائی ہوئی تعلیمات کی پیروی کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے	۸۴۲
اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مالک کے حوالے سے منقول ہماری ذکر کردہ روایت ایک مختصر روایت ہے' یہ واقعہ عبید اللہ بن عمر کے حوالے سے منقول روایت میں مذکور ہے	۸۴۴
اس روایت کا تذکرہ جس سے اس شخص نے استدلال کیا' جو علم حدیث میں مہارت نہیں رکھتا اور اس نے نماز کے دوران ان مقامات پر رفع یدین کرنے کی نفی کی' جن کا ہم نے ذکر کیا ہے	۸۴۵

www.islamicurdubooks.com

9- بَابُ الْاَدْعِيَةِ

باب9: دعاؤں کا بیان

866 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيّ بْنِ الْمُثَنّٰى بِخَبَرٍ غَرِيْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا قَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ الصَّيْرَفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): يَسْاَلُ اَحَدُكُمْ رَبَّهُ حَاجَتَهُ كُلَّهَا حَتّٰى شِسْعَ نَعْلِهِ اِذَا انْقَطَعَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''ہر شخص کو اپنے پروردگار سے تمام حاجتیں طلب کرنی چاہئیں یہاں تک کہ جب اس کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے (تو وہ بھی پروردگار سے مانگنا چاہئے)''۔

867 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ، عَنْ اَبِيْ نَوْفَلِ بْنِ اَبِيْ عَقْرَبَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ. (5: 12)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: اَبُوْ نَوْفَلٍ: اسْمُهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ اَبِيْ عَقْرَبَ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ.

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جامع دعائیں پسند تھیں۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابونوفل نامی راوی کا نام معاویہ بن مسلم بن ابوعقرب ہے اور یہ بصرہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

ذِكْرُ مَا يَجِبُ اَنْ يَّكُوْنَ قَصْدُ الْمَرْءِ فِيْ جَوَامِعِ دُعَائِهِ وَبَيَانِ اَحْوَالِهِ لَهُ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کا اپنی جامع دعاؤں میں اور اپنے احوال کے بیان میں کیا ارادہ ہونا ضروری ہے

868 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحَاقَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ، مَوْلٰى ثَقِيفٍ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

866- وأخرجه الترمذي (3612) آخر كتاب الدعوات، من طريق أبي داوُد سليمان ابن الأشعث السجزي، حدثنا قطن البصري بهذا الإسناد، وقال: هذا حديث غريب .

www.islamicurdubooks.com

زُنَيْجٌ، حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ، عَنِ الْاَعْمَشِ، عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ:

(متن حدیث): قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ: مَا تَقُوْلُ فِی الصَّلَاةِ؟، فَقَالَ: اَتَشَهَّدُ ثُمَّ اَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ .اَنَا وَاللّٰهِ مَا اُحْسِنُ دَنْدَنَتَكَ وَلَا دَنْدَنَةَ مُعَاذٍ، فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَوْلَهَا نُدَنْدِنُ .(3: 15)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے دریافت کیا: تم نماز میں کیا پڑھتے ہو؟ (یعنی کیا دعا مانگتے ہو) اس نے کہا: میں تشہد پڑھتا ہوں پھر میں یہ دعا مانگتا ہوں۔

''اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے تیری پناہ مانگتا ہوں'' (اس شخص نے عرض کی) اللہ کی قسم! میں آپ کی طرح اور حضرت معاذ کی طرح (جامع دعا) نہیں مانگتا' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم بھی اسی کے آس پاس والی مانگتے ہیں''۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ لِلْمَرْءِ اَنْ يَّسْاَلَ رَبَّهٗ جَلَّ وَعَلَا جَوَامِعَ الْخَيْرِ وَيَتَعَوَّذَ بِهٖ مِنْ جَوَامِعِ الشَّرِّ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کو اس بات کا حکم ہے' وہ اپنے پروردگار سے بھلائی کا مجموعہ مانگے اور شر کے مجموعے سے اس کی پناہ مانگے

869 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، مَا لَا اُحْصِی مِنْ مَّرَّةٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اِسْمَاعِيْلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حمادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ، عَنْ اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ اَبِیْ بَكْرٍ، عَنْ عَائِشَةَ،

(متن حدیث): اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا اَنْ تَقُوْلَ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلَهٗ وَآجِلَهٗ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ،وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلَهٗ وَآجِلَهٗ، مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

668–قطن، عن جعفر بن سليمان. ورواه البزار فی مسنده رقم (3135) عن سليمان بن عبد اللّٰه الغيلانی، عن سيار بن حاتم، عن جعفر، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ آنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَ قَالَ: لم يروه عن ثابت سوی جعفر . وذكره الهيثمی فی مجمع الزوائد، 10/150 وقال: ورجاله رجال الصحيح، غير سيار بن حاتم وهو وهو ثقة، وسيعيده المصنف برقم (894) و (895). (1) تحرف فی الأصل الی سنان .(2) إسناده صحيح على شرط مسلم، وأبو الوليد: هو هشام بن عبد الملك الطيالسی البصری الحافظ الحجة. وأخرجه أبوداؤد الطيالسی (1491)، وأحمد 6/148 و 189 عن عبد الرحمٰن بن مهدی، وابو داؤد (1482) فی الصلاة: باب الدعاء، من طريق يزيد بن هارون، ثلاثتهم عن الأسود بن شيبان، بهذا الإسناد، وصححه الحاكم 1/538 ووافقه الذهبی. وأخرجه ابن أبی شيبة 10/199 من طريق الأسود بن شيبان.

869 –إسناده صحيح على شرط مسلم، وأخرجه ابن ماجة (910) فی الإقامة: باب ما يقال فی التشهد والصلاة، و (3847) فی الدعاء: باب الجوامع من الدعاء، عن يوسف بن موسى القطان، عن جرير، بهذا الإسناد، وقال البوصيری فی الزوائد ورقة 60/1: إسناده صحيح ورجاله ثقات وأشار إلى رواية ابی حبان هذه .وأخرجه أحمد 3/474 عن معاوية بن عمرو، وأبو داؤد (792) فی الصلاة: باب فی تخفيف الصلاة من طريق حسين بن علی.

www.islamicurdubooks.com

اَعْلَمُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ مَا عَاذَ بِهٖ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَاَسْاَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ، وَاَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ لِیْ خَيْرًا .(1: 104)

سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ تعلیم دی تھی کہ وہ یہ دعا مانگیں: ''اے اللہ! میں تجھ سے ساری بھلائی کی دعا کرتا ہوں' خواہ وہ جلدی ملے یا دیر سے ملے' مجھے اس کا علم ہو یا مجھے اس کا علم نہ ہو اور میں ہر قسم کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں خواہ وہ جلدی ہو یا دیر سے ہو' خواہ مجھے اس کا علم ہو یا علم نہ ہو۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر وہ بھلائی مانگتا ہوں جو تیرے بندے اور تیرے نبی نے تجھ سے مانگی ہے اور ہر اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے پناہ مانگی ہے' اور میں تجھ سے جنت اور جنت سے قریب کر دینے والے قول اور میں جہنم سے جہنم کے قریب کر دینے والے قول سے پناہ مانگتا ہوں' اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں' تو نے میرے بارے میں جو بھی فیصلہ کیا ہے وہ بہتر کر دے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ دُعَاءَ الْمَرْءِ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا مِنْ اَكْرَمِ الْاَشْيَاءِ عَلَيْهِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ آدمی کا اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ معزز چیز ہے

870 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ اَبِی الْحَسَنِ، اَخِی الْحَسَنِ، عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): لَيْسَ شَیْءٌ اَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ.(1: 2)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں ہے''۔

ذِكْرُ رَجَاءِ النَّجَاةِ مِنَ الْاٰفَاتِ لِمَنْ دَامَ عَلَى الدُّعَاءِ فِیْ اَوْقَاتِهٖ

جو شخص اپنے معمولات میں باقاعدگی سے دعا مانگتا رہے اس کے آفات سے نجات پانے کی اُمید ہونے کا تذکرہ

870– رجاله ثقات .وأخرجه أحمد 6/134، وابن أبي شيبة 10/264، ومن طريقه ابن ماجة (3846) في الدعاء : باب الجوامع من الدعاء ' وأخرجه البخاري في الأدب المفرد (96) عن الصلت بن محمد .وصححه الحاكم 1/521–522 ووافقه الذهبي.وأخرجه أبو يعلى في مسنده ورقة (209) /1.

www.islamicurdubooks.com

871 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ زُهَيْرٍ الْجُرْجَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِيْ، قَالَ: حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ هُوَ ابْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): لَا تَعْجِزُوا فِي الدُّعَاءِ، فَاِنَّهُ لَنْ يَّهْلِكَ مَعَ الدُّعَاءِ اَحَدٌ (1: 2)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: دعا کے بارے میں سستی نہ کرو' کیونکہ کوئی بھی شخص دعا کے ہمراہ ہلاکت کا شکار نہیں ہوتا''۔

ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَمَّا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ مِنَ الْمُوَاظَبَةِ عَلَى الدُّعَاءِ وَالْبِرِّ

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے' وہ دعا اور نیکی کو باقاعدگی سے کرتا رہے

872 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنّٰى، حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيسَى، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ، عَنْ ثَوْبَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيبُهُ، وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرُ اِلَّا بِالدُّعَاءِ، وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ. (3: 42)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَا الْخَبَرِ لَمْ يُرِدْ بِهِ عُمُومَهُ، وَذَاكَ اَنَّ الذَّنْبَ لَا يَحْرِمُ الرِّزْقَ الَّذِي رُزِقَ الْعَبْدُ، بَلْ يُكَدِّرُ عَلَيْهِ صَفَاءَهُ اِذَا فَكَّرَ فِي تَعْقِيبِ الْحَالَةِ فِيهِ.

وَدَوَامُ الْمَرْءِ عَلَى الدُّعَاءِ يُطَيِّبُ لَهُ وُرُودَ الْقَضَاءِ، فَكَاَنَّهُ رَدَّهُ لِقِلَّةِ حِسِّهِ بِاَلَمِهِ، وَالْبِرُّ يُطَيِّبُ الْعَيْشَ حَتّٰى كَاَنَّهُ يُزَادُ فِي عُمْرِهِ بِطِيبِ عَيْشِهِ، وَقِلَّةِ تَعَذُّرِ ذٰلِكَ فِي الْاَحْوَالِ

871- إسناده حسن، عمران القطان: وهو ابن داوَر، ويكنى أبا العوام: صدوق يهم، فهو حسن الحديث، وباقي رجاله ثقات. وأخرجه البخاري في الأدب المفرد (712) عن عمرو بن مرزوق، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد الطيالسي في مسنده 1/253 بترتيب الساعاتي، ومن طريقه أحمد 2/362، والترمذي (3370) في الدعوات باب ما جاء في فضل الدعاء، وابن ماجة (3829) في الدعاء: باب فضل الدعاء، عن عمران القطان، به، وصححه الحاكم 1/490 ووافقه الذهبي. وأخرجه الترمذي (3370) أيضاً، من طريق ابن مهدي، عن عمران، به. إسناده ضعيف لضعف عمر بن محمد بن صهبان كما تقدم.

872- عبد الله بن أبي الجعد: ذكره المؤلف في الثقات 5/20، وروى عنه اثنان، وباقي رجاله ثقات رجال الشيخين. أبو خيثمة: هو زهير بن حرب، وأخرجه ابن أبي شيبة 10/441-442، وأحمد 5/277 و 280 و 282، وابن ماجة (90) في المقدمة: باب في القدر، و (4022) في الفتن، . والطحاوي في مشكل الآثار 4/169، والطبراني في الكبير (1442) وأبو نعيم في أخبار أصبهان 2/60، والبغوي في شرح السنة (3418)، والحاكم 1/493، والقضاعي في مسنده (831) من طرق، عن سفيان بهذا الإسناد. وقال البوصيري في الزوائد ورقة 8/1: وسألت شيخنا أبا الفضل العراقي رحمه الله عن هذا الحديث، فقال: هذا حديث حسن.

www.islamicurdubooks.com

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''(بعض اوقات) کوئی شخص کسی گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے رزق سے محروم ہو جاتا ہے اور تقدیر کو صرف دعا ٹال سکتی ہے اور عمر میں اضافہ صرف نیکی کرتی ہے''۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس حدیث میں مذکور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے مراد اس کا قوم نہیں ہے۔ یعنی آدمی کے نصیب میں جو رزق لکھا گیا ہے گناہ اس رزق سے محروم نہیں کرتا بلکہ اس کی پاکیزگی کو گدلا کر دیتا ہے۔ جب وہ اس کے بارے میں حالت کی بعد کی صورتحال میں غور وفکر کرتا ہے اور آدمی کا ہمیشہ دعا کرتے رہنا۔ اس کے لئے تقدیر کے فیصلے کو قابل قبول بنا دیتا ہے۔ گویا وہ اس کی تکلیف کو کم محسوس کرتے ہوئے اس کو پرے کر دیتا ہے اور نیکی آدمی کی زندگی کو پاکیزہ کر دیتی ہے یہاں تک کہ اسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کی زندگی کے آرام کی وجہ سے اس کی عمر میں اضافہ ہو گیا ہے۔ اور عام طور پر یہ چیزیں بہت کم پائی جاتی ہیں۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ اِذَا دَعَا اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا بِنِيَّةٍ صَحِيحَةٍ وَّعَمَلٍ مُخْلِصٍ قَدْ يُسْتَجَابُ لَهُ دُعَاؤُهُ، وَاِنْ كَانَ الشَّيْءُ الْمَسْؤُولُ مُعْجِزَةً

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب آدمی اللہ تعالیٰ سے صحیح نیت کے ساتھ اور خالص عمل کے ساتھ دعا مانگتا رہے تو اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے اگر چہ وہ مانگی ہوئی چیز معجزہ ہو (یعنی عام عادت کے خلاف ہو)

873 – (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صُهَيْبٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ لَهُ سَاحِرٌ، فَلَمَّا كَبِرَ، قَالَ لِلْمَلِكِ: اِنِّيْ قَدْ كَبِرْتُ، فَابْعَثْ اِلَيَّ غُلَامًا اُعَلِّمُهُ السِّحْرَ، فَبَعَثَ لَهُ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ، فَكَانَ فِيْ طَرِيقِهِ اِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ، فَقَعَدَ اِلَيْهِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ وَاَعْجَبَهُ، فَكَانَ اِذَا اَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ، وَاِذَا رَجَعَ مِنْ عِنْدِ السَّاحِرِ قَعَدَ اِلَى الرَّاهِبِ وَسَمِعَ كَلَامَهُ، فَاِذَا اَتَى اَهْلَهُ ضَرَبُوهُ، فَشَكَا ذٰلِكَ اِلَى الرَّاهِبِ، فَقَالَ لَهُ: اِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ: حَبَسَنِيْ اَهْلِي، وَاِذَا خَشِيتَ اَهْلَكَ فَقُلْ: حَبَسَنِي السَّاحِرُ، فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَتَى عَلٰى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ، فَقَالَ: الْيَوْمَ اَعْلَمُ: الرَّاهِبُ اَفْضَلُ اَمِ السَّاحِرُ؟ فَاَخَذَ حَجَرًا ثُمَّ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَمْرُ الرَّاهِبِ اَحَبَّ اِلَيْكَ مِنْ اَمْرِ السَّاحِرِ

873– إسناده صحيح، وأخرجه مسلم (3005) في الزهد: باب قصة أصحاب الأخدود والساحر والراهب والغلام، عن هدبة بن خالد، بهذا الإسناد.

www.islamicurdubooks.com

فَاقْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ حَتّٰى يَمْضِيَ النَّاسُ، فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا، وَمَضَى النَّاسُ، فَاَتَى الرَّاهِبَ فَاَخْبَرَهُ، فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ: اَىْ بُنَيَّ، اَنْتَ الْيَوْمَ اَفْضَلُ مِنِّىْ، وَاِنَّكَ سَتُبْتَلٰى، فَاِنِ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ، فَكَانَ الْغُلَامُ يُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ، وَيُدَاوِىْ سَائِرَ الْاَدْوَاءِ، فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ، كَانَ قَدْ عَمِيَ، فَاَتَى الْغُلَامَ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ، فَقَالَ: مَا هَاهُنَا لَكَ اَجْمَعُ اِنْ اَنْتَ شَفَيْتَنِي، قَالَ: اِنِّىْ لَا اَشْفِىْ اَحَدًا اِنَّمَا يَشْفِي اللّٰهُ، فَاِنْ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ دَعَوْتُ اللّٰهَ فَشَفَاكَ، فَاٰمَنَ بِاللّٰهِ فَشَفَاهُ اللّٰهُ، فَاَتَى الْمَلِكَ يَمْشِي يَجْلِسُ اِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ، فَقَالَ الْمَلِكُ: فُلَانُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ؟، قَالَ: رَبِّي، قَالَ: وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِى؟، قَالَ: رَبِّي وَرَبُّكَ وَاحِدٌ، فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ، فَجِيْءَ بِالْغُلَامِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: اَىْ بُنَيَّ، قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِءُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ؟، قَالَ: اِنِّىْ لَا اَشْفِىْ اَحَدًا، اِنَّمَا يَشْفِي اللّٰهُ، فَاَخَذَهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتّٰى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ، فَجِيْءَ بِالرَّاهِبِ، فَقِيلَ لَهُ: ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ، فَاَبٰى، فَدَعَا بِالْمِنْشَارِ، فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِىْ مَفْرِقِ رَاْسِهٖ، فَشُقَّ بِهٖ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ، ثُمَّ جِيْءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ، فَقِيلَ: ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ، فَاَبٰى، فَوَضَعَ الْمِنْشَارَ فِىْ مَفْرِقِ رَاْسِهٖ، فَشَقَّهُ بِهٖ حَتّٰى وَقَعَ شِقَّاهُ، ثُمَّ جِيْءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ: ارْجِعْ عَنْ دِيْنِكَ فَاَبٰى، فَدَفَعَهُ اِلٰى نَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ، فَقَالَ: اذْهَبُوْا بِهٖ اِلٰى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا، فَاصْعَدُوْا بِهِ الْجَبَلَ، فَاِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ، فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ، وَاِلَّا فَاطْرَحُوْهُ، فَذَهَبُوْا بِهٖ فَصَعِدُوْا بِهِ الْجَبَلَ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ، فَسَقَطُوا، وَجَاءَ يَمْشِي اِلَى الْمَلِكِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ؟، قَالَ كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ، فَدَفَعَهُ اِلٰى قَوْمٍ مِنْ اَصْحَابِهٖ، فَقَالَ: اذْهَبُوْا بِهٖ، فَاحْمِلُوْهُ فِىْ قُرْقُوْرٍ، فَوَسِّطُوْا بِهِ الْبَحْرَ، فَلَجِّجُوا بِهٖ، فَاِنْ رَجَعَ عَنْ دِيْنِهٖ، وَاِلَّا فَاقْذِفُوهُ، فَذَهَبُوْا بِهٖ، فَقَالَ: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ، فَانْكَفَاَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ، وَجَاءَ يَمْشِي اِلَى الْمَلِكِ، فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ: مَا فَعَلَ اَصْحَابُكَ؟، قَالَ: كَفَانِيهِمُ اللّٰهُ، فَقَالَ لِلْمَلِكِ: وَاِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِىْ حَتّٰى تَفْعَلَ مَا اٰمُرُكَ بِهٖ، قَالَ: وَمَا هُوَ؟، قَالَ: تَجْمَعُ النَّاسَ فِىْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ، وَتَصْلُبُنِىْ عَلٰى جِذْعٍ، ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِكَ، ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِىْ كَبِدِ الْقَوْسِ، ثُمَّ قُلْ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، ثُمَّ ارْمِنِي، فَاِنَّكَ اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ قَتَلْتَنِي، فَجَمَعَ النَّاسَ فِىْ صَعِيْدٍ وَّاحِدٍ، ثُمَّ صَلَبَهُ عَلٰى جِذْعٍ، ثُمَّ اَخَذَ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِهٖ، ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِىْ كَبِدِ قَوْسِهٖ، ثُمَّ، قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ، ثُمَّ رَمَاهُ، فَوَقَعَ السَّهْمُ فِىْ صُدْغِهٖ، فَوَضَعَ يَدَهُ فِىْ مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ، فَقَالَ النَّاسُ: اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ، اٰمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ، ثَلَاثًا، فَاُتِيَ الْمَلِكُ، فَقِيلَ لَهُ: اَرَاَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ، قَدْ وَاللّٰهِ نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ، قَدْ اٰمَنَ النَّاسُ، فَاَمَرَ بِالْاُخْدُودِ بِاَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ، وَاَضْرَمَ النِّيرَانَ وَقَالَ: مَنْ لَمْ يَرْجِعْ عَنْ دِيْنِهٖ فَاَحْمُوْهُ، فَفَعَلُوْا حَتّٰى جَاءَتِ امْرَاَةٌ وَمَعَهَا صَبِيٌّ لَهَا، فَتَقَاعَسَتْ اَنْ تَقَعَ فِيهَا، فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ: يَا اُمَّهِ اصْبِرِى، فَاِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ.(3: 6)

۞۞ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلے زمانے میں ایک بادشاہ تھا اس کا ایک جادوگر

www.islamicurdubooks.com

تھا۔ جب وہ عمر رسیدہ ہو گیا' تو اس نے بادشاہ سے کہا میں بوڑھا ہو گیا ہوں تم میرے پاس کسی لڑکے کو بھیجو تا کہ میں اسے جادو کی تعلیم دوں' تو بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکے کو بھیجا تا کہ وہ اسے تعلیم دینا شروع کرے ابھی وہ لڑکا راستے میں جا رہا تھا کہ وہاں سے ایک راہب کا گزر ہوا وہ اس کے پاس بیٹھ گیا اور اس کی بات چیت سننے لگا اس کو اس کی باتیں اچھی لگیں جب وہ جادوگر کے پاس آیا' تو جادوگر نے اسے مارا جب وہ جادوگر کے پاس سے واپس آیا' تو راہب کے پاس بیٹھ گیا اور اس کی بات چیت سننے لگا۔ جب وہ اپنے گھر آیا' تو گھر والوں نے اسے مارا اس نے اس بات کی شکایت راہب سے کی' تو راہب نے کہا: جب تمہیں جادوگر سے اندیشہ ہو' تو تم کہنا مجھے گھر والوں نے نہیں آنے دیا تھا اور جب تمہیں گھر والوں سے اندیشہ ہو' تو تم کہنا جادوگر نے مجھے روک لیا تھا۔ اسی طرح ہوتا رہا اسی دوران ایک مرتبہ اس لڑکے کا گزر ایک بڑے جانور کے پاس سے ہوا جس نے لوگوں کو گزرنے سے روکا ہوا تھا۔ اس لڑکے نے سوچا آج یہ بات میں جان لوں گا کہ راہب فضیلت رکھتا ہے یا جادوگر؟ اس نے ایک پتھر لیا اور پھر کہا: اے اللہ! اگر راہب کا معاملہ تیرے نزدیک جادوگر کے معاملے سے زیادہ پسندیدہ ہے' تو اس جانور کو مار دے تا کہ لوگ وہاں سے گزر جائیں پھر اس نے وہ پتھر اس جانور کو مار کر قتل کر دیا' تو لوگ وہاں سے گزر گئے۔ وہ راہب کے پاس آیا اور اسے اس بارے میں بتایا' تو راہب نے اسے کہا: اے میرے بیٹے آج تم مجھ سے زیادہ فضیلت رکھتے ہو عنقریب تمہیں آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا اگر تمہیں آزمائش میں مبتلا کیا جائے' تو تم میری طرف کسی کی رہنمائی نہ کرنا پھر وہ لڑکا پیدائشی نابینا لوگوں اور برص کے شکار لوگوں کو ٹھیک کرنے لگا۔ وہ تمام بیماریوں کی دوا دینے لگا (یعنی انہیں ٹھیک کرنے لگا) بادشاہ کے ایک مصاحب کو اس کے بارے میں پتہ چلا جو نابینا ہو چکا تھا۔ وہ بہت سے تحائف کے ہمراہ اس لڑکے کے پاس آیا اور بولا: اگر تم نے مجھے شفا دیدی' تو یہ سب کچھ تمہیں مل جائے گا۔ لڑکے نے کہا: میں کسی کو شفا نہیں دیتا شفا' تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے' اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آؤ' تو میں اللہ تعالیٰ سے دعا کروں گا۔ وہ تمہیں شفا دے گا' تو وہ شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان لے آیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دے دی پھر وہ بادشاہ کے پاس آیا اور اس کے ہاں پہلے کی طرح آیا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا: فلاں شخص تمہاری بینائی کیسے واپس آئی اس نے جواب دیا: میرے پروردگار نے واپس کی ہے۔ بادشاہ نے دریافت کیا: کیا میرے علاوہ بھی تمہارا کوئی پروردگار ہے۔ اس نے کہا: میرا اور تمہارا پروردگار ایک ہے۔ اس کے بعد بادشاہ اس شخص کو تکلیف پہنچاتا رہا' یہاں تک کہ اس نے اس لڑکے کے بارے میں رہنمائی کر دی پھر اس لڑکے کو لایا گیا' تو بادشاہ نے اس سے کہا: اے لڑکے اب تمہارا جادو اس مقام تک پہنچ گیا ہے کہ تم پیدائشی نابینا اور برص کے شکار اور فلاں فلاں شخص کو ٹھیک کر دیتے ہو۔ اس لڑکے نے کہا: میں کسی کو ٹھیک نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے۔ بادشاہ نے اس لڑکے کو پکڑا وہ اسے مسلسل تکلیف پہنچاتا رہا' یہاں تک کہ اس نے راہب کی طرف رہنمائی کر دی۔ اس راہب کو لایا گیا' اس سے یہ کہا گیا کہ تم اپنے دین سے پھر جاؤ اس راہب نے اس بات کو نہیں مانا' تو پھر ایک ''آرا'' لایا گیا وہ ''آرا'' اس کے سر کے درمیان میں رکھا گیا اور اسے چیر دیا گیا' یہاں تک کہ اس کا جسم دو حصوں میں تقسیم ہو گیا پھر بادشاہ کے مصاحب کو لایا گیا۔ اسے کہا گیا تم اپنے دین سے پھر جاؤ' لیکن اس نے یہ بات نہیں مانی' تو وہی آرا اس کے سر کے درمیان میں رکھا گیا اسے بھی چیر کر دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا پھر اس لڑکے کو لایا گیا اور اسے کہا گیا کہ تم اپنے دین سے پھر جاؤ اس لڑکے نے بھی اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔ بادشاہ نے اس لڑکے کو ساتھیوں کے سپرد کیا اور کہا

www.islamicurdubooks.com

اسے لے کر فلاں فلاں پہاڑ کی طرف جاؤ اسے لے کر پہاڑ پر چڑھ جاؤ جب تم پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاؤ اگر یہ اپنے دین سے رجوع کر لے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے نیچے پھینک دینا۔ وہ لوگ اسے ساتھ لے کر گئے اسے ساتھ لے کر پہاڑ پر چڑھ گئے۔ اس لڑکے نے دعا کی اے اللہ تو ان لوگوں کے حوالے سے جیسے چاہے میرے لئے کافی ہو جا تو پہاڑ کانپنے لگا اور وہ لوگ نیچے گر گئے۔ وہ لڑکا چلتا ہوا پھر بادشاہ کے پاس آیا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا: تمہارے ساتھیوں کا کیا بنا۔ اس نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں میرے لئے کافی ہے۔ بادشاہ نے اسے اپنے دوسرے ساتھیوں کے ساتھ سپرد کیا اور کہا اسے ساتھ لے کر جاؤ اسے کشتی میں بٹھاؤ اور اس کو لے جا کر سمندر کے درمیان میں لے جاؤ وہاں اگر یہ اپنے دین سے رجوع کر لے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے دریا میں ڈال دینا وہ اسے ساتھ لے کر گئے تو لڑکے نے کہا: اے اللہ تو ان لوگوں کے مقابلے میں جیسے چاہے میرے لئے کفایت کر لے تو ان لوگوں کی کشتی الٹ گئی (باقی سب لوگ ڈوب گئے) وہ لڑکا چلتا ہوا بادشاہ کے پاس آ گیا۔ بادشاہ نے اس سے دریافت کیا: تمہارے ساتھیوں کا کیا بنا۔ اس نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ ان کے مقابلے میں میرے لئے کافی ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا تم مجھے اس وقت تک قتل نہیں کر سکتے جب تک تم وہ کام نہیں کرو گے جس کی میں تمہیں ہدایت کروں گا۔ بادشاہ نے دریافت کیا: وہ کیا ہے اس نے کہا: تم لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کرو پھر مجھے کھجور کے درخت پر صلیب پر لٹکاؤ پھر اپنے ترکش میں سے ایک تیر لو پھر اس تیر کو کمان میں لگاؤ اور پھر یہ کہو اس لڑکے کے پروردگار اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے (میں یہ تیر چلانے لگا ہوں) پھر وہ تیر مجھے مار دینا جب تم ایسا کرو گے تو تم مجھے قتل کر دو گے۔ بادشاہ نے لوگوں کو ایک میدان میں اکٹھا کیا اس لڑکے کو کھجور کے درخت پر لٹکایا پھر اس نے اپنے ترکش میں سے ایک تیر لیا پھر اس تیر کو کمان میں رکھا اور یہ کہا اس لڑکے کے پروردگار اللہ کے نام سے برکت حاصل کرتے ہوئے (میں تیر چلانے لگا ہوں) پھر بادشاہ نے اسے تیر مارا وہ تیر اس کی کنپٹی پر لگا۔ اس نے اپنا ہاتھ تیر کی جگہ رکھا اور انتقال کر گیا۔ لوگوں نے کہا: ہم اس لڑکے کے پروردگار پر ایمان لے آتے ہیں۔ ہم ایمان لے آتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے تین مرتبہ کہی۔ (مصاحبین) نے بادشاہ کو آ کر بتایا کہ تم نے اس بات کو نوٹ کیا ہے کہ تم جس چیز سے بچنا چاہ رہے تھے وہی صورت حال سامنے آ گئی ہے۔ وہ ایمان لے آئے ہیں تو بادشاہ کے حکم کے تحت مختلف جگہ پر گڑھے کھودے گئے۔ ان میں آگ جلائی گئی بادشاہ نے حکم دیا جو شخص اپنے دین سے رجوع نہیں کرے گا تم لوگ اسے جلا دو ان لوگوں نے ایسا ہی کیا یہاں تک کہ ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا وہ آگ میں کودنے سے ہچکچائی تو لڑکے نے کہا: امی جان آپ صبر سے کام لیجئے۔ آپ حق پر ہیں۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ تُسْتَجَابُ لَهٗ لَا مَحَالَةَ، وَاِنْ اَتٰى عَلَيْهَا الْبُرْهَةُ مِنَ الدَّهْرِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ مظلوم کی دعا ضرور مستجاب ہوتی ہے اگرچہ اس کا اثر ظاہر ہونے میں کچھ وقت لگ جائے

874 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ سِنَانٍ الطَّائِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ رَوَاحَةَ الْمَنْبِجِيُّ،

www.islamicurdubooks.com

قَالَ: حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُدِلَّةِ، اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): دَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ تُحْمَلُ عَلَى الْغَمَامِ، وَتُفْتَحُ لَهَا اَبْوَابُ السَّمَاوَاتِ، وَيَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى: وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكِ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ . (1: 87)

(توضیح مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُو الْمُدِلَّةِ اِسْمُهُ: عُبَيْدُ اللّٰهِ مَدِيْنِيٌّ، ثِقَةٌ

❁❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مظلوم کی بددعا بادلوں کے اوپر اٹھائی جاتی ہے اور (اس کے لیے) آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور پروردگار یہ فرماتا ہے: مجھے اپنی عزت کی قسم ہے میں تمہاری مدد ضرور کروں گا خواہ تھوڑی دیر بعد کروں''۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوالمدلہ کا نام عبیداللہ مدینی ہے یہ ثقہ ہیں۔

875 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ مَوْهَبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ، عَنْ مَّعْرُوْفِ بْنِ سُوَيْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ . (1: 87)

(توضیح مصنف):قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اتَّقُوْا دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ اَمْرٌ بِاتِّقَاءِ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ، مُرَادُهُ الزَّجْرَ عَمَّا تَوَلَّدَ ذٰلِكَ الدُّعَاءُ مِنْهُ، وَهُوَ الظُّلْمُ، فَزَجَرَ عَنِ الشَّيْءِ بِالْاَمْرِ بِمُجَانَبَةِ مَا تَوَلَّدَ مِنْهُ.

❁❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''مظلوم کی بددعا سے بچو''۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: ''مظلوم کی بددعا سے بچو'' یہاں آپ نے مظلوم کی بددعا سے بچنے کا حکم دیا ہے' لیکن اس سے مراد اس چیز سے رُکنا ہے' جس کے نتیجے میں یہ بددعا سامنے آتی ہے' اور وہ چیز ظلم ہے۔ یہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چیز سے رُکنے کے حکم کے ذریعے اس سے الگ رہنے کا حکم دیا ہے' جس کے نتیجے میں وہ چیز سامنے آئی ہے۔

874- وانظر فتح الباری 8/698، وتفسیر ابن کثیر .4/494' وأخرجه عبد الرزاق (9751) ومن طریقه الترمذی (3340) والطبرانی (7319) عن معمر، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى، عَنْ صهیب .وأخرجه أحمد 6/17، 18، والطبرانی فی الکبیر (7320) ، والنسائی فی الکبری کما فی التحفة 4/198 من طرق عن حماد بن سلمة بهذا الإسناد 874.-وأخرجه أحمد 2/304-305 عن أبی کامل وأبی النضر، عن زهیر بن معاویة، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/445، وابن ماجة (1752) فی الصیام: باب الصائم لا ترد دعوته، من طریق وکیع، والترمذی (3598) فی الدعوات: باب فی العفو والعافیة، من طریق عبد الله بن نمیر، والبغوی فی شرح السنة (139) من طریق عُبید الله بن موسی،

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الْإِخْبَارِ عَمَّا يُسْتَحَبُّ لِلْمَرْءِ عِنْدَ إِرَادَةِ الدُّعَاءِ رَفْعُ الْيَدَيْنِ

اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ آدمی کیلئے یہ بات مستحب ہے وہ دعا مانگتے ہوئے دونوں ہاتھ بلند کرے

876 - (سندحدیث): أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُثَنَّى، قَالَ: حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ بْنُ خَيَّاطٍ الْعُصْفُرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونٍ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا. (3: 67)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''تمہارا پروردگار زندہ اور معزز ہے وہ اپنے بندے سے حیاء کرتا ہے کہ جب بندہ اپنے دونوں ہاتھ اس کی بارگاہ میں بلند کرے تو وہ انہیں خالی لوٹا دے''۔

ذِكْرُ الْإِبَاحَةِ لِلْمَرْءِ أَنْ يَرْفَعَ يَدَيْهِ عِنْدَ الدُّعَاءِ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی کے لئے یہ بات مباح ہے وہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ بلند کرلے

877 - (سندحدیث): أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْقَطَّانُ بِالرَّقَّةِ، حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاكِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:

875- إسناده صحيح، معروف بن سويد، وثقه المؤلف، وروى عنه جمع، وباقي رجاله ثقات . 876- حديث قوى، جعفر بن ميمون فيه خلاف، وحديثه يصلح للمتابعة، وهذا منها، وباقي رجاله ثقات . وأخرجة الترمذى (3556) فى الدعوات، وحسنه: عن محمد بن بشار وابن ماجه

876- (3865) في الدعاء : باب رفع اليدين في الدعاء ، عن بكر بن خلف، كلاهما عن ابن أبى عدى، بهذا الإسناد. وأخرجه أبو داوُد (1488) في الصلاة: باب الدعاء ومن طريقه البيهقي في الأسماء والصفات ص 90، من طريق عيسى بن يونس . والطبراني (6148) من طريق أبى أسامة، كلاهما عن جعفر بن ميمون، به. وأخرجه البغوى فى شرح السنة (1385) من طريق أبى حاتم محمد بن إدريس، حدثنا الأنصارى، حدثنى أبو المعلى، حدثنا أبو عثمان النهدى، قال سمعت سلمان الفارسى يقول: قال رسول الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ... وسيرد من طريق سليمان التيمى عن أبى عثمان النهدى برقم (880) .

877- إسناده صحيح، وأخرجه أحمد 3/209 عن سليمان بن داوُد، و3/216 عن عبد الصمد، و3/259 عن أسود بن عامر، وابنُ أبى شيبة 10/379 ومن طريقه مسلم (895) فى الاستسقاء : باب رفع اليدين فى الدعاء فى الاستسقاء . وعلقه البخارى (1030) فى الاستسقاء باب رفع الناس أيديهم مع الامام فى الاستسقاء ، و (6341) فى الدعوات: باب رفع الأيدى فى الدعاء . قال الحافظ: وصله أبو نعيم فى المستخرج. وانظر تغليق التعليق 2/393، 394، و 5/146.

www.islamicurdubooks.com

الزَّوْرَاءِ، قَائِمًا يَدْعُوْ يَسْتَسْقِي، رَافِعًا كَفَّيْهِ لَا يُجَاوِزُ بِهِمَا رَأْسَهُ، مُقْبِلًا بِبَاطِنِ كَفِّهِ اِلٰى وَجْهِهِ (5: 12)

حضرت عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو ''اجارزیت'' کے قریب دیکھا جو ''زوراء'' کے قریب ہے۔ بارش کے نزول کی دعا مانگتے ہوئے دیکھا آپ کھڑے ہوئے تھے اور بارش کے نزول کی دعا مانگ رہے تھے۔ آپ نے اپنی دونوں ہتھیلیاں بلند کی ہوئی تھیں' لیکن آپ نے انہیں سر سے اونچا نہیں اٹھایا تھا۔ آپ نے ہتھیلی کا رخ اپنے چہرے کی طرف کیا ہوا تھا۔

ذِكْرُ اسْتِجَابَةِ الدُّعَاءِ لِلرَّافِعِ يَدَيْهِ اِلٰى بَارِئِهِ جَلَّ وَعَلَا

اپنے پروردگار کی بارگاہ میں دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا مانگنے والے کی دعا کے مستجاب ہونے کا تذکرہ

880 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ زُهَيْرٍ بِتُسْتَرَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَمِيلُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَتَكِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ، عَنْ اَبِي عُثْمَانَ، عَنْ سَلْمَانَ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): اِنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْعَبْدِ اَنْ يَّرْفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَتَيْنِ. (2:1)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے حیا کرتا ہے کہ بندہ اپنے دونوں ہاتھ اللہ کی بارگاہ میں اٹھائے اور وہ انہیں نامراد واپس کردے''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ اللّٰهَ جَلَّ وَعَلَا اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ دُعَاءَ مَنْ رَفَعَ اِلَيْهِ يَدَيْهِ اِذَا لَمْ يَدْعُ بِمَعْصِيَةٍ اَوْ يَسْتَعْجِلِ الْاِجَابَةَ، فَيَتْرُكُ الدُّعَاءَ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص پروردگار کی بارگاہ میں دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا مانگتا ہے

اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مستجاب کرتا ہے' جبکہ وہ معصیت کے لئے دعا نہ مانگے اور قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہونے کا طلب گار ہوتے ہوئے (اثر ظاہر نہ ہونے کی صورت میں) دعا کو ترک نہ کردے

881 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ، قَالَ: اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ اَبِي اِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

880- إسناده جيد وأخرجه الطبراني (6130) من طريق العباس بن حمدان الحنفي، عن جميل بن الحسن، به . وأخرجه أحمد 5/438 عن يزيد بن هارون، عن محمد بن الزبرقان، به وصححه الحاكم 1/497، ووافقه الذهبي، وجود إسناده الحافظ في الفتح 11/143. وتقدم برقم (876) من طريق جعفر بن ميمون عن أبي عثمان.

www.islamicurdubooks.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:

(متن حدیث): لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ، أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ، مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، كَيْفَ يَسْتَعْجِلُ؟، قَالَ: (يَقُولُ: يَا رَبِّ قَدْ دَعَوتُ و) قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي، فَيَنْحَسِرُ عِنْدَ ذٰلِكَ، فَيَتْرُكُ الدُّعَاءَ. (1: 2)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بندے کی دعا مسلسل قبول ہوتی رہتی ہے' جب تک وہ کسی گناہ' یا قطع رحمی کے بارے میں دعا نہیں کرتا وہ جلد بازی کا مظاہرہ نہیں کرتا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! جلد بازی کا مظاہرہ کرنے سے کیا مراد ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یہ کہے کہ میں نے دعا مانگی میری دعا قبول نہیں ہوئی' تو ایسی صورت میں وہ بددل ہو کر دعا مانگا ترک کر دے''۔

ذِكْرُ وَصْفِ الْإِشَارَةِ لِلْمَرْءِ بِإِصْبَعِهِ عِنْدَ إِرَادَتِهِ الدُّعَاءَ لِلّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

آدمی کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے ہوئے انگلی کے ذریعے اشارہ کرنے کی صفت کا تذکرہ

882 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ

(متن حدیث): أَنَّهُ رَأَى بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَافِعًا يَدَيْهِ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: قَبَّحَ اللّٰهُ هَاتَيْنِ الْيَدَيْنِ، لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزِيدُ عَلٰى أَنْ يَقُولَ بِيَدِهِ كَذَا، وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ لِلسَّبِّحَةِ (5: 12)

حضرت عمارہ بن رویبہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے بشر بن مروان کو منبر پر دونوں ہاتھ بلند کر کے دعا مانگتے ہوئے دیکھا تو فرمایا: اللہ تعالیٰ ان دونوں ہاتھوں کو قبیح کر دے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے زیادہ کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ انہوں نے اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کر کے یہ بات کہی۔

881- إسناده قوى على شرط مسلم، معاوية بن صالح صدوق له أوهام، وباقي رجاله ثقات.وأخرجه مسلم (2735) (92) في الذكر . باب بيان أنه يستجاب للداعي ما لم يعجل، والبخاري في الأدب المفرد برقم (655) والبيهقي في السنن 3/353، من طريق ابن وهب بهذا الإسناد .وأخرجه البغوي في شرح السنة (1390) من طريق عبد الله بن صالح، عن معاوية بن صالح، به. وسيعيده المؤلف من طريق ابن وهب برقم (976) .وسيورده المؤلف أيضاً من طريق مالك برقم (975) ويأتي تخريجه عنده.

882- إسناده صحيح، وهو في مصنف ابن أبي شيبة 2/147-148، ومن طريقه أخرجه مسلم (874) في الجمعة: باب تخفيف الصلاة والخطبة.وأخرجه أحمد 4/135، والنسائي 3/108 في الجمعة: باب الإشارة في الخطبة، وفي الكبرى كما في التحفة 7/486، والدارمي 1/366 في الصلاة: باب كيف يشير الأمام في الخطبة، من طرق عن سفيان، عن حصين، به . وأخرجه أحمد 4/136 من طريق زهير، و 4/261 من طريق ابن فضيل، وأبو داوٗد (1104) في الصلاة: باب رفع اليدين على المنبر، من طريق زائدة، والدارمي 1/366 من طريق أبي زبيد، جميعهم عن حصين، به.

www.islamicurdubooks.com

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْمَرْءَ اِذَا اَرَادَ الْاِشَارَةَ فِي الدُّعَاءِ يَجِبُ اَنْ يُّشِيرَ بِالسَّبَّابَةِ الْيُمْنَى بَعْدَ اَنْ يَّحْنِيَهَا قَلِيْلًا

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جب آدمی دعا کے دوران اشارہ کرنے کا ارادہ کرے

تو یہ بات لازم ہے وہ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرے اور اسے تھوڑا سا جھکا دے

883 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ اَبِيْ ذُبَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ:

(متن حدیث): مَا رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهِرًا يَدَيْهِ يَدْعُوْ عَلٰى مِنْبَرٍ وَّلَا غَيْرِهِ، وَلٰكِنْ رَاَيْتُهُ يَقُوْلُ هٰكَذَا

وَقَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: بِاُصْبُعِهِ السَّبَّابَةِ مِنْ يَّدِهِ الْيُمْنَى يُقَوِّسُهَا . (5: 12)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی بھی منبر پر یا منبر کے علاوہ اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے نہیں دیکھا۔ میں نے آپ کو صرف اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

ابوسعید نامی راوی نے اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی کے ذریعے اشارہ کیا اور اسے تھوڑا سا خمیدہ کیا۔

ذِكْرُ الزَّجْرِ عَنِ الْاِشَارَةِ فِي الدُّعَاءِ بِالْاُصْبُعَيْنِ

دعا کے دوران دو انگلیوں سے اشارہ کرنے کی ممانعت کا تذکرہ

884 – (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ الصُّوْفِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ:

883– حديث صحيح بشواهده، عبد الرحمٰن بن معاوية: هو ابن الحويرث الأنصاري الزرقي، سيّء الحفظ، وباقي رجاله ثقات وابن أبي ذباب هو: عبد الله بن عبد الرحمٰن بن الحارث بن سعد، وهو في مسند أبي يعلى الورقة 353، وأخرجه أبو داوٗد (1105) في الصلاة: باب رفع اليدين على المنبر، والطبراني في الكبير (6023) من طريق مسدد، عن بشر بن المفضل، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/337 من طريق ربعي بن إبراهيم، عن عبد الرحمٰن بن إسحاق، به. وصححه الحاكم 1/536، ووافقه الذهبي، وأورده الهيثمي في المجمع 10/167، واقتصر في نسبته إلى أحمد، وأعله بعبد الرحمٰن بن إسحاق ويشهد له حديث عمارة بن رُؤَيبة (882) المتقدم، وحديث أبي هريرة (884) الآتي.

884– إسناده صحيح رجاله رجال الصحيح، خلا شيخ ابن حبان، فإنه ثقة، وعبد الله ابن عمر هو ابن محمد بن أبان الأموي الكوفي الملقب بمشكدانة. وأخرجه الترمذي (3557) في الدعوات، والنسائي 3/38 في السهو: باب النهي عن الإشارة بأصبعين، عن محمد بن بشار، وهو في، المستدرك 1/536. وهذا الرجل هو سعد كما صرح به أبو هريرة عند ابن أبي شيبة 10/381

www.islamicurdubooks.com

(متن حدیث): اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَبْصَرَ رَجُلًا یَدْعُوْ بِاُصْبُعَیْهِ جَمِیْعًا فَنَهَاهُ وَقَالَ بِاِحْدَاهُمَا، بِالْیُمْنٰی . (2: 24)

(توضیح مصنف):قَالَ اَبُوْ حَاتِمٍ: اَضْمَرَ فِیْهِ اَنَّ الْاِشَارَةَ بِالْاُصْبُعَیْنِ لِیَكُوْنَ اِلَی الْاِثْنَیْنِ، وَالْقَوْمُ عَهْدُهُمْ كَانَ قَرِیْبًا بِعِبَادَةِ الْاَصْنَامِ وَالْاِشْرَاكِ بِاللّٰهِ، فَمِنْ اَجْلِهِمَا اَمَرَ بِالْاِشَارَةِ بِاُصْبُعٍ وَّاحِدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو دو انگلیوں کے ذریعے دعا مانگتے دیکھا اور ایک انگلی کے ذریعے اشارہ کرنے کے لئے کہا جو دائیں ہاتھ کی ہوتی ہے۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) اس میں بات کی طرف اشارہ پوشیدہ ہے' دو انگلیوں کے ذریعے دو چیزوں کی طرف اشارہ ہوتا ہے' اور وہ لوگ کیونکہ بتوں کی عبادت اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے کے زمانے کے قریب تھے۔ اس لئے انہیں ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

ذِكْرُ الْاَمْرِ بِالْاِسْتِخَارَةِ اِذَا اَرَادَ الْمَرْءُ اَمْرًا قَبْلَ الدُّخُوْلِ عَلَیْهِ

جب آدمی کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے' تو اسے شروع کرنے سے پہلے استخارہ کرنے کے حکم کا تذکرہ

885 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ خَلِیفَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْمَدِیْنِیِّ، قَالَ: حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیمَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبِیْ، عَنِ ابْنِ اِسْحَاقَ، قَالَ: حَدَّثَنِیْ عِیسَی بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ، عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ:

(متن حدیث): اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَمْرًا فَلْیَقُلِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لِلْاَمْرِ الَّذِیْ یُرِیْدُ خَیْرًا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِی، فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ، وَاِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا لِلْاَمْرِ الَّذِیْ یُرِیْدُ شَرًّا لِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِی، فَاصْرِفْهُ عَنِّی، ثُمَّ اقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ اَیْنَمَا كَانَ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ . (1: 104)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

885- إسناده حسن، عيسى بن عبد اللّٰه بن مالك، وثقه المؤلف، وروى عنه جمع،وباقي رجاله ثقات، وأخرجه البزار (3185) 4/56 من طريق عبيد الله بن سعد بن إبراهيم، عن يعقوب بن إبراهيم بهذا الإسناد .وأورده السيوطي في الجامع الكبير 1/38، وزاد نسبته الى أبي يعلى، والبيهقي في الشعب، والضياء في المختارة.وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد 2/281 وقال: رواه أبو يعلى، ورجاله موثقون، ورواه الطبراني في الأوسط بنحوه وما عزاه الهيثمي للبزار.

www.islamicurdubooks.com

''جب کوئی شخص کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے' تو وہ یہ دعا مانگے''۔

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے مطابق بھلائی طلب کرتا ہوں اور میں تیری قدرت کے مطابق تجھ سے طاقت طلب کرتا ہوں میں تیرے عظیم فضل کی دعا کرتا ہوں۔ بے شک تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا تو علم رکھتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا تو غیوب کا بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ معاملہ ایسے' ایسے' ہے۔ یہاں آدمی اس کام کا نام لے جو وہ کرنا چاہتا ہے' اگر یہ میرے لئے میرے دین میری زندگی اور آخرت کے اعتبار سے بہتر ہے' تو اسے میرے لئے مقدر کردے اور اسے میرے لئے آسان کردے اور میری مدد کر اور اگر یہ معاملہ' یہاں آدمی کام کا نام لے' میری زندگی اور میرے دین' میرے حق میں برا ہے' تو مجھے اس سے پھیر دے اور مجھے بھلائی کی قدرت عطا کر' وہ جہاں کہیں بھی ہو' تیری مدد کے بغیر کچھ بھی نہیں ہوسکتا''۔

ذِكْرُ خَبَرٍ ثَانٍ يُصَرِّحُ بِصِحَّةِ مَا ذَكَرْنَاهُ

اس دوسری روایت کا تذکرہ جو ہمارے ذکر کردہ مفہوم کے صحیح ہونے کی صراحت کرتی ہے

886 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِدْرِيْسَ الْاَنْصَارِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ طِلْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ فُدَيْكٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُو الْمُفَضَّلِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِذَا اَرَادَ اَحَدُكُمْ اَمْرًا فَلْيَقُلِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا خَيْرًا لِيْ فِيْ دِيْنِي، وَخَيْرًا لِيْ فِيْ مَعِيشَتِي، وَخَيْرًا لِيْ فِيْ عَاقِبَةِ اَمْرِي، فَاقْدُرْهُ لِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ، وَاِنْ كَانَ غَيْرُ ذٰلِكَ خَيْرًا لِي، فَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كَانَ، وَرَضِّنِيْ بِقَدَرِكَ. (1: 104)

(توضیح مصنف): قَالَ اَبُوْحَاتِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ: اَبُو الْمُفَضَّلِ اِسْمُهُ: شِبْلُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، مُسْتَقِيمُ الْاَمْرِ فِي الْحَدِيْثِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو اسے یہ پڑھنا چاہیے:

''اے اللہ! میں تیرے علم کے مطابق تجھ سے علم طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے مطابق تجھ سے مدد مانگتا ہوں تیرے عظیم فضل کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ بے شک' تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا' تو علم رکھتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا' تو غیوب کا بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ معاملہ میرے دین کے حق میں میرے لئے بہتر ہے۔ زندگی کے حق میں میرے لئے بہتر ہے۔ آخرت کے حق میں میرے لئے بہتر ہے' تو اسے میرے لئے مقدر کر دے میرے لئے اس میں برکت پیدا کر دے اور اگر اس کے علاوہ کوئی اور معاملہ میرے لئے بہتر ہے' تو بہتر والے

معاملے کو میرے لئے مقدر کردے وہ جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے اپنے فیصلے سے راضی کردے''۔

امام ابوحاتم بیان کرتے ہیں: ابومفضل بیان کرتے ہیں: مفضل نامی راوی کا نام شبل بن علا بن حاکم ہے اور یہ حدیث میں مستقیم الامر ہے۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوالمفضل کا نام شبل بن العلاء بن عبدالرحمٰن ہے اور یہ حدیث میں مستقیم الامر ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْاَمْرَ بِدُعَاءِ الْاِسْتِخَارَةِ لِمَنْ اَرَادَ اَمْرًا اِنَّمَا اُمِرَ بِذٰلِكَ بَعْدَ رُكُوعِ رَكْعَتَيْنِ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص کوئی کام کرنا چاہتا ہو اسے استخارہ کی شکل میں جس دعا کا حکم دیا گیا ہے اس کا حکم دو رکعات ادا کرنے کے بعد ہے' جو فرض نماز کے علاوہ ہو

887 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِي الْمَوَالِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى يُعَلِّمُنَا الْاِسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، يَقُوْلُ: اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ لِيَقُلِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هٰذَا الْاَمْرَ يُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِي فِي دِيْنِي، وَمَعَاشِي، وَعَاقِبَةِ اَمْرِي، فَقَدِّرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضِّنِيْ بِه. (1: 104)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی تعلیم دیتے تھے آپ یہ فرماتے تھے۔

''جب بھی کوئی شخص کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرے' تو پہلے دو رکعات نفل ادا کرے پھر وہ یہ دعا مانگے''۔

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے صلاحیت

887- إسناده صحيح، وأخرجه البخاري (1162) في التهجد: باب ما جاء في التطوع مثنى مثنى، والترمذي (480) في الصلاة: باب ما جاء في صلاة الاستخارة، والنسائي 6/80 في النكاح: باب كيف الاستخارة، وفي عمل اليوم والليلة (498)، عن قتيبة بن سعيد بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 3/344، والبخاري (6382) في الدعوات: باب الدعاء عند الاستخارة، و (7390) في التوحيد: باب (قل هو القادر) وفي الأدب المفرد (293) وأبو داوُد (1538) في الصلاة، وابن ماجة (1383) في الاقامة: باب ما جاء في صلاة الاستخارة، والبيهقي في السنن 3/52، وفي الأسماء والصفات عن 124، 125، من طُرُق عن عبد الرحمٰن.

www.islamicurdubooks.com

معاملے کو میرے لئے مقدر کر دے وہ جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے اپنے فیصلے سے راضی کر دے''۔

امام ابوحاتم بیان کرتے ہیں: ابومفضل بیان کرتے ہیں: مفضل نامی راوی کا نام شبل بن علا بن حاکم ہے اور یہ حدیث میں مستقیم الامر ہے۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:) ابوالمفضل کا نام شبل بن العلاء بن عبدالرحمٰن ہے، اور یہ حدیث میں مستقیم الامر ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ الْاَمْرَ بِدُعَاءِ الْإِسْتِخَارَةِ لِمَنْ اَرَادَ اَمْرًا اِنَّمَا اُمِرَ بِذٰلِكَ بَعْدَ رُكُوعِ رَكْعَتَيْنِ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ جو شخص کوئی کام کرنا چاہتا ہو اسے استخارہ کی شکل میں جس دعا کا حکم دیا گیا ہے اس کا حکم دو رکعات ادا کرنے کے بعد ہے، جو فرض نماز کے علاوہ ہو

887 - (سندحدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِی الْمَوَالِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ، يَقُوْلُ: اِذَا هَمَّ اَحَدُكُمْ بِالْاَمْرِ، فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ، ثُمَّ لِيَقُلِ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اَللّٰهُمَّ فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هٰذَا الْاَمْرَ يُسَمِّيهِ بِعَيْنِهِ خَيْرًا لِیْ فِیْ دِيْنِی، وَمَعَاشِی، وَعَاقِبَةِ اَمْرِی، فَقَدِّرْهُ لِیْ وَيَسِّرْهُ لِیْ وَبَارِكْ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ شَرًّا لِّیْ فِیْ دِيْنِیْ وَمَعَادِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَقَدِّرْ لِیَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ وَرَضِّنِیْ بِهٖ. (1: 104)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں استخارہ کی تعلیم اسی طرح دیا کرتے تھے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی تعلیم دیتے تھے آپ یہ فرماتے تھے۔

''جب بھی کوئی شخص کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرے، تو پہلے دو رکعات نفل ادا کرے پھر وہ یہ دعا مانگے''۔

''اے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے بھلائی طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے صلاحیت

887- إسناده صحيح، وأخرجه البخاری (1162) فی التهجد: باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی، والترمذی (480) فی الصلاة: باب ما جاء فی صلاة الاستخارة، والنسائی 6/80 فی النكاح: باب كيف الاستخارة، وفی عمل اليوم والليلة (498)، عن قتيبة بن سعيد بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 3/344، والبخاری (6382) فی الدعوات: باب الدعاء عند الاستخارة، و (7390) فی التوحيد: باب (قل هو القادر) وفی الأدب المفرد (293) وأبو داؤد (1538) فی الصلاة، وابن ماجة (1383) فی الاقامة: باب ما جاء فی صلاة الاستخارة، والبيهقی فی السنن 3/52، وفی الأسماء والصفات عن 124، 125، من طُرُق عن عبد الرحمٰن.

www.islamicurdubooks.com

طلب کرتا ہوں تیرے عظیم فضل کا تجھ سے سوال طلب کرتا ہوں' تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا' تو علم رکھتا ہے اور میں علم نہیں رکھتا' تو غیوب کا بہت زیادہ علم رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو یہ بات جانتا ہے' تو یہ کام' یہاں وہ اس کام کا نام لے میرے دین میری زندگی اور میرے حق میں آخرت کے حوالے سے بہتر ہے۔ تو اسے میرے لئے مقدر کر دے۔ اسے میرے لئے آسان کر دے اس میں برکت رکھ دے اور اگر یہ میرے دین میری آخرت میری زندگی اور میری عاقبت کے حوالے سے میرے حق میں برا ہے' تو پھر اسے مجھ سے پھیر دے اور میرے لئے بھلائی کو مقدر کر دے خواہ وہ جہاں کہیں بھی ہو اور مجھے اس سے راضی کر دے''۔

ذِكْرُ مَا يَقُوْلُ الْمَرْءُ إِذَا رَاَى الْهِلَالَ اَوَّلَ مَا يَرَاهُ

اس بات کا تذکرہ کہ جب آدمی پہلی کا چاند پہلی مرتبہ دیکھے تو وہ کیا پڑھے؟

888 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ اَبِيْهِ، وَعَنْ عَمِّهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:

(متن حدیث): كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاَى الْهِلَالَ، قَالَ: اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ، وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا نُحِبُّ وَتَرْضَى، رَبُّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ .(5: 12)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب پہلی کا چاند دیکھتے تھے' تو یہ دعا کرتے تھے۔

''اے اللہ! تو اسے ہم پر امن و امان' سلامتی اور اسلام کے ہمراہ طلوع کر دے اور اس چیز کے ہمراہ جسے تو پسند کرتا ہو' جس سے' تو راضی ہو (اے چاند!) ہمارا اور تمہارا پروردگار اللہ تعالیٰ ہے''۔

ذِكْرُ اسْتِحْبَابِ الْاِكْثَارِ فِي السُّؤَالِ رَبَّهُ جَلَّ وَعَلَا فِيْ دُعَائِهِ، وَتَرْكِ الْاِقْتِصَارِ عَلَى الْقَلِيْلِ مِنْهُ

اس بات کا تذکرہ کہ آدمی دعا کے دوران اپنے پروردگار سے مانگتے ہوئے کثرت کا سوال کرے اور اس سے تھوڑی چیز مانگنے پر اکتفاء کرنے کو ترک کرے

889 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ

888- حديث صحيح لغيره، عبد الرحمٰن بن عثمان: قال الذهبي: مقل، ضعفه أبو حاتم الرازي، وأما ابن حبان، فذكره في الثقات، وأبوه عثمان بن إبراهيم روى عنه غير واحد، ووثقه المؤلف، وقَالَ اَبُوْحَاتِمٍ: شيخ يكتب حديثه، روى عنه انه أحاديث منكرة، وباقي رجاله ثقات. وأخرجه الدارمي 2/3، 4 في الصوم، والطبراني (1330) عن طريق سعيد بن سليمان الواسطي بهذا الإسناد، وسقط من سند الطبراني المطبوع عبد الرحمٰن بن عثمان. وذكره الهيثمي في مجمع الزوائد 10/139، وقال: رواه الطبراني، وفيه عثمان بن إبراهيم الحاطبي، وفيه ضعف، وبقية رجاله ثقات.

www.islamicurdubooks.com

الزُّبَيْرِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِذَا سَالَ اَحَدُكُمْ فَلْيُكْثِرْ، فَاِنَّهُ يَسْاَلُ رَبَّهُ . (1: 2)

سیّدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''جب کوئی شخص کچھ مانگے، تو کثرت سے مانگے کیوں کہ وہ اپنے پروردگار سے سوال کررہا ہے''۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ دُعَاءَ الْمَرْءِ رَبَّهُ فِي الْاَحْوَالِ مِنَ الْعِبَادَةِ الَّتِيْ يَتَقَرَّبُ بِهَا اِلَى اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ آدمی کا مختلف اوقات میں اپنے پروردگار سے دعا مانگنا اس عبادت کا حصہ ہے، جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قرب حاصل کیا جاتا ہے

890 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ يَعْلٰى، قَالَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ، عَنْ مَنْصُوْرٍ، عَنْ ذَرٍّ، عَنْ يُسَيْعٍ الْحَضْرَمِيِّ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ، ثُمَّ قَرَاَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ: (اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ، اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ) . (غافر: 60) . (1: 2)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

''دعا ہی عبادت ہے'' پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''تم لوگ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا۔ بے شک جو لوگ میری عبادت سے تکبر اختیار کرتے ہیں۔

889- إسناده صحيح على شرط الشيخين، وأبو أحمد الزبيرى، اسمه: محمد بن عبد الله بن الزبير بن عمر الأسدى، وقد تابعه عليه عبد الله بن موسى -وهو من رجال الشيخين- عبد عبد بن حميد في المنتخب من المسند ورقة 193/1، بلفظ: إذا تمنى أحدكم فليستكثر، فإنما يسأل ربه عز وجل وذكره الهيثمى فى مجمع الزوائد 10/150 وقال: رواه الطبرانى فى الأوسط، ورجاله رجال الصحيح وانظر حديث أبى هريرة الآتى برقم (896) .

890- إسناده صحيح، رجاله رجال الشيخين غير يسيع ويقال: أسيع بن معدان الحضرمى، وهو ثقة، وأبو خيثمة . هو زهير بن حرب، وجرير هو ابن عبد الحميد، ومنصور: هو ابن المعتمر، وذر هو: ابن عبد الله المُرهبى. وأخرجه أحمد 4/267، والترمذى (3247) فى التفسير: باب ومن سورة غافر، والحاكم 1/490، 491، وصححه ووافقه الذهبى، والبغوى فى شرح السنة (1384) ، من طريق سفيان عن منصور، بهذا الإسناد، وقال الترمذى: حسن صحيح . وأخرجه الطيالسى (801) ، وأبو داوُد (1479) فى الصلاة: باب الدعاء ، والبخارى فى الأدب المفرد (714) ، من طريق شعبة، عن منصور، به، وصححه الحاكم 1/491، ووافقه الذهبى. وأخرجه ابن أبى شيبة 10/200، وأحمد 4/267 و 271 و 276، والترمذى (3372) فى الدعوات: باب ما جاء فى فضل الدعاء ، وابن ماجة (3828) فى الدعاء : باب فضل الدعاء ، والطبرى فى التفسير 24/78، والنسائى فى الكبرى 9/30 كما فى التحفة ، وأبو نعيم فى حلية الأولياء 8/120، من طرق عن الأعمش، عن ذر، به.

www.islamicurdubooks.com

وہ عنقریب رسوا ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے"۔

ذِكْرُ الشَّيْءِ الَّذِيْ اِذَا دَعَا الْمَرْءُ بِهٖ رَبَّهٗ جَلَّ وَعَلَا اَجَابَهٗ

اس چیز کا تذکرہ کہ جب آدمی اس کے ہمراہ اپنے پروردگار سے دعا مانگتا ہے تو پروردگار اس کی دعا کو قبول کرتا ہے

891 - (سندِ حدیث): اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ مُسَرْهَدٍ، عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ،

(متنِ حدیث): اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا، يَقُوْلُ: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنَّكَ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ، الْاَحَدُ الصَّمَدُ، الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَاَلْتَ اللّٰهَ بِالِاسْمِ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى، وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ. (1: 2)

❀❀ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا:

اے اللہ! "میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بے شک میں تجھے اس بات کا گواہ بناتا ہوں کہ تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، تو ایک ہے، صمد ہے، جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی اسے (کسی سے) جنم دیا گیا اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اس اسم کے ذریعے دعا مانگ لی ہے، جب اس کے وسیلے سے مانگا جائے، تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے اور دعا کی جائے، تو اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتا ہے۔

ذِكْرُ الْبَيَانِ بِاَنَّ دُعَاءَ الْمَرْءِ بِمَا وَصَفْنَا اِنَّمَا هُوَ دُعَاؤُهٗ بِاسْمِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ لَا يَخِيبُ مَنْ سَاَلَ رَبَّهٗ بِهٖ

اس بات کے بیان کا تذکرہ کہ ہم نے دعا کی جو صفت بیان کی ہے آدمی جب اس کے ذریعے دعا مانگتا ہے، تو یہ اسم اعظم کے ذریعہ دعا ہوتی ہے، جو شخص اس اسم اعظم کے ہمراہ اپنے پروردگار سے

891- إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال البخاری، وأخرجه أبو داوُد (1493) فی الصلاة: باب الدعاء، عن مسدد بن مسرهد، بهذا الإسناد. وأخرجه أحمد 5/350 عن يحيى القطان، به وأخرجه ابن أبی شيبة 10/271، وابن ماجة (3857) فی الدعاء. باب اسم الله الأعظم من طريق وكيع، والبغوی (1260) من طريق الحجاج بن نصير، كلاهما عن مالك بن مغول، به. وأخرجه مطولاً أحمد 5/349 من طريق عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ، به. وأخرجه مطولاً البغوی فی شرح السنة (1259) من طريق عثمان بن عمر، عن عمرو بن مرزوق، عن مالك بن مغول، به. وصححه الحاكم 1/504، وأقره الذهبی. وسيرد بعده مطولاً من طريق زيد بن الحباب، عن مالك بن مغول، به.

www.islamicurdubooks.com